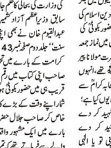

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
Member AKNS
www.dailydhartiajk.com
dailydharti@gmail.com
روزنامہ
کشمیر دھرتی
راولاکوٹ
چیف ایڈیٹر: عابد صدیق
ایڈیٹر: اعجاز قمر
جلد 02 | جمعرات 10 نومبر 2022ء 14 ربیع الثانی 1444ھ 26 کاتک 2079 ب | صفحات 04 / قیمت 15 روپے | شمارہ نمبر 266

فوج کی نگرانی میں بلدیاتی انتخابات کیلئے کاوشیں جاری، حکومت پاکستان کو تحریک کی جا چکی ہے، ترجمان

فوج کی آمد وزارت داخلہ کی طرف سے ہدایات اور احکام جاری ہونے سے مشروط ہے، فوج اس وقت تک نہیں آسکتی جب تک وزارت داخلہ فوج کو اس نسبت اجازت دیتے ہوئے احکامات نہ دے

اگر آزاد کشمیر کے اندر بڑی سیاسی جماعتوں کے زعما اپنا کردار ادا کریں تو سیکورٹی فورسز کی فراہمی کے مسئلہ میں درپیش مشکلات کو دور کرنے میں آسانی ہو سکتی ہے، امید ہے الیکشن کا انعقاد بروقت ہوگا، الیکشن کمیشن

مظفرآباد (پی آئی ڈی، دھرتی نیوز) الیکشن کمیشن نے بلدیاتی انتخابات کے لیے اپنی آئینی و قانونی ذمہ داریاں پوری کرتے ہوئے تمام امور مکمل کر لیے ہیں۔ پولنگ میٹریل ریٹرننگ آفیسران کے دفاتر تک پہنچایا جا چکا ہے اور بیلٹ پیپرز کی پرنٹنگ کا عمل بھی آئندہ چند روز میں مکمل ہو جائے گا۔ حکومت کی طرف سے امن وامان کے قیام کے لیے سیکورٹی فورسز کی فراہمی کی یقین دہانی کروا دی گئی ہے تاہم پاکستان کے حالات کی وجہ سے سیکورٹی فورسز کی فراہمی میں کچھ مشکلات ضرور پیش ہیں جن کو دور کرنے کے لیے حکومت اور الیکشن کمیشن کی سطح پر کاوش جاری ہے اور امید ہے ان مشکلات کو دور کرتے ہوئے بلدیاتی انتخابات کا انعقاد اپنے مقررہ وقت پر ہو گا۔ ترجمان الیکشن کمیشن نے اس مرحلہ پر مزید یہ کہا کہ بعض سیاسی زعماء وقائدین اور جماعتوں کی طرف سے فوج کی نگرانی میں (بقیہ 43 صفحہ 03 پر)

مظفرآباد: صدر آزاد کشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری ایوان صدر مظفرآباد میں پرہجوم پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں۔

شاعر مشرق علامہ محمد اقبال کا یوم پیدائش ملک بھر میں عقیدت و احترام سے منایا گیا

مزار پر گارڈز کی تبدیلی کی پروقار تقریب، پاک بحریہ کے چاق وچوبند دستے نے اعزازی گارڈز کی ذمہ داری سنبھال لی

مشرق کے عظیم مفکرین، فلسفیوں اور شاعروں میں سے ایک ڈاکٹر علامہ محمد اقبال کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں، عارف علوی

لاہور (صباح نیوز) حکیم الامت، مفکر پاکستان، شاعر مشرق ڈاکٹر علامہ محمد اقبالؒ کے 145واں یوم پیدائش پر مزار پر گارڈز کی تبدیلی کی پروقار تقریب کا انعقاد بھی کیا گیا، پاک بحریہ کے چاق و چوبند دستے نے اعزازی گارڈز کی ذمہ داری سنبھال لی۔ 9 نومبر 1877 کو سیالکوٹ میں آنکھ کھولنے والے علامہ محمد اقبالؒ نے ابتدائی تعلیم اپنے آبائی شہر میں حاصل کی اور پھر لاہور کا رخ کیا، 1899 میں ایم اے کرنے کے بعد (بقیہ 26 صفحہ 03 پر)

سابق وزیر اعظم قیوم نیازی سے وزیر ہائیر ایجوکیشن کی ملاقات

ملاقات میں بلدیاتی الیکشن، پارٹی امور سمیت اہم ایشوز پر تبادلہ خیال

تتہ پانی (دھرتی نیوز) آزاد جموں وکشمیر کے سابق وزیر اعظم سردار عبدالقیوم نیازی سے وزیر ہائیر ایجوکیشن ملک ظفر اقبال نے ریسٹ ہاؤس تتہ پانی میں ملاقات کی، ملاقات میں بلدیاتی الیکشن، پارٹی امور سمیت اہم ایشوز پر تبادلہ خیال کیا گیا، سابق وزیر اعظم سردار عبدالقیوم نیازی نے دیگر متعدد عوامی وفود نے بھی ملاقاتیں کیں، اس موقع پر سابق وزیر اعظم سردار عبدالقیوم نیازی نے کارکنان پر زور دیا کہ وہ تمام اختلافات سے بالاتر ہو کر الیکشن مہم میں بھرپور حصہ لیں اور پارٹی کی (بقیہ 42 صفحہ 03 پر)

میرے دورہ امریکہ سے تحریک آزادی کشمیر پر مثبت اثرات مرتب ہونگے، صدر بیرسٹر

میں نے امریکی نائب وزیر خارجہ اور دیگر اعلیٰ امریکی حکام سے ملاقاتیں کر کے انہیں مسئلہ کشمیر پر تفصیلی بریفنگ دی

مقبوضہ کشمیر کی خصوصی حیثیت ختم کرنے کے بعد بھارت نے مقبوضہ کشمیر میں بڑے پیمانے پر تبدیلیاں شروع کر دی ہیں، پریس کانفرنس

مظفرآباد (دھرتی نیوز) صدر آزاد جموں وکشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری نے کہا ہے کہ میرا حالیہ دورہ امریکہ بڑی اہمیت کا حامل تھا اور اس کے دور رس اثرات مرتب ہوں گے اور میرے دورہ امریکہ سے جہاں انٹرنیشنل کمیونٹی کو ڈیڑھ کروڑ کشمیری عوام کا موقف سمجھنے میں آسانی ہوئی وہاں میرے دورے سے بھارت بھی دفاعی پوزیشن پر آ گیا ہے۔ اس دورے میں میں نے امریکی وزارت خارجہ اسٹیٹ ڈیپارٹمنٹ میں امریکی نائب (بقیہ 44 صفحہ 03 پر)

مظفرآباد: قائد حزب اختلاف چوہدری لطیف اکبر، سابق وزیر اعظم راجہ فاروق حیدر خان اراکین اسمبلی و اپوزیشن رہنماؤں کے ہمراہ پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں۔

مرحلہ وار بلدیاتی الیکشن کی تجویز اپوزیشن نے مسترد کر دی

مرحلہ وار انتخابات سے نتائج دوسرے ڈویژن کے نتائج پر اثر انداز ہو سکتے ہیں، انتخابات افواج پاکستان کی زیرنگرانی میں صاف وشفاف ہو سکتے ہیں، الیکشن کمیشن کو آل پارٹیز کانفرنس بلا کر فیصلہ کرنا چاہیے

پاکستان پیپلز پارٹی آزاد کشمیر صدر چوہدری یٰسین، ن لیگ کے صدر شاہ غلام قادر، اپوزیشن لیڈر لطیف اکبر، سابق وزیر اعظم فاروق حیدر فیصل ممتاز راٹھور، جموں کشمیر پیپلز پارٹی کے صدر سردار حسن ابراہیم کا ردعمل

اسلام آباد (دھرتی نیوز) متحدہ اپوزیشن نے آزاد کشمیر میں مرحلہ وار بلدیاتی انتخابات کو مسترد کر دیا، بلدیاتی انتخابات ایک ہی دن میں افواج پاکستان کی زیرنگرانی کرنے کا مطالبہ کر دیا، انتخابات افواج پاکستان کی زیرنگرانی میں صاف وشفاف ہو سکتے ہیں مرحلہ وار انتخابات سے نتائج (بقیہ 27 صفحہ 03 پر)

مظفرآباد (دھرتی نیوز) آزاد کشمیر کے سابق وزیر اعظم و مسلم لیگ ن آزاد کشمیر کے سابق صدر راجہ فاروق حیدر خان نے پیپلز پارٹی آزاد کشمیر کے سینئر رہنما آزاد کشمیر اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر چودھری لطیف اکبر نے آزاد کشمیر میں مرحلہ وار بلدیاتی انتخابات کرنے کی تجویز مسترد کر دی اور مطالبہ (بقیہ 28 صفحہ 03 پر)

مظفرآباد (صباح نیوز) جموں وکشمیر پیپلز پارٹی نے بلدیاتی الیکشن کے مرحلہ وار انعقاد کو مسترد کر دیا، حکومت روایتی بے حسی کا (بقیہ 29 صفحہ 03 پر)

راولاکوٹ: ڈپٹی کمشنر پونچھ بدر منیر کی زیر صدارت بلدیاتی الیکشن کے ضابطہ اخلاق پر عملدرآمد کے حوالہ سے منعقدہ اجلاس، سیاسی جماعتوں کے عہدیداران کی شرکت

سمال انڈسٹریز کارپوریشن کو گھریلو صنعتوں کیلئے آسان شرائط پر قرض دینے کی ہدایت

غربت میں کمی لانے اور روزگار کی فراہمی کے مواقع پیدا کرنے کیلئے سمال انڈسٹریز کارپوریشن جامع منصوبہ بندی کرے

روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے کے لیے خطہ میں سرمایہ کاری کرنے والوں کو جملہ سہولیات اور قانونی تحفظ مہیا کیا جائے گا، وزیر اعظم

اسلام آباد (پی آئی ڈی) وزیر اعظم آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر سردار تنویر الیاس خان کی زیر صدارت سمال انڈسٹریز کارپوریشنز کا اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں وزیر خزانہ وان لینڈ ریونیو عبدالماجد خان، معاون خصوصی برائے سمال انڈسٹریز کارپوریشنز، اطلاعات و ماحولیات چوہدری محمد رفیق نیئر، پرنسپل سیکرٹری احسان خالد کیانی، سیکرٹری سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن/ ان لینڈ ریونیو راجہ امجد پرویز علی خان، مینجنگ (بقیہ 45 صفحہ 03 پر)

اسلام آباد: وزیر اعظم آزاد کشمیر سردار تنویر الیاس خان سمال انڈسٹریز کارپوریشن کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

بلدیاتی الیکشن میں ضابطہ اخلاق پر عملدرآمد کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا، ڈپٹی کمشنر پونچھ

سیاسی جماعتوں کے مقامی امیدواران و عہدیداران اپنے فوکل پرسن مقرر کریں جو ہمہ وقت انتظامیہ کے کنٹرول روم سے رابطہ میں رہیں

پولنگ سٹیشن پر تلخی اور کشیدگی کے ماحول کو روکا جائے، کسی بھی ہنگامی صورت، لڑائی جھگڑے کی صورت میں انتظامیہ کو آگاہ کیا جائے، بدر منیر

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) ڈپٹی کمشنر پونچھ بدر منیر نے کہا ہے کہ 27 نومبر کو منعقد ہونے والے بلدیاتی الیکشن کے ضابطہ اخلاق پر عمل درآمد یقینی بنایا جائے تاکہ کہیں بھی کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہ آئے، اس سلسلہ میں پولیس اور انتظامیہ اپنی ذمہ داری پوری کرے گی تمام سیاسی جماعتوں کے مقامی امیدواران و عہدیداران اپنے فوکل پرسن مقرر کریں جو ہمہ وقت انتظامیہ کے کنٹرول روم سے رابطہ میں رہیں تاکہ بروقت اطلاع پر (بقیہ 30 صفحہ 03 پر)

لاہور: مزار اقبال پر گارڈز کی تبدیلی کی تقریب منعقد کی جا رہی ہے۔

امن ہمارے شہدا کی قربانیوں کی مرہون منت ہے، آرمی چیف

افسران اور جوان قوم کی خدمت، ذمہ داریاں ادا کرنے پر توجہ مرکوز رکھیں

راولپنڈی (صباح نیوز) آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ کا پشاور کور ہیڈ کوارٹرز کا دورہ، افسروں اور جوانوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ امن واستحکام ہمارے شہدا کی قربانیوں کی مرہون منت ہیں، افسران اور جوان قوم کی خدمت اور پیشہ ورانہ ذمہ داریاں ادا کرنے پر توجہ مرکوز رکھیں۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ نے پشاور (بقیہ 41 صفحہ 03 پر)

فرمودات اقبال سے راہنمائی لینے کی ضرورت ہے، شہباز شریف

اقبال عظیم فلسفی، مفکر اور ادیب ہی نہیں بلکہ قاری و مفسر قرآن بھی ہیں

اسلام آباد (صباح نیوز) وزیر اعظم میاں محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ شاعر مشرق ڈاکٹر علامہ محمد اقبال کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ وہ ایک عظیم فلسفی، مفکر اور ادیب ہی نہیں بلکہ قاری و مفسر قرآن بھی ہیں۔ ان کا کلام ذہنی و قلبی انقلاب کا ذریعہ تھا اور آج بھی وقت و سرحد کی (بقیہ 40 صفحہ 03 پر)

پاکستان کو پرامن ملک کے طور پر دیکھنا چاہتے ہیں، امریکہ

پاکستان میں حالیہ دنوں میں جو کچھ ہوا اس پر تشویش ہے، محکمہ خارجہ

واشنگٹن (صباح نیوز) امریکا نے کہا ہے کہ عمران خان پر حملے کی مذمت کرتے ہیں، سیاست میں تشدد کی گنجائش نہیں، پاکستان کو جمہوری اور پرامن ملک کے طور پر دیکھنا چاہتے ہیں۔ ترجمان امریکی محکمہ خارجہ نیڈ پرائس نے میڈیا بریفنگ میں کہا کہ عمران خان پر حملے کی شدید مذمت کرتے ہیں، (بقیہ 39 صفحہ 03 پر)

تتہ پانی: سابق وزیر اعظم سردار عبدالقیوم نیازی سے وزیر ہائیر ایجوکیشن ملک ظفر اقبال ملاقات کر رہے ہیں

ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ، پاکستان نے نیوزی لینڈ کو شکست دیکر فائنل کیلئے کوالیفائی کر لیا

کیوی ٹیم نے مقررہ 20 اوورز میں 4 وکٹوں کے نقصان پر 152 رنز اسکور کیے، محمد رضوان کو پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا

آج جمعرات کو بھارت اور انگلینڈ کے درمیان دوسرا سیمی فائنل کھیلا جائے گا، وزیر اعظم آزاد کشمیر تنویر الیاس و دیگر کی مبارکباد

سڈنی، مظفرآباد (صباح نیوز) ٹی 20 ورلڈ کپ 2022 کے پہلے سیمی فائنل میں پاکستان نے کپتان بابر اعظم اور محمد رضوان کی عمدہ اوپننگ شراکت کی بدولت نیوزی لینڈ کو 7 وکٹوں سے شکست دے کر فائنل کے لیے کوالیفائی کر لیا۔ سڈنی میں کھیلے گئے ٹی 20 ورلڈ کپ کے پہلے سیمی فائنل میں نیوزی لینڈ کے کپتان کین ولیمسن نے ٹاس جیت کر پاکستان کو باؤلنگ کی دعوت دی۔ پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے کیوی ٹیم نے مقررہ 20 اوورز میں 4 وکٹوں (بقیہ 46 صفحہ 03 پر)

مظفرآباد: صدر آزاد کشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری سے چیف الیکشن کمشنر عبدالرشید سلہریا ایوان صدر مظفرآباد میں ملاقات کر رہے ہیں۔

تحریک انصاف کا لانگ مارچ آج دوبارہ شروع ہوگا، راولپنڈی میں احتجاج جاری

دو لانگ مارچ شروع ہوں گے ایک کی قیادت اسد عمر اور دوسرے کی شاہ محمود قریشی کرینگے، مارچ جاری رہے گا، اسد عمر

عمران خان پر قاتلانہ حملے کے کے خلاف اسلام آباد کے جڑواں شہر راولپنڈی مری روڈ سمیت مختلف مقامات پر سڑکیں بند

لاہور، راولپنڈی (صباح نیوز) پاکستان تحریک انصاف نے 6 روز کے وقفے کے بعد آج (جمعرات سے) دوبارہ لانگ مارچ شروع کرنے کا اعلان کر دیا۔ مشیر داخلہ پنجاب عمر سرفراز چیمہ نے ایک بیان میں کہا کہ حقیقی آزادی کا مارچ جاری رہے گا، آج (جمعرات سے) دو لانگ مارچ شروع ہوں گے ایک کی قیادت اسد عمر اور دوسرے کی شاہ محمود قریشی کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا مقابلہ جس مافیاز کے ساتھ ہے وہ جرائم پیشہ (بقیہ 31 صفحہ 03 پر)

صدر بیرسٹر سلطان سے چیف الیکشن کمشنر کی تفصیلی ملاقات

بلدیاتی انتخابات کے لیے تمام انتظامات مکمل ہو چکے ہیں، بریفنگ

مظفرآباد (دھرتی نیوز) صدر آزاد جموں وکشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری سے چیف الیکشن کمشنر آزاد جموں وکشمیر عبدالرشید سلہریا کی ایوان صدر مظفرآباد میں تفصیلی ملاقات۔ اس موقع پر ملاقات میں چیف الیکشن کمشنر آزاد جموں وکشمیر عبدالرشید سلہریا نے صدر آزاد جموں وکشمیر (بقیہ 47 صفحہ 03 پر)

کرنل خان محمد خان کی برسی

11 نومبر کو منائی جائے گی

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) بابائے پونچھ خانصاحب الحاج کرنل خان محمد خان کی سالانہ برسی 10 نومبر بروز جمعہ پلندری مسجد گراؤنڈ میں دن 10 بجے شایان شان طریقہ (بقیہ 48 صفحہ 03 پر)

ورلڈ بینک سیلاب زدگان کے گھروں کی تعمیر کیلئے قرض دے گا

سندھ حکومت اور ورلڈ بینک کا منصوبہ جلد شروع کرنے پر اتفاق

کراچی (صباح نیوز) ترجمان وزیر اعلیٰ سندھ نے کہا ہے کہ ورلڈ بینک سیلاب زدگان کے گھروں کی تعمیر کیلئے 50 کروڑ ڈالر قرض دے گا۔ ترجمان وزیر اعلیٰ سندھ کے مطابق کراچی میں ورلڈ بینک کے 13 رکنی وفد نے مراد علی شاہ سے ملاقات کی، وفد میں ورلڈ بینک کے (بقیہ 50 صفحہ 03 پر)

قومی اسمبلی کا اجلاس دو روز کے وقفہ

کے بعد آج ہوگا

اسلام آباد (صباح نیوز) قومی اسمبلی کا اجلاس دو روز کے وقفہ کے بعد آج (جمعرات کو) دوبارہ شروع ہوگا اجلاس شام پانچ (بقیہ 49 صفحہ 03 پر)

گوراہ وارڈ نمبر 16 میں امیدوار کی وفات، نیا شیڈول جاری

کاغذات نامزدگی داخل کروانے کی تاریخ 10 نومبر دو بجے تک مقرر

مظفرآباد (صباح نیوز) ریٹرننگ آفیسر تحصیل پلندری ضلع سدھنوتی نے مسمی محمد یونس ولد بلوچ خان امیدوار برائے ممبر یونین کونسل گوارہ جنوبی و وارڈ نمبر 6 دریک ضلع سدھنوتی کی وفات کی وجہ سے ایک مکتوب کے ذریعے آزاد جموں وکشمیر الیکشن کمیشن کو مطلع کرتے ہوئے (بقیہ 38 صفحہ 03 پر)

عمران خان کا سارا ڈرامہ فلاپ ہو گیا ہے، وفاقی وزیر داخلہ

وقار اور خرم، ارشد شریف کے قتل میں ملوث ہیں، نجی ٹی وی کو انٹرویو

اسلام آباد (صباح نیوز) وفاقی وزیر داخلہ رانا ثناء اللہ نے کہا ہے کہ عمران خان کا سارا ڈرامہ فلاپ ہو گیا ہے۔ عمران خان پر فائرنگ کرنے والے گرفتار ملزم محمد نوید کا کسی سیاسی یا مذہبی جماعت سے تعلق نہیں، اس کا کسی مذہبی گروہ سے بھی تعلق نہیں، یہ چھ، سات سال سعودی عرب میں رہا ہے اور فروری میں واپس آیا ہے۔ عمران خان کے لانگ مارچ اسلام آباد لانے کے دو اہداف ہیں، ایک آرمی (بقیہ 33 صفحہ 03 پر)

پنجاب حکومت نے عمران حملہ کیس

کیلئے جے آئی ٹی تشکیل دیدی

لاہور (صباح نیوز) پنجاب حکومت نے عمران خان حملہ کیس کیلئے جے آئی ٹی تشکیل دیدی۔ چیئرمین کمیٹی راجہ بشارت کی زیر صدارت پنجاب کابینہ کی کمیٹی برائے لا اینڈ آرڈر کا سول سیکرٹریٹ میں اجلاس ہوا جس میں مشیر داخلہ عمر (بقیہ 32 صفحہ 03 پر)

30 سالہ جدوجہد قیمتی سرمایہ، انتخابات میں کامیابی کی بھرپور توقع ہے، خان سجاد خان

لوگوں کو آزادانہ رائے دینے کا حق ہونا چاہیے، ہر آدمی اپنی مرضی اور ضمیر کی آواز کے مطابق ووٹ دے

میری یونین کونسل کے بہت سارے مسائل ہیں جن کو دیکھتے ہوئے الیکشن میں حصہ لیا اور کامیابی بھی ملے گی

ہر فرد میری سیاسی جدوجہد سے بہت اچھی طرح آگاہ ہے اور ہر فرد کے مسائل کو میں بہتر انداز میں جانتا ہوں

پیسے کی سیاست نے نظریاتی کارکنان کا بری طرح استحصال کیا جس کے راستے مکمل طور پر بند ہونے چاہیے

ارشد غازی، مظہر الاسلام، قبلائی خان، سردار سیاب شریف سیاسی استحصال کی مثالیں ہیں جنہیں نظر انداز کیا گیا

نہ کسی سے اتحاد ہوگا، نہ کسی کے حق میں بیٹھوں گا، ہر صورت الیکشن لڑوں گا، ''کشمیر دھرتی ڈیجیٹل'' کو خصوصی انٹرویو

راولاکوٹ (محمد عمر خیام سے) بلدیاتی الیکشن 2022 کے حوالہ سے حلقہ 5 پونچھ کی یونین کونسل رہاڑہ سے پاکستان پیپلز پارٹی کے نامزد امیدوار برائے ڈسٹرکٹ کونسلر خان سجاد خان نے کہا ہے کہ میں 30 سال سے عملاً سیاست میں ہوں، پی ایس ایف سے لے کر آج تک میں نے بڑی جدوجہد کی ہے اور پارٹی کے اندر بھی اہم عہدوں پر اپنی ذمہ داریاں انجام دی ہیں۔ ضلعی عہدوں سمیت دیگر عہدوں پر بھی فائز رہا اور آج سینٹرل ایگزیکٹو کونسل کا ممبر ہوں۔ بنیادی سیاسی کارکنان کی زندگیاں (بقیہ 51 صفحہ 03 پر)

راولاکوٹ: پیپلز پارٹی کے نامزد امیدوار برائے ڈسٹرکٹ کونسلر خان سجاد کشمیر دھرتی ڈیجیٹل کو انٹرویو دیتے ہوئے

حکومت ہر صورت بلدیاتی انتخابات کروائے گی، رفیق نیر

پی ڈی ایم مردہ گھوڑا ہے جو بلدیاتی الیکشن سے فرار چاہتی ہے

اسلام آباد (صباح نیوز) وزیر اعظم کے معاون خصوصی اطلاعات، ماحولیات و سمال انڈسٹریز چوہدری محمد رفیق نیر نے اپوزیشن رہنماں کی اسلام آباد اور مظفرآباد میں پریس کانفرنسوں کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ آزاد کشمیر کی پی ڈی ایم مردہ گھوڑا ہے جو بلدیاتی الیکشن سے فرار چاہتی (بقیہ 37 صفحہ 03 پر)

رانا ثناء اللہ کے ہوتے ہوئے انصاف نہیں ہو سکتا، شاہ محمود قریشی

عمران خان پر حملے کی درج ہونے والی ایف آئی آر قابلِ قبول نہیں، بیان

اسلام آباد (صباح نیوز) پاکستان تحریک انصاف کے مرکزی رہنما شاہ محمود قریشی نے کہا ہے کہ جب تک رانا ثناء اللہ بیٹھے ہیں انصاف نہیں ہو سکتا، آزادی مارچ ہر صورت منزل حاصل کرے گا۔ ایک بیان میں شاہ محمود قریشی نے کہا ہے کہ عمران خان پر حملے کی درج ہونے والی ایف آئی آر (بقیہ 36 صفحہ 03 پر)

جنوبی وزیرستان، مسلح افراد کا حملہ، 2 اہلکار شہید، 2 زخمی

مسلح حملہ آور سرکاری اسلحہ سمیت گاڑی بھی اپنے ساتھ لے گئے

وانا (صباح نیوز) جنوبی وزیرستان کی تحصیل برمل میں تھانہ راغزائی پر نامعلوم مسلح افراد نے حملہ کر دیا، جس میں پولیس کی گاڑی نذر آتش کر دی گئی، 2 پولیس اہلکار شہید اور 2 زخمی ہو گئے۔ پولیس کے مطابق شہید اہلکاروں میں حمید اللہ اور فرمان اللہ شامل ہیں۔ حملہ آوروں نے تھانے پر (بقیہ 35 صفحہ 03 پر)

اپوزیشن بلدیاتی الیکشن کی راہ میں رکاوٹ، عوامی حقوق کی جنگ جاری رکھیں گے، زاہد خان

گلشن شہداء تا کیتھان بن بیک روڈ کی منظوری پر وزیر اعظم سردار تنویر الیاس اور ڈاکٹر عرفان اشرف کے شکر گزار ہیں

اپوزیشن کو اپنی شکست واضح طور پر نظر آرہی ہے اس لئے وہ الیکشن سے راہ فرار اختیار کر رہی ہے، ساتھیوں کے ہمراہ پریس کانفرنس

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) متحدہ عوامی محاذ کے عہدیداران نے الزام عائد کیا ہے کہ آزاد کشمیر میں اپوزیشن اقتدار کو نچلی سطح پر منتقل کرنے کی راہ میں ایک بڑی رکاوٹ ہے اور آئے روز بلدیاتی انتخابات کے التواء کے بہانے تلاش کر رہی ہے، وزیر اعظم آزاد کشمیر سردار تنویر الیاس ہر صورت بلدیاتی انتخابات کروانا چاہتے ہیں لیکن اپوزیشن کو اپنی شکست واضح طور پر نظر آرہی ہے اس لئے وہ الیکشن سے راہ فرار اختیار کر رہی ہے، اگر 27 نومبر (بقیہ 34 صفحہ 03 پر)

راولاکوٹ: متحدہ عوامی محاذ کے رہنما سردار زاہد خان دیگر ساتھیوں کے ہمراہ غازی ملت پریس کلب میں پریس کانفرنس کر رہے ہیں۔

عوام کو حق رائے دہی سے محروم رکھنے کا ذمہ دار یہ الیکشن کمیشن ہے۔!

گزشتہ ادوار میں آزاد کشمیر کی حکومتیں اپنے کردار اور رویوں کی وجہ سے مثالی رہی ہیں۔مگر پاکستان کی گزرے چند سالوں کی حکومتوں ان کے لیڈران کے کردار اور پاکستان کو معاشی، اخلاقی اور سیاسی بدعتدالیوں اور اپنے ہوس اقتدار کی لالچ میں ملکی مفاد کو داؤ پر لگانے سے گریز نا کرنے کے اقدامات کی وجہ سے آزاد کشمیر بھی متاثر ہوا ہے جس کی بنیادی وجہ پاکستانی جماعتوں کی آزاد کشمیر میں اپنی پاکٹ جماعتیں بنا کر اور اپنی مرضی کے نماہندے وہاں بیٹھا کر اپنے مقصد و مطالب پورے کرنا ہے۔جبکہ آزاد کشمیر کے ادارے بھی پاکستانی اداروں کی طرح ملکی معاملات چلانے پر مجبور ہوتے ہیں۔ایک افواج پاکستان کو چھوڑ کر پاکستانی اداروں کی کارکردگی پر کئی سوالیہ نشان اٹھتے ہیں۔مثلاً الیکشن کمیشن آف پاکستان کا ادارہ متنازعہ بن چکا ہے۔یوں تو عمران خان اپنے حامیوں کے علاوہ کسی کو بھی نہیں مانتے مگر الیکشن کمیشن پر ہمیشہ تحفظات کا اظہار کرتے ہیں۔جو جائز اور ناجائز دونوں کا مرکب ہے۔مثلاً الیکشن کمیشن کا کام ہے کہ کسی کیس کا فیصلہ ساٹھ دنوں کے اندر کرے۔مگر قاسم سوری کے باون ہزار جعلی ووٹ نکلے سوا چار سال کا عرصہ گزر چکا فیصلہ نہیں آ سکا۔عمران خان کے توشہ خانہ کے کیس کا فیصلہ ایک ماہ محفوظ رکھنے کے بعد سنایا گیا۔اس پر آگے ادارے پیش رفت نہیں کر رہے۔عمران خان کے فارن فنڈنگ کا کیس ۲۰۱۴ء سے چل رہا ہے مگر اس کا فیصلہ نہیں آ رہا۔اسی طرح ن لیگ اور پی پی پی کے کیسسز بھی چل رہے ہیں۔مگر ان کے فیصلے شاہد عشروں بعد بھی نا آ سکیں۔ایسے کئی کیسسز ہے۔جبکہ ان کی دیکھا دیکھی آزاد کشمیر میں بھی آزاد کشمیر کے الیکشن کمیشن کا یہی حال ہے۔بہر حال ہمارا مقصد اس وقت آزاد کشمیر کے الیکشن کمیشن کی حالت زار بیان کرنا ہے۔

۔۔۔۔آزاد کشمیر کے ۲۰۲۱ء کے الیکشن میں کئی جگہ دھاندلی ہوئی۔وفاقی وزیر امور کشمیر گنڈا پور نے دن کی روشنی میں پیسے تقسیم کیے۔پاکستانی وزراء نے سکیمیں تقسیم کیں۔آزاد کشمیر کے الیکشن کمیشن کے پاس شکایات بھی موجود تھیں۔مگر مصلحتاً کوئی کارروائی نا ہوئی۔ان الیکشن میں ووٹر لسٹیں انتہائی بوگس تھیں۔شکایات بھی کی گئیں ایک وارڈ کے ووٹ دوسری وارڈ میں اور ایک یونین کونسل کے ووٹ دوسری یونین کونسل میں درج تھے۔چلیے مان لیا کہ اسمبلی ممبرز کے الیکشن تھے۔پیسوں والوں نے گاڑیاں بک کر کے دوسری جگہ ووٹ کاسٹ کر لیے۔اور اپنے امیدوار کو ووٹ پڑ گئے۔لیکن ان غلطیوں کے باوجود چیف الیکشن کمیشنر آف آزاد کشمیر نے پریس کانفرنس کر کے کریڈیٹ لینے کی یہ کہہ کر کوشش کی کہ یہ آزاد کشمیر کے شفاف ترین الیکشن تھے۔سبحان اللہ

تسکین
محمد حیات خان ایڈووکیٹ

۔۔۔۔ہونا تو یہ چاہیئے تھا کہ آزاد کشمیر میں جنرل الیکشن کے بعد بتیس سالوں کے بعد ہونے والے بلدیاتی الیکشن کے لیے کم از کم ووٹر لسٹیں تو صحیح بنا لیتے۔مگر دیکھا گیا ہے۔کہ اس دفعہ کی ووٹر لسٹیں آزاد کشمیر کے آج تک کے الیکشن کی سب سے خراب، بری اور غلطیوں سے بھری لسٹیں ہیں۔میں اس کی ایک مثال دیتا ہوں۔راقم محمد حیات خان اور چار بھائی لوہر بھاگیانہ ننگ کے آباؤ اجداد کے وقت سے جدی پشتی رہائشی ہیں۔ہمارے مردانہ ووٹ نو(۹) اور زنانہ ووٹ گیارہ(۱۱) ہیں۔اور لوہر بھاگیانہ ننگ میں پہلی دفعہ ۲۰۰۶ء میں پولنگ اسٹیشن بننے کے بعد ۲۰۰۶ء، ۲۰۰۹ء ضمنی الیکشن، ۲۰۱۱ء، ۲۰۱۶ء اور ۲۰۲۱ء آزاد کشمیر کے جنرل الیکشن میں ہمارے ووٹ لوہر بھاگیانہ ننگ میں درج تھے (جو بیرون ملک تھے ان کو چھوڑ کر) کاسٹ ہوئے۔گذشتہ ۲۰۲۱ء کے جنرل الیکشن میں ایک دو کو چھوڑ کر یہ سب ووٹ لوہر بھاگیانہ ننگ میں درج موجود تھے اور کاسٹ بھی کئے گئے۔مگر اس مرتبہ الیکشن کمیشن کے عملے نے میرے اور میرے بھائیوں اور بھتیجوں کے نو کے نو ووٹ یونین کونسل پانیولہ بنجھا کھہ سے اٹھا کر دوسری یونین کونسل داتوٹ پاچھیوٹ میں درج کر دیئے۔اور خواتین کے گیارہ میں سے پانچ ووٹ داتوٹ، اپر بھاگیانہ اور سمبلوی میں درج کیے گئے ہیں۔اب اندازہ کریں کہ میری وارڈ سے میرے ذاتی بیس میں سے چودہ ووٹ نکال دیئے گئے ہیں تو کیا یہ میرے پسندیدہ امیدوار کا نقصان نہیں۔بلدیاتی امیدوار پانچ سے دس ووٹوں کے مارجن سے ہارتا اور جیتتا ہے۔تو کیا انہیں فری اور فیئر الیکشن کہا جائے گا۔یہ میرے ساتھ ہی نہیں ہر گھر ہر محلے ہر وارڈ اور ہر یونین کونسل کے ساتھ ایسے ہی ہوا ہے۔

۔۔۔۔میں ان الیکشن اور انتظامات کو بوگس نا تو کیا کہوں۔اگر میرا امیدوار دس ووٹوں سے ہارتا ہے اور میرے چودہ ووٹ الیکشن کمیشن کی وجہ سے ضائع ہوئے ہیں جو میری لوکل کونسل کے لوکل کونسلر کو نہیں مل سکیں گے۔تو اس کی ذمہ داری کس پر ہوگی۔؟ تو میرا عدالت جانے کا حق نہیں۔اگر مجھے یہ کہا جائے کہ خود دیکھ لیتے۔تو یہ الیکشن کمیشن کس مرض کی دعا ہے۔یہ مسلہ ہر گھر یا ہر دوسرے گھر کا ہے۔یہ کس چیز کے فنڈز لیتے ہیں۔یقیناً الیکشن کمیشن پر۔کل کو تو یہ مجھے انڈین مقبوضہ کشمیر کا ظاہر کر دیں گے۔الیکشن کی بات سامنے آنے پر دن اور رات الیکشن کمیشن اس تگ ودو میں لگ گیا کہ کب بھاری فنڈز ملیں تو سابقہ کی طرح عیاشی کریں اور نوے کروڑ کی رٹ لگا دی۔جبکہ حکومت نے فنڈز کی کمی کے باوجود یہ کمی پوری کی۔پھر یہ نااہلی کیوں۔؟اس کا ذمہ دار یقیناً پہلے تو چیف الیکشن کمیشنر اور ان کا عملہ ہیں۔یہ کسی ایک وارڈ یا یونین کونسل کا مسلہ نہیں ہر جگہ ایسے ہی ہے۔اور ان حالات میں یہ الیکشن بے معنی ہیں۔کیا سپریم کورٹ صرف یہی آرڈر کر کے کہ فلاں تاریخ کو الیکشن ہر حال میں منعقد کئے جائیں فارغ ہو جائے گی۔اگر یہ آئینی ضرورت ہے کہ الیکشن ہونے چاہئے تو کیا یہ آئینی ضرورت نہیں کہ عوام کو ان کے ووٹ کے حق سے محروم نا کیا جائے۔ایسے بہت سارے ووٹرز متاثرین میں ہیں۔اگر میرے ان ووٹوں کی وجہ سے میرا امیدوار ناکام ہو جاتا ہے تو الیکشن کمیشن جواب دہ ہوگا۔؟یہ سراسر زیادتی اور نا انصافی ہے۔کیا انصاف لینے کے لیے ضروری ہے کہ لاکھوں روپے فیس دے کر کسی وکیل کے ذریعے ہائی کورٹ میں رٹ کی جائے۔؟ کیا آزاد کشمیر کی عدالت عظمیٰ اس کا نوٹس لے گی۔؟ وقت کم ہے۔اور سپریم کورٹ کا حکم بھی بجا لانا ہے مگر میں اور میری طرح کے سینکڑوں رائے دہندگان یہ التماس کرتے ہیں کہ اس کا نوٹس لیا جائے۔اور ہماری اس آئینی اور قانونی ڈیمانڈ کو سامنے رکھتے ہوئے مناسب کارروائی کی جائے۔اس کے لیے ایک حل یہ بھی ہے کہ ڈی آر او صاحب کو ہدایت کی جائے کہ ثبوت کلانے والوں کو پولنگ سکیم میں رد و بدل کر کے انہیں ووٹ کا حق دیا جاسکتا ہے۔ورنہ عوام کو عدلیہ کا دروازہ بھی کھٹکھٹانا چاہیے۔اگر الیکشن دو یا تین ماہ بعد ہوتے ہیں تو قیامت نہیں آ جائے گی۔مگر درخواست ہے کہ جان بوجھ کر عوام کو رائے دہی کے حق سے محروم نا کریں۔میں یہاں یہ عرض کر رہا ہوں۔کہ یہ الیکشن، عوام اور رائے دہندگان کے ساتھ کھلا مذاق ہے۔عدلیہ الیکشن کمیشن سے اس بڑی کوتائی کی وجہ پوچھے جو مظفرآباد بیٹھ کر بھاری تنخوائیں اور مراعات لے رہے ہیں ان کو انصاف کے کٹہرے میں لائیں کہ عوام کے ٹیکسوں پر یہ مراعات حاصل کریں اور پانچ سالوں کے بعد الیکشن ہوں تو یہ بیس لاکھ ووٹروں کی صحیح فہرستیں نا بنا سکیں اور عوام کو ان کے حق سے محروم کر کے اپنی کرسیوں پر براجمان رہیں۔تو یہ انصاف کا قتل ہوگا۔لہٰذا ہم بے سہارا ووٹران عدلیہ سے نوٹس لینے کی توقع رکھتے ہیں اور میں بذات خود اس ناانصافی اور الیکشن کمیشن کی نااہلی اور خراب کارکردگی کہ جس کی وجہ سے مجھے حق رائے دہی سے محروم رکھا گیا ہے رجوع کروں گا۔جو میرا آئینی، قانونی اور اخلاقی حق ہے۔

۔۔۔۔کیا یہ بات ہر شخص نہیں جانتا کہ فنڈز لینے کے لیے تو یہ بہت جلدی میں ہوتے ہیں۔لیکن خرچ کہاں کرتے ہیں۔؟ یہی کہ اسلام آباد کے فائیو سٹار ہوٹلوں میں بیٹھ کر پریس کانفرس کی۔کہ ہم نے فول پروف انتظامات کر دیے ہیں باقی عوام بھگتیں۔جو اساتذہ کا عملہ ڈیوٹی پر لگایا جاتا ہے انہیں معمولی سا معاوضہ بھی کئی کئی ماہ نہیں ملتا۔پولنگ اسٹیشن پر یہ عملہ خود جاتا ہے کسی کے گھر میں رات غزارتے ہیں دن کو ڈیوٹی دے کر ویگنوں اور ہائی ایس گاڑیوں پر اپنے گھروں کو لوٹتے ہیں۔اور دن کا کھانا یا پولنگ اسٹیشن کے نزدیک والے یا اپنی گرہ سے کھاتے ہیں۔اور بھاری بھر فنڈز ان بڑوں کی جیبوں میں جاتے ہیں اور کارکردگی دیکھیں تو یہ حال ہے جو اوپر بیان کی ہے۔کیا اس سے بہتر یہ نہیں کہ اس ادارے کو ہی ختم کیا جائے اور الیکشن سے چند ماہ پہلے کسی کنسلٹنٹ کو ہائیر کر دیا جائے تو اس بلاوجہ کی نا انصافی سے عوام بچ سکیں۔یقیناً یہ ادارہ ایک بوجھ ہے۔اس لیے کہ چیک اینڈ بیلنس نہیں۔اتنی ساری غلطیوں، کمی کوتائیوں کے باوجود ان سے باز پرس نہیں ہوتی۔اور مظفرآباد بیٹھ کر کسی بھی قسم کی پرواہ کیئے بغیر عوام کو ذلیل و خوار کرتے ہیں۔آخر کچھ تو مداوا ہو۔ہمارے حکمران تو وقت لگا رہے ہیں انہیں اس سے غرض نہیں۔اگر عدلیہ بھی انصاف نا کرے تو یہ مجبور اور بے بس لوگ کدھر جائیں۔یہ ادارے یہ حکومتیں عوام کے لیے ہیں مگر یہاں تو دن رات یہ منصوبے بنتے ہیں کہ عوام کو کس طرح غلام در غلام اور محکوم رکھا جائے۔سیاسی قیادت تو اپنے اپنے دھندوں میں مصروف ہے۔انہیں اس سے قطاً غرض نہیں کہ ووٹروں نے بس اپنی اپنی جماعت اور لیڈروں کے آوے ہی آوے اور جاوے ہی جاوے کے نعرے لگانے ہیں۔ہم عوام کے پاس چارہ تو کوئی نہیں کہ صرف گذارش ہی کر سکتے ہیں۔کہ اس ناانصافی کا ازالہ کیا جائے۔اور ایک دفعہ، کم از کم ایک دفعہ اہتمام حجت کے طور پر ہی صحیح اللہ کے نام پر اور بے بس عوام کے لیے ان کا محاسبہ کیا جائے۔اللہ پاک بہتری کے اسباب مہیا کرے۔آمین۔ثم آمین

شامتِ اعمال

وہ ایک درخت کی چھاؤں میں بیٹھا نہ جانے کس سوچ میں گم تھا کہ اچانک اسے محسوس ہوا جیسے کسی نے اس کے پاؤں میں کوئی نوکدار کانٹا چبھو دیا ہو بے اختیار اس کے منہ سے سسکاری نکل گئی اس نے جلدی سے پاؤں پر ہاتھ پھیرا ایک موٹا تازہ مکوڑا جلد میں پیوست تھا اس نے پاؤں سے الگ کرنا چاہا لیکن اس کے نوکدار کالے کالے دانت گہرائی تک پیوست تھے اس نے زور سے جھٹکا دے کر مکوڑے کو پاؤں سے الگ کیا تو اس کا سر دھڑ سے الگ ہوگیا اس کے باوجود اس کا سر ابھی تک پاؤں کے ساتھ ہی چمٹا ہوا تھا وہ سوچنے لگا اتنی زبردست گرفت۔کمال ہے اس نے ادھر ادھر نظر دوڑائی درخت کی جڑوں سے موٹے موٹے مکوڑے نکل کر تنے کے اوپر چڑھ رہے تھے اور بہت سے زمین پر چاروں اطراف پھیلے ہوئے تھے اسے ایک کھیل سوجھا وہ کھیل اس کی فطرت کا عکاس تھا اس نے موٹے موٹے مکوڑوں کا انتخاب کیا انہیں پکڑ کر اپنے بازو پر چھوڑ دیا دو مکوڑے اس کے بازو پر پھیلتے چلے گئے دو تین نے خوراک کی تلاش میں اس کے بازو پر اپنے تیز نوکدار دانت پیوست کر دیئے اس نے پہلے کی طرح زوردار جھٹکا دے کر انہیں بازو سے الگ کرنا چاہا ان کے سر بھی دھڑ سے الگ ہوگئے دھڑ تڑپ رہے تھے اور سر اس کے بازو کے گوشت میں پیوست تھا نہ جانے کتنی دیر وہ اسی انداز سے مکوڑوں کا قتل عام کرتا رہا یہ نوجوان حجاج تھا جو تاریخ میں حجاج بن یوسف کے نام سے مشہور ہوا وہ انتہائی ظالم، سفاک اور بے رحم انسان تھا جب بھی دنیا کے ظالم ترین شخصیات کا تذکرہ ہوگا اس میں ابو محمد حجاج بن یوسف بن حکم بن ابو عقیل ثقفی کا ضرور ذکر کیا جائے گا۔حجاج بن یوسف یکم جون، 661ء حجاز (سعودی عرب) کے ایک علاقے طائف میں پیدا ہوا۔ابتدائی تعلیم و تربیت اس نے اپنے باپ سے حاصل کی۔جو ایک مدرس تھا۔حجاج کا بچپن سے ہی اس کا مزاج حاکمانہ تھا جس کی بناء پر اس نے مکتب میں اپنے ہم جماعتوں پر اپنی دھاک جما رکھی تھی تعلیم سے فارغ ہو کر اس نے تعلیم و تدریس کا پیشہ اختیار کیا لیکن یہاں اس کا دل نہ لگا وہ دنیا میں نام پیدا کرنا چاہتا تھا تعلیم و تدریس ایک روٹین کا کام تھا اس ماحول سے تنگ آ کر حجاج بن یوسف طائف چھوڑ کر دمشق جا پہنچا اور کسی نہ کسی طرح اس وقت کے خلیفہ عبدالملک بن مروان کے ایک وزیر کی ملازمت حاصل کرنے میں کامیاب ہوگیا۔اپنی انتظامی صلاحیتوں کے بل بوتے پر وہ ترقی کرتا چلا گیا وزیر نے اپنی جاگیر کا منتظم مقرر کر دیا انہی دنوں اتفاق سے عبدالملک بن مروان کی فوج میں سستی اور کاہلی سے مسائل پیدا ہوگئے جس سے کچھ بااثر سپاہی بغاوت پر اتر آئے جس سے کئی گروپ بن گئے جس سے نمٹنے کے لئے عبدالملک بن مروان نے محتسب مقرر کرنے کا فیصلہ کیا جب اپنی پریشانی کا ذکر اس نے اپنے ایک وزیر سے کیا وزیر نے مؤدب ہو کر کہا جناب ایک شخص کو میں جانتا ہوں اس کا نام حجاج ہے میرے خیال میں وہ اس کام کے لئے انتہائی موزوں ہے۔لیکن وہ انتہائی سخت گیر اور سفاک ہے معافی کا لفظ شاید اس کی لغت میں ہی نہیں ہے اس لئے میں کسی فعل کا جوابدہ نہیں ہوگا۔یہ سن کر عبدالملک بن مروان نے خوشی سے جواب دیا مجھے ایسے ہی شخص کی تلاش ہے اس طرح حجاج خلیفہ کی فوج کا حصہ بن گیا اختیار ملتے ہی اس نے اپنا رنگ دکھانا شروع کر دیا اس نے چند ہی ماہ میں ظلم، سفاکیت، اور بربریت کی ایسی مثالیں قائم کر دیں کہ پوری اموی فوج اس سے دہشت کھانے لگی۔حتیٰ کہ خود وہ وزیر بھی اس کی سخت گیری کا شکار ہوگیا جس نے اس کی عبدالملک بن مروان سے سفارش کی تھی۔پھر اس کی ''کارکردگی'' کے پیش نظر حجاج بن یوسف کو عبدالملک بن مروان نے مکہ، مدینہ، طائف اور یمن کا نائب مقرر کر دیا اور اپنے بھائی بشر بن مروان کی موت کے بعد اسے عراق بھیج دیا جہاں وہ 20 سال تک کوفہ کا حکمران بنا رہا عبدالملک بن مروان اس کا اس حد تک گرویدہ تھا کہ وہ اس کے کسی معاملہ میں دخل دینے سے گریز کرتا رہا اسی بناء پر حجاج بن یوسف نے کوفے میں بیٹھ کر زبردست فتوحات حاصل کیں اس کے دور میں مسلمان مجاہدین نے چین کا کافی علاقہ فتح کر لیا حجاج بن یوسف کا سب سے بڑا کمال ہے کہ اس نے ہی قرآن پاک پر اعراب لگوائے تا کہ پوری دنیا میں ایک ہی تلفظ کے ساتھ قرآن پاک پڑھا اور سنا جائے، اللہ تعالیٰ نے اسے بڑی فصاحت و بلاغت اور شجاعت سے نوازا تھا حجاج بن یوسف حافظِ قرآن تھا وہ شراب نوشی اور بدکاری کو انتہائی برا سمجھتا تھا اس کے نزدیک یہ ناقابل معافی جرم تھا وہ جہاد کا دھنی اور فتوحات کا حریص تھا مگر اسکی تمام اچھائیوں پر اسکی ایک برائی حاوی ہوگئی اور وہ برائی تھی؟ ظلم ۔۔۔حجاج بن یوسف فطرتاً سفاک اور بہت ظالم تھا جب اسے کوئی روکنے اور ٹوکنے والا نہ تھا تو اس کی دہشت پوری دنیا میں پھیل گئی یہ وہ دور تھا جب ایک طرف عظیم فاتح موسیٰ بن نصیر اور محمدؒ بن قاسم عالم کفر سے نبرد آزما ہو کر فتوحات پر فتوحات کئے جا رہے تھے اور اسی دوران حجاج بن یوسف کے شر سے کوئی محفوظ نہ تھا اس سے اتفاق نہ کرنے والے اصحابہ کرام، مخالف تابعی، خلق خدا، اولیاء کرام اور منبر و محراب پر سچ بیان کرنے والے علماء کے خون کا وہ پیاسا ہوگیا محققین کہتے ہیں کہ حجاج بن یوسف ڈیڑھ لاکھ انسانوں کا قاتل تھا، اس کے عقوبت خانوں اور سرکاری جیلوں میں بیک وقت اسی اسی ہزار قیدی ہوتے جن میں سے ایک تہائی سے زیادہ عورتوں کی تعداد تھی اس نے خواتین، مرد بچوں بوڑھوں سمیت اس نے کسی کو نہ بخشا جسے اپنا مخالف سمجھا بلا دریغ موت کے گھاٹ اتار دیا اس کی سفاکی اس قدر بڑھ گئی کہ عورتیں اس کا نام لے کر اپنے بچوں کو ڈرایا کرتی تھیں۔حضرت عبداللہ بن زبیرؓ ایک جلیل القدر صحابی تھے انہوں نے حضرت امیر معاویہؓ کو یزید کی نامزدگی سے منع کرتے ہوئے اس کی تخت نشینی کی شدید مخالفت کی تھی جس کی وجہ سے ان کا شمار اموی حکومت کے زبردست ناقدین میں کیا جا نے لگا کچھ لوگوں نے جب حضرت عبداللہ بن زبیرؓ کی خلافت کا اعلان کیا اس وقت وہ مکہ مکرمہ میں حرم کعبہ میں پناہ گزین تھے عبدالملک بن مروان کو ان کی حکومت ختم کرنے کے لئے کسی ایسے شخص کی تلاش تھی جو عبداللہ بن زبیر کو اطاعت پر آمادہ کرے یا ان کا خاتمہ کر سکے۔چنانچہ حجاج بن یوسف کے مزاج کو دیکھتے ہوئے کو اس مہم کا انچارج بنایا گیا مذاکرات، دھونس اور لالچ سے بات نہ بنی تو اس نے مکہ مکرمہ کی ناکہ بندی کر کے زبردست غذائی بحران پیدا کر دیا پھر حرم کعبہ کا محاصرہ کر لیا جب شامی سپاہیوں نے خانہ کعبہ کی حرمت کے پیش نظر اور عبداللہ بن زبیرؓ کی اخلاقی اپیلوں کی وجہ سے حملہ کرنے سے انکار کر دیا تو ان کا حوصلہ بڑھانے کے لئے حجاج بن یوسف نے بذات خود وقتاً فوقتاً خود سنگباری شروع کر دی اس نے سپاہیوں کو کہا ہم بھی مسلمان ہیں خانہ کعبہ کا احترام کرتے ہیں لیکن ''باغیوں'' کو زیر کرنا چاہتے ہیں کئی دن کے محاصرے اور بھوک پیاس سے تنگ حضرت عبداللہ بن زبیرؓ کے حامیوں کی ہمت جواب دینے لگی اس صورت حال میں حجاج بن یوسف نے بھرپور حملہ کر کے خانہ کعبہ میں موجود لوگوں کو گرفتار کر لیا جس نے مزاحمت کی انہیں بڑی بے رحمی سے قتل کر دیا جس کے بعد حجاج بن یوسف ایک فاتح کی طرح دندناتا ہوا آیا اس نے انتہائی سفاکی کا مظاہرہ کرتے ہوئے حضرت عبداللہ بن زبیرؓ کو شہید کر ڈالا عوام پر دہشت ڈالنے کے لئے ان کی لاش کو کئی روز تک پھانسی پر لٹکائے رکھا اس ''کارنامے'' کا صلہ یہ ملا کہ حجاج بن یوسف کو حجاز کا گورنر بنا دیا گیا۔پس پردہ محرکات یہ تھے کہ حجاج بن یوسف اموی اقتدار کو اس مقدس سرزمین میں مستحکم کرنے کی ذمہ داری دی گئی تھی اس نے ہر اس شخص کو قتل کروا ڈالا جو اموی خلیفہ کے خلاف زبان کھولنے کی جسارت کر سکتا تھا اس کے بے پناہ مظالم اور نفسیاتی دہشت نے عوام کے حوصلے پست کر دیئے اور اکثریت نے حکومت کو تسلیم کر لیا مکہ فتح کرنے کے بعد اب مدینہ منورہ کی باری تھی وہاں سینکڑوں ہزاروں صحابہ کرام اجمعین کے اہل خانہ اور تابعین کی ایک کثیر تعداد مقیم تھی۔حجاج بن یوسف نے اہل مدینہ کو جمع کر کے ایک زوردار تقریر کے دوران انہیں عبدالملک بن مروان کی بیعت کر کے ان کی حکومت کو تسلیم کرنے پر آمادہ کرنا چاہا لیکن اہلیان مدینہ پراسرار طور خاموش بیٹھے رہے اور کسی نے مخالفت کی نہ حمایت اس صورت حال سے حجاج بن یوسف بہت پریشان ہوا حجاج بن یوسف نے غصے میں آگ بگولہ ہو کر کہا میں آپ لوگوں کو سوچنے کے لئے تین دنوں کی مہلت دیتا ہوں تا کہ تم فیصلہ کر لو پھر اس نے اپنے حامیوں کی مدد سے مخالفین کی فہرستیں بنالیں اور ہر اس شخص کو چن چن کر موت کے گھاٹ اتار دیا جو حکومت کا مخالف ہو سکتا تھا یا جس سے مزاحمت کی توقع کی جاسکتی تھی اس طرح تین دن کی مہلت کے باوجود قتل و غارت کا سلسلہ شروع کر دیا بیشتر نے اپنی جان، مال اور آبرو بچانے کے لئے عبدالملک بن مروان کی بیعت کر لی۔حجاج بن یوسف نے معززین کو یکے بعد دیگرے طلب کرنا شروع کر دیا جس نے حکومت کو تسلیم کر لیا اس کی جان بخش دی اور جس جس نے اموی حکومت پر تنقید کی اس کی گردن اڑا دی کئی ماہ تک ظلم و بربریت بازار گرم رہا اور نبیؐ رحمت ﷺ کے شہر میں بے گناہوں کا خون بہتا رہا۔بالآخر یہ قیامت اس وقت ٹل گئی جب حجاج بن یوسف کو عراق کا گورنر بنا کر وہاں بھیج دیا گیا عراق میں بھی اس نے ظلم کی کئی مثالیں قائم کیں اس کے کئی سال بعد اس نے ایک عظیم تابعی اور زاہد و پارسا شخصیت حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ایک معمولی بات پر قتل کر دیا یہ قتل اس کی زندگی کا آخری قتل ثابت ہوا۔حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ ایک دن مسجد میں ممبر پر بیٹھے تھے انہوں نے کئی لوگوں کی موجودگی میں کہا" حجاج ایک ظالم شخص ہے" کسی مخبر نے حجاج بن یوسف کو خبر کر دی یہ سن کر وہ آپے سے باہر ہوگیا اور فوری انہیں دربار میں طلب کر کے پوچھا

''تم نے میرے بارے میں کیا کہا ہے؟

آپ نے بڑی جرأت سے فرمایا وہی جو تم نے سنا ہے

''پھر بھی میں تمہاری زبان سے سننا پسند کروں گا حجاج بن یوسف نے کہا

''میں نے کہا تھا حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کہا حجاج ایک ظالم شخص ہے۔یہ سن کر حجاج بن یوسف کا رنگ غصے سے سرخ ہوگیا کبھی کسی نے اس کے ساتھ اس انداز میں بات کرنے کی جرأت نہیں کی تھی اس نے حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کے قتل کے احکامات جاری کر دیئے۔جب جلاد آپ کو قتل کیلئے دربار سے باہر لے کر جانے لگے تو حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ مسکرا دیئے۔حجاج بن یوسف کو اس کی یہ حرکت انتہائی ناگوار گزری اس نے پوچھا قتل کا حکم سن کر کیوں مسکرائے ہو؟

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا میں تیری بیوقوفی پر مسکرایا ہوں کہ اللہ تجھے ڈھیل دے رہا ہے اور تم سمجھ نہیں رہے۔

یہ سن کر حجاج بن یوسف نے جلادوں کو حکم دیا اسے میرے سامنے ذبح کر دو، جب جلادوں نے ان کے گلے پر خنجر رکھا تو حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ نے اپنا منہ قبلہ کی طرف کر لیا اور بلند آواز میں کہا اے اللہ میرا چہرہ تیری طرف ہے میں تیری رضا پر راضی ہوں یقیناً حجاج نہ موت کا مالک ہے نہ زندگی کا۔حجاج بن یوسف نے یہ سن کر حکم دیا اسکا منہ قبلہ کی طرف سے پھیر دو۔حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ پھر مسکرائے اور کہا اے اللہ میں جس طرف بھی اپنا رخ کروں تو تو ہر جگہ موجود ہے مشرق ہو یا مغرب ہر طرف تیری حکمرانی ہے۔میری التجا ہے کہ میرا قتل اسکا آخری ظلم ثابت ہو میں تمہارے نام پر قربان ہو رہا ہوں میرے پروردگار میری قربانی منظور فرما آمین

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کی زبان سے یہ جملے ادا ہوئے اس کے ساتھ ہی آپ کا سر تن سے جدا کر دیا گیا حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کے جسم سے اتنا خون نکلا کہ یوں لگ رہا تھا جیسے دربار میں خون کی ندیاں بہہ رہی ہوں یہ دیکھ کر وہاں موجود ایک شخص نے اپنا منہ آسمان کی طرف کیا اور زور سے بولا لگتا ہے قربانی قبول ہوگئی ہے۔

رات حجاج بن یوسف سونے کے لئے بستر پر لیٹا تو بار بار سعید بن جبیر کا چہرہ نگاہوں کے سامنے گردش کرنے لگا اس کے چہرے پر عجب آسودگی تھی پھر وہ بڑی مشکل سے سویا پھر کچھ ہی دیر بعد اسے ایک خوفناک خواب دکھائی دیا اس نے دیکھا سعید بن جبیر محل کے ایک ستون کے ساتھ جکڑا ہوا ہے کچھ ہی دیر بعد سعید بن جبیر ایک قدر آور شخص کی شکل اختیار کر گیا اس نے زور لگایا تو ستون ریت کی دیوار کی طرح زمین پر آ گیا وہیں سے سعید بن جبیر نے حجاج کو پکڑنے کے لئے بازو بڑھایا بازو دراز ہوتا چلا گیا یکا یک وہ ایک ہولناک چیخ مار کر اٹھ بیٹھا اس کا پورا جسم سردی کے باوجود پسینے میں شرابور تھا اسے چاروں طرف سعید بن جبیر دکھائی دینے لگا پھر سوتے جاگتے ہر وقت اس کے خوابوں اور خیالوں میں سعید بن جبیر دکھائی دینے لگا کبھی وہ جلادوں کے ہمراہ مسکراتا نظر آتا کبھی فرش اور دیواروں پر خون ہی خون دکھائی دیتا لگتا تھا سعید بن جبیر کے قتل کے بعد حجاج بن یوسف پر وحشت طاری ہوگئی تھی، وہ نفسیاتی مریض بن گیا تھا، حجاج بن یوسف جب بھی سوتا حضرت سعیدؒ بن جبیر اس کے خواب میں آ کر اس کا دامن پکڑ کر سوال کرتے کہ اے حجاج تو نے مجھے کیوں ناحق قتل کیا؟، میں نے تمہارا کیا بگاڑا تھا؟ حجاج کی گھگی بندھ جاتی وہ آنکھوں پر ہاتھ رکھ لیتا کبھی دونوں ہاتھوں سے سر کو تھام کر زور زور سے جھٹکا دینے لگتا اسی دوران حجاج بن یوسف کو ایک پراسرار بیماری لگ گئی طبیبوں نے اس بیماری کو زمہریری کا نام دیا اس مرض میں سخت سردی کلیجے سے اٹھ کر سارے جسم پر چھا جاتی پھر اس کو اتنی سردی لگتی کہ وہ کانپنا شروع کر دیتا آگ سے بھری ایک درجن سے زائد آگ کی انگیٹھیاں گول دائرے میں اس کے پاس چاروں اطراف اس قدر قریب رکھ دی جاتی تھیں کہ اسکی کھال جل جاتی مگر اسے مطلق احساس تک نہ ہوتا لیکن اس کی سردی کم نہ ہوتی، حکیموں طبیبوں نے تشخیص کی کہ حجاج بن یوسف کو پیٹ میں سرطان لاحق ہوگیا ہے، ایک طبیب نے گوشت کا ٹکڑا لیا اور اسے دھاگے کے ساتھ باندھ کر حجاج کے حلق میں اتار دیا تھوڑی دیر بعد دھاگے کو کھینچا تو اس گوشت کے ٹکڑے کے ساتھ بہت عجیب و غریب نسل کے کیڑے چمٹے ہوئے تھے اور گوشت کے ٹکڑے سے اس قدر شدید بدبو آ رہی تھی وہاں کھڑے ہونا محال تھا بدبو چہار جانب دور دور تک پھیل گئی درباریوں کے ساتھ ساتھ طبیب بھی بھاگ کھڑا ہوا، حجاج اسے پکڑنے کے لئے اٹھا لیکن اوندھے منہ گر پڑا اس عالم میں عاجزی سے کہا تم بھی چلے گئے تو علاج کون کرے گا؟۔۔طبیب بولا تمہارا علاج کوئی نہیں کر سکتا کیونکہ یہ پراسرار بیماری زمینی نہیں آسمانی ہے بس استغفار پڑھو، اللہ سے پناہ مانگو شاید تمہیں اس مرض سے نجات مل جائے۔حجاج بن یوسف جب حکیموں طبیبوں اور تدبیروں سے مایوس ہوگیا تو اس نے حضرت حسن بصری رحمتہ اللہ علیہ کو بلوایا کر ان سے دعا کی درخواست کی۔آپ حجاج بن یوسف کی حالت زار دیکھ کر رو پڑے اور فرمایا میں نے تجھے بار ہا ظلم کرنے سے منع کیا مگر تو باز نہ آیا تو نے اختیارات کے نشے میں اللہ کے نیک بندوں کے ساتھ چھیڑ چھاڑ سے بھی گریز نہ کیا مخلوق خدا کو ناحق ستایا اب کچھ نہیں ہو سکتا اللہ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگا کرو یہ نصیحت کر کے وہ چلے گئے ۔جب حجاج بن یوسف نے یہ محسوس کیا کہ اب اس کے بچنے کی کوئی امید نہیں تو اس نے قریبی عزیزوں کو بلایا جو کئی بار بلانے کے باوجود آنے سے گریز کرتے رہے کچھ آئے تو کراہت کے ساتھ حجاج سے کافی دور کھڑے تماشائیوں کی طرح اس کی بے بسی دیکھتے رہے بے اختیار حجاج بن یوسف کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے اسے رہ رہ کر وہ وقت یاد آنے لگا جب اس کے ایک اشارے سے لوگوں کی قسمت کا فیصلہ ہو جایا کرتا تھا بڑے بڑے سردار مجھے ملنے کے لئے گھنٹوں انتظار کرتے وہ سوچنے لگا وقت بھی کتنا ظالم ہے کسی کو معاف نہیں کرتا میں لاچار اور بے بس بستر پر پڑا ہوا ہوں یقیناً یہ میری شامت اعمال ہے میں آج عبرت کی مثال بنا ہوا ہوں میں نے جتنا ظلم کیا، جتنے گناہ کئے، جتنا بے گناہوں کو ستایا یہ اسی کا صلہ ہے حجاج بن یوسف کو رشتہ داروں نے دور سے پوچھا ہمیں کیوں بلایا ہے؟۔اس نے بے بسی سے سر کو جھٹکا اور انتہائی رقت آمیز لہجے میں کہنے لگا جب میں مر جاؤں تو میرا جنازہ رات کو پڑھانا چپکے سے تدفین کر دینا اور صبح کو میری قبر کا نشان بھی مٹا دینا کیونکہ اندیشہ ہے لوگ مرنے کے بعد قبر میں بھی میری لاش کو سکون نہیں رہنے دیں گے اس نے رشتہ داروں کے سامنے ہاتھ جوڑ دیئے کہ میری اس وصیت پر ضرور عمل کرنا رشتہ داروں نے وعدہ کر لیا کہ ہم ایسا ہی کریں گے۔اگلے روز دوپہر کا عالم تھا کہ اچانک حجاج بن یوسف کے پیٹ میں شدید درد اٹھا وہ چارپائی پر ہی لوٹ پوٹ ہوگیا وہ پیٹ پکڑ کر بری طرح چیخ رہا تھا اسی دوران اس کا پیٹ پھٹ گیا اور گوشت کے لوتھڑے دور دور تک بکھرتے چلے گئے جن سے سخت بدبو آ رہی تھی جس کی وجہ سے صفائی کرنے والے اس کی لاش کے پاس جانے سے کتراتے تھے وہ کئی گھنٹے یونہی بے گور و کفن پڑا رہا پھر کچھ لوگوں نے ہمت کر کے اس کی لاش کو چادر میں باندھ دیا اور اسے چادر میں ہی غسل دے کر خاموشی سے دفن کر دیا گیا شنید ہے حضرت سعیدؒ بن جبیر کے قتل کے 41 ویں روز دنیا کا ظالم ترین شخص اپنے دردناک انجام کو جا پہنچا جو عبرت ناک بھی ہے اور اذیت ناک بھی۔جو اس کا مظہر ہے کہ سدا بادشاہی صرف اللہ کی ہے بااختیار سے بے اختیار ہونے میں دیر نہیں لگتی ہر وقت قادر مطلق سے ڈرتے رہنا چاہیے۔

Jamhoor Ki Aawaz
جمہور کی آواز
ایم سرور صدیقی
Jamhoor.news@gmail.com

☆☆☆☆☆☆

آزاد کشمیر میں بلدیاتی انتخابات کی صورتحال

آزاد کشمیر میں 31 سال کے بعد 27 نومبر کو منعقد ہونے والے بلدیاتی الیکشن کی تیاریاں جاری ہیں اور الیکشن کے وقت میں تین ہفتے سے کم وقت رہ گیا ہے۔آزاد کشمیر کے بلدیاتی الیکشن 2022 کے لئے حلقہ بندی میں 10 اضلاع کو 10 ضلع کونسلوں، 5 میونسپل کارپوریشنوں، 14 میونسپل کمیٹیوں، 14 ٹاؤن کمیٹیوں اور 2080 یونین کونسلوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔جبکہ بلدیاتی نمائندگان کی مجموعی تعداد 2343 ہے۔اس بلدیاتی الیکشن میں ووٹروں کی کل تعداد 29 لاکھ 48 ہزار 200 ہے جس میں 15 لاکھ 64 ہزار 902 مرد ووٹر اور 13 لاکھ 83 ہزار 102 خواتین شامل ہیں۔الیکشن کمیشن کے مطابق 42 امیدواران بلا مقابلہ منتخب ہو چکے ہیں جبکہ کل 10556 امیدوار مد مقابل ہیں۔ضلع کونسل کی نشستوں پر کل 1825، یونین کونسل کی نشستوں پر 7275، ٹاؤن کمیٹی کی نشستوں پر 275، میونسپل کمیٹی پر 381 جبکہ میونسپل کارپوریشن کی سطح پر 800 امیدوار مد مقابل ہیں۔

آزاد کشمیر سپریم کورٹ نے آزاد کشمیر میں بلدیاتی انتخابات کرانے کو حکم تو صادر کر دیا لیکن اس بات پہ توجہ نہیں دی گئی کہ انتخابات سے قائم ہونے والے بلدیاتی اداروں کے اختیارات اور ان کا دائرہ کار کیا ہوگا۔گزشتہ دنوں ہی حکومت نے بلدیاتی انتخابات میں خواتین اور نوجوانوں کی تعداد کم کرنے سے متعلق ایک آرڈیننس کے جاری کیا ہے۔اپوزیشن جماعتوں نے اس آرڈیننس کی مخالفت کرتے ہوئے اسے تسلیم نہ کرنے کی بات تو کی لیکن اس کے خلاف عدلیہ سے رجوع نہیں کیا گیا اور نہ ہی الیکشن شیڈول جاری ہوجانے کے بعد حکومت کی طرف سے جاری اس آرڈیننس کا سپریم کورٹ کی طرف سے کوئی نوٹس لیا گیا۔ان بلدیاتی انتخابات کے دوران یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ آزاد کشمیر کی قبیلائی صورتحال میں اداروں کے سربراہان کے اقدامات ذاتی عناد و مخالفت میں ملوث نظر آتے ہیں۔بلدیاتی انتخابات کے خلاف پس پردہ کوششیں بھی محسوس کی جا رہی ہیں۔

آوازِ کشمیر
اطہر مسعود وانی
0333-5176429
atharwani@gmail.com

اپوزیشن جماعتوں کا یہ بھی کہنا ہے کہ وزیر اعظم تنویر الیاس کی حکومت اسمبلی میں اپنی اکثریت سے محروم ہو چکی ہے اور اسی لئے کئی دنوں تک مسلسل جاری رہنے والے اسمبلی اجلاس کے باوجود حکومت نے خواتین اور نوجوانوں کی نشستیں کم کرنے سے متعلق مسودہ قانون اسمبلی میں پیش کرنے کے بجائے آرڈیننس کا سہارا لیا ہے۔جماعتی بنیادوں پہ ہونے والے ان بلدیاتی انتخابات میں حکمران جماعت 'تحریک انصاف' پیپلز پارٹی، مسلم لیگ ن، مسلم کانفرنس، جماعت اسلامی، تحریک لبیک اور دیگر جماعتوں کے امیدواروں کے علاوہ کافی تعداد میں آزاد امیدواروں نے بھی کاغذات نامزدگی جمع کرائے ہیں۔انتخابات کے تیاریوں کے باوجود یہ خدشہ پایا جا رہا ہے کہ عین وقت پہ بلدیاتی انتخابات تعطل کا شکار ہو سکتے ہیں۔چیف الیکشن کمشنر کی طرف سے گزشتہ دنوں کہا گیا کہ بلدیاتی الیکشن بہر صورت کرائے جائیں گے اور اگر مطلوبہ تعداد میں سیکورٹی اہلکار میسر نہ ہوئے تو اضلاعی سطح پہ مرحلہ وار بلدیاتی انتخابات کرائے جا سکتے ہیں۔

ان بلدیاتی انتخابات میں ایک بار پھر یہ موضوع بنا ہے کہ آزاد کشمیر کے انتخابات میں وہی شخص حصہ لے سکتا ہے جو ریاست جموں وکشمیر کے پاکستان کے ساتھ الحاق کا حامی ہو۔یہ بات واضح ہے کہ آزاد کشمیر میں ہندوستان کا حامی کوئی نہیں ہے تاہم خود مختار کشمیر کے نظریئے کے حامی پائے جاتے ہیں۔یوں انتخابات میں پاکستان سے الحاق کے حامی ہونے کی شرط نہ صرف ریاستی باشندوں پر بے اعتمادی کا اظہار ہے بلکہ یہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 257 کی روح کے بھی منافی ہے کہ جس میں کشمیریوں کی رائے کو تسلیم کرنے کا آئینی عہد کیا گیا ہے۔یہاں یہ بات بھی اہم ہے کہ قرار داد الحاق پاکستان میں پاکستان کے ساتھ ایک صوبے کے طور پر نہیں بلکہ بطور ایک ریاست، خصوصی حیثیت میں الحاق کی بات کی گئی ہے۔جس میں دفاع اور خارجہ امور وغیرہ پاکستان کے پاس ہوں گے جبکہ باقی تمام داخلی امور میں ریاستی اسمبلی، حکومت مکمل طور پر خود مختار ہوگی۔یوں یہ شرط ہر لحاظ سے غیر مناسب ہے اور اس کا ختم کیا جانا ضروری ہے۔

☆☆☆☆☆☆

ٹیلنٹ ہنٹ ایجوکیشنل ٹرسٹ پیل کا سالانہ تقریب تقسیم انعامات کا پروگرام

قارئین محترم! بچے کسی بھی قوم کا قیمتی اثاثہ ہوتے ہیں۔یہی بچے مستقبل کے معمار ثابت ہوتے ہیں۔ٹیلنٹ ہنٹ ایجوکیشنل ٹرسٹ پیل باغ نے ہر سال کی طرح اس سال بھی بچوں کی حوصلہ افزائی اور موٹیویشن کے لئے ایک بڑے پروگرام کا نعقاد کیا۔اس پروگرام میں زندگی کے مختلف طبقہ ہائے فکر سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔اس پروگرام کا انعقاد ٹیلنٹ ہنٹ ایجوکیشنل ٹرسٹ پیل کے زیر اہتمام ہوا۔چیف ہوسٹ راجہ سجاد احمد ایڈووکیٹ تھے۔سٹیج سیکرٹری کے فرائض راقم نے سرانجام دیئے۔مہمانان گرامی میں مہمان خصوصی سردار ساجد اقبال عباسی نے شرکت کی۔ان کے علاوہ اسسٹنٹ آئی جی کرائم راجہ عبدالحکیم، ایس ایس پی راولاکوٹ وحید گیلانی اور ایس سی راجہ محمود راٹھور نے بھی شرکت کی۔دیگر مہمانان میں پروفیسر شفیق راجہ، سردار اعجاز احمد خان پرنسپل انٹر کالج ملوٹ، راجہ نعیم انور پرنسپل اسلامیہ ماڈل کالج ارجہ، ڈاکٹر سمیرا شفیق، زراعت آفیسر سردار نعیم، پرنسپل ماڈل کالج باغ، سردار محمود، پروفیسر شرافت افضل، پروفیسر راجہ عمران، پروفیسر حمزہ عباسی کے علاوہ پروفیسر وویمن یونیورسٹی سردار فہیم نے بھی شرکت کی۔ان کے علاوہ اسسٹنٹ ایجوکیشن آفیسر راجہ نعیم حمید، اسسٹنٹ وائس پریزیڈنٹ فیصل بینک راجہ ذوالقرنین، کیپٹن عبداللہ، اسسٹنٹ کسٹوڈین راجہ سہراب، سینئر آفیسر راجہ سلیم اور کاشف آزاد راجہ ایڈووکیٹ نے بھی شرکت کی۔ارشاد بٹ کو آرڈینیٹر ہمراہ وزیر اعظم، ریٹائرڈ صدر معلم راجہ سید حسین خان کے علاوہ قاسم سجاد ایڈووکیٹ بھی پروگرام میں جلوہ افروز ہوئے۔راجہ سکندر حیات ملٹری اکاؤنٹ آفیسر، ڈویژنل اکاؤنٹ آفیسر راجہ ساجد نزیر کے علاوہ ٹیلنٹ ہنٹ ایجوکیشنل ٹرسٹ پل باغ کے سرپرست اعلیٰ راجہ عمر حیات خان بھی شریک پروگرام رہے۔میزبانوں میں سابق امیدوار اسمبلی راجہ فیصل آزاد، راجہ عبدالرؤف، راجہ سہیل احمد، راجہ کامران نظر، راجہ اظہر اشفاق، راجہ عبدالحفیظ خان، راجہ ساغر بابر، راقم خود اور چیف ہوسٹ راجہ سجاد ایڈووکیٹ شامل تھے۔پروگرام کا آغاز سویرا سلیم بوائز مڈل سکول پیل کی طالبہ نے تلاوت کلام پاک سے کیا اور ترجمے کے فرائض اریج سرفراز نے سرانجام دیئے۔اس کے بعد حمد باری تعالیٰ اور نعت رسول مقبول ﷺ پیش کی گئی۔قومی ترانہ گورنمنٹ پرائمری سکول پیل کے طلباء نے پیش کیا۔بچوں کی طرف سے محمد صالح، رقیہ آفتاب اور عبدالہادی نے تقاریر پیش کیں۔

صدائے مائل
راجہ شہزاد معظم

اس کے بعد راجہ عبدالرؤف نے ٹرسٹ کی سالانہ کارکردگی رپورٹ اور اغراض و مقاصد پیش کئے۔یاد رہے کہ اس ٹرسٹ کے زیر اہتمام فی الحال چار سو بچوں کی کتب، یونیفارمز اور نمایاں پوزیشنز ہولڈرز میں شیلڈز اور نقد انعامات تقسیم کئے گئے۔پروگرام کا آغاز 30 اکتوبر صبح دس بجے شروع ہوا اور شام 5 بجے تک جاری رہا۔پروگرام میں گورنمنٹ بوائز مڈل سکول پیل، گورنمنٹ پرائمری سکول پیل اور گورنمنٹ پرائمری سکول دھار کے بچے اور بچیوں کے علاوہ اساتذہ کرام نے بھی شرکت کی۔انعامات حاصل کرنے والوں میں ریڈ فاؤنڈیشن سکول ملوٹ، پیل سے ملحقہ تمام سکولز اور انٹر کالج ملوٹ کے بچوں کے علاوہ گرلز ڈگری کالج ملوٹ کی بچیاں بھی شامل تھیں۔

باہر سے آنے والے مہمانوں نے ٹیلنٹ ہنٹ ایجوکیشنل ٹرسٹ پیل کی کاوشوں کو خراج تحسین پیش کیا اور اس طرح کے پروگرامز کی حوصلہ افزائی کے لئے بھرپور انداز میں انتظامیہ کو خراج عقیدت پیش کیا۔اے آئی جی اینٹی کرپشن راجہ عبدالحکیم، ایس ایس پی وحید گیلانی، ایس سی راجہ محمود راٹھور، پرنسپل انٹر کالج ملوٹ سردار اعجاز، پرنسپل اسلامیہ کالج نعیم انور اور پروفیسر شفیق راجہ نے پروگرام میں شرکت کرنے والے بچوں، اساتذہ کرام اور عوام علاقہ کو داد و تحسین پیش کیا۔راجہ سجاد احمد ایڈووکیٹ نے ٹرسٹ کے قیام کے اغراض و مقاصد پر سیر حاصل روشنی ڈالی۔مہمان خصوصی سردار ساجد اقبال عباسی نے ملوٹ کے مقام پر قائم شدہ لائبریری اور کمپیوٹر سینٹر کا وزٹ بھی کیا اور لائبریری اور آئی ٹی سینٹر کے بانی بیرسٹر راجہ محمد الحق خان کی کاوشوں کو سراہا۔

پروگرام کے آخر میں مہمانان گرامی نے 80 فیصد سے زائد نمبرات حاصل کرنے والے بچوں میں انعامات تقسیم کئے۔سکولز کے بچوں کے علاوہ مدرسۃ تعلیم القرآن ام حبیبہ پیل کے بچوں میں بھی انعامات تقسیم کئے گئے اور سب بچوں کو پھولوں کے ہار اور مالائیں پہنائی گئیں۔مہمان خصوصی سردار ساجد اقبال عباسی نے ٹیلنٹ ہنٹ ایجوکیشنل ٹرسٹ پیل کے لئے دس لاکھ روپے نقد کا اعلان کیا اور پچاس ہزار روپے سالانہ ٹرسٹ کے لئے وقف کئے۔

پروگرام کے اختتام پر تقریباً چار سو افراد کو کھانا پیش کیا گیا۔مہمانان گرامی کے لئے الگ سے کھانے کا انتظام کیا گیا تھا۔بچوں کے اندر چھپے ہوئے ٹیلنٹ کو تلاش کرنے کی اس سعی کے لئے تمام مہمانان نے میزبانوں کی تعریف کی اور نمایاں پوزیشنز حاصل کرنے والے بچوں کی بھرپور حوصلہ افزائی کی گئی۔اس سارے پروگرام کو سوشل میڈیا کے ذریعے لائیو کوریج دی گئی۔بچوں کا جوش و خروش دیدنی تھا۔جس سے مہمانان گرامی متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکے۔اللہ تبارک تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس ٹیلنٹ ہنٹ ایجوکیشنل ٹرسٹ کو یوں ہی قائم و دائم رکھے اور اسے دن دگنی رات چگنی ترقی عطا فرمائے۔آمین۔

عمدۃ الصالحین، ابدال زماں، ولی کامل، عظیم مجتہد، حضرت مولانا پیر فقیر اللہ بکوٹیؒ

اٹھارہویں صدر کے ابتدائی مراحل میں خالق کائنات نے اپنی توحید اور شریعت محمدی ﷺ کی تبلیغ کے کام کے لیے جہاں دوسرے مذہبی پیشواؤں کو مامور فرمایا وہاں اللہ رب العزت نے برصغیر پاک و ہند کے مسلمانوں کی رہبری کے لیے حضرت قطب الاقطاب مولانا پیر فقیر اللہ بکوٹیؒ کو پیدا کر کے گمراہی اور بربادی سے نجات کا وسیلہ بنایا اور اس خطہ کے مسلمانوں کے عقائد توحید و رسالت کے تحفظ کے لیے ایک ڈھال عطا فرمائی۔

حضرت قبلہ بکوٹیؒ کی زندگی شریعت مطہرہ کی پابندی، تزکیہ نفس، مجاہدہ سخت ریاضت اور ضبط نفس کا اعلیٰ نمونہ تھی جنہوں نے شریعت مطہرہ پر سختی سے عمل کر کے ولایت کا اعلیٰ مقام حاصل کیا۔حضرت بکوٹیؒ گوناں گوں صفات کے حامل ولی اللہ تھے جہاں وہ ایک مجاہد، صابر اور سخی تھے وہاں وہ منصف مزاج، عالم باعمل، مساوات کے داعی، وسیع المشرب اور بے یار و مددگار لوگوں کے لیے امید کی کرن تھے۔اللہ پاک نے انہیں بے شمار صفات سے نوازا تھا اور انہیں علم و حکمت کے نور سے واقفیت کیلئے نور آگاہی عطا فرمایا تھا۔

انہیں دنیاوی علوم و فنون پر مکمل عبور تھا اور بڑے بڑے علمائے کرام اور اہل علم حضرات آپ کی مجلس میں شامل ہو کر علم فیض حاصل کرتے تھے۔دین کی تبلیغ کے لیے انہوں نے اپنی زندگی وقف کر دی۔کشمیر، افغانستان اور دوسرے علاقوں کے دورے کیے اور سینکڑوں ہندوؤں، سکھوں اور انگریزوں نے ان کی تبلیغ سے متاثر ہو کر اسلام قبول کیا اور ان میں سے بعض نو مسلم حضرات نے اہل علم حضرات میں اپنا بڑا نام کمایا۔آپؒ ایک صاحب نظر اور صاحب کرامت ولی کامل تھے۔حضور بکوٹیؒ نے بطور معلم اور رہبر کی حیثیت سے قوم کی جس انداز سے رہنمائی کی ہے وہ اپنی مثال آپ ہے اور خدا کے فضل و کرم سے حضور نبی اکرم ﷺ کے اسوہ حسنہ کو اپنی زندگی کا معیار بنایا جو اس بات کا ثبوت ہے کہ اہل اللہ کی زندگی کا مقصد لوگوں کی رہنمائی، جہالت کے گڑھے سے نکالنا اور اسلام کی ترویج کر کے معاشرے کو گمراہ کے بھنور سے نکالنا ہے۔

اٹھارہویں صدی میں بت پرستی و شرک کی قوتوں نے مختلف تحریکوں کی صورت میں جنم لے کر مسلم امہ کے اندر گمراہی، جہالت اور دین اسلام کے خلاف سازشوں کا جال بچھانا شروع کر دیا تھا۔اسی دور میں قادیانیت کے فتنے کی ابتداء بھی ہوئی تو آپ نے قادیانیت کے خلاف سب سے پہلے آواز اٹھائی اور تحریک ختم نبوت کا علم بلند کر کے مسلمانوں کو اس فتنے سے آگاہ کیا۔حضرت بکوٹیؒ نے اس فتنے کے خلاف مورچہ سنبھالا تو ادھر پاسبان شریعت غوث زمان حضرت پیر مہر علی شاہؒ جو حضور بکوٹیؒ کے دوست تھے جنہوں نے خدا کی نصرت سے قادیانیوں کے سربراہ کو ساری دنیا کے سامنے ننگا کر کے قادیانیت کی تحریک کو ہمیشہ ہمیشہ کے لیے بے نقاب کر کے ثابت کر دیا کہ قادیانیت کی بنیاد جھوٹ پر مبنی ہے اور مرزا غلام احمد قادیانی جھوٹا اور لعنتی ہے۔آپ نے قادیانی تحریک کے خلاف بھرپور مزاحمت کی اور اپنے وعظ کے ذریعے مسلمانوں کو اس فتنے سے آگاہ کیا اور یوں مسلم قوم ایک گمراہ کن روش اور کفر کے کے فتنہ سے محفوظ ہوگئی۔

عبدالمجید طاہر

حضور بکوٹیؒ کا دوسرا بڑا کارنامہ یہ ہے کہ انہوں نے دیہاتوں میں نماز جمعہ کا اہتمام کروایا اور اس کے لیے تبلیغ کی اور دین اسلام کی بنیادوں کو کمزور ہونے سے بچایا۔اس سے پہلے دیہاتوں میں جمعہ کی نماز کا اہتمام نہیں ہوتا تھا صرف شہروں کی جامع مساجد تک نماز جمعہ کی ادائیگی کا عمل محدود تھا اور بہت کم لوگ دیہاتوں سے شہر کی جامع مسجد میں جمعہ کی نماز کی ادائیگی کے لیے آتے تھے چونکہ اس وقت کے علمائے کرام نے فتویٰ دے رکھا تھا کہ نماز جمعہ صرف شہر کی جامع مساجد میں ادا کی جاسکتی ہے لیکن حضرت بکوٹیؒ نے فتویٰ جاری کیا جو کہ بذیل ہے؛

بخدمت جملہ برادران اہل اسلام

اسلام علیکم!

''مسلمانوں پر واضح ہو کہ نماز جمعہ قطعی فرض ہے، اس کا منکر کافر ہے، شہر کا ہونا اور بادشاہ کا ہونا اس نماز کی شرط نہیں، کوئی عالم اس کو شرط نہیں کہے گا، جاہل اس کو شرط ثابت نہیں کر سکے گا۔جس جگہ ایک امام اور تین مقتدی ہوں اس فرض خدا کو مت ترک کرو، اس سے لوگوں پر وبال آ رہے ہیں اور اس کے ترک سے دل غافل ہو رہے ہیں اس لیے اس فرض قطعی کو مت ترک کرو''۔

آپؒ کے اس فتوے سے لوگوں کو گمراہی سے نجات ملی اور یوں شریعت مطہرہ کی عملداری کا نیا روشن باب ایک بار پھر حضور نبی اکرم ﷺ کے اسوہ حسنہ اور سنت نبی ﷺ کی پیروی پر قائم ہوگیا۔

۔یہ حضور بکوٹیؒ کا ایسا کارنامہ ہے جس پر آنے والی نسلیں بجا طور پر فخر کر سکتی ہیں کیونکہ حضور بکوٹیؒ اگر ایسا نہ کرتے تو یقیناً آج ہم غیر مسلم طاغونی قوتوں کی مسلم دشمنی پر مبنی تحریکوں میں جکڑ چکے ہوتے اور یہاں شاید ہی کوئی دین اسلام کی اصل روشنی سے بہرہ مند ہوتا اور حضور بکوٹیؒ کی کاوشوں کا نتیجہ ہے کہ آج دیہاتوں میں نماز جمعہ باقاعدگی سے پڑھی جاتی ہے۔حضرت مولانا پیر فقیر اللہ بکوٹیؒ سچے عاشق رسول ﷺ تھے، انہوں نے حضور ﷺ، اہل بیعت اور صحابہ کرامؓ سے اپنی محبت کا اظہار اس مناجات میں یوں کیا ہے؛

تیری ثناء ہے یا رب مجھ کو شہید کر دے
توحید میں تو اپنی مجھ کو وحید کر دے
اس دل کو دے محبت میں اپنی تو یا الٰہی
قائل بقول یا رب ہل من مزید کر دے
جو قرب ہے تجھ کو اس خاک کمتریں سے
اس کو بھی واقف سر حبل الورید کر دے
عشق محمدیؐ کو دل میں مرے ملا کر
دے گوندھ یا الٰہی مثل ثرید کر دے
صل علیٰ محمدؐ کہتا رہوں میں ہر دم
پھر آل کا تو ان کی مجھ کو فرید کر دے
ہر چار یار پنجتن ہیں پیشوا میرے سب
ان کی ولا میں یا رب مجھ کو شہید کر دے
حسنینؓ کی محبت دل میں میرے بسا کر
پھر پیروی میں ان کی مجھ کو شہید کر دے
غوث الاعظم پیر کا میں ہوں مرید دل سے
اس آستاں پہ مجھ کو قلب وحید کر دے
ترک مجاز دنیا، بل ترک دو جہاں میں
در عشق ذات مطلق چوں بایزید کر دے
اس بندہ کو جو دینا ہو دو جہاں میں حصہ
ہر ہر زماں و آں میں اس کو مزید کر دے
گرہوں شقی میں یا رب کر محو اس شقا کو
بہر رسول اکرمؐ مجھ کو سعید کر دے
سہابہ کو اٹھا کر اشہد میں جب پکاروں
مشکل کے قفل کے لیے اس کو کلید کر دے
مہدی کا دور آخر مجھ کو دکھا کے یا رب
ان کی لیوا کے نیچے مجھ کو شہید کر دے
شوریدہ ہے بکوٹی اس کی ہے بات موتی
سلطان جو ہیں سواتی، ان کا مرید کر دے

حضرت پیر فقیر اللہ بکوٹیؒ کی کرامات اور فیوض و برکات کا زمانہ گواہ ہے، ذیل میں صرف دو واقعات کا ذکر طوالت کے خوف سے کیا جاتا ہے۔

ایک دفعہ ایک افغان وزیر حکومت کسی تقصیر کے باعث وزارت سے معزول کر دیا گیا، وہ وزارت دوبارہ حاصل کرنا چاہتا تھا، اسی غرض سے اس نے کئی درباروں میں اولیائے کرام کے پاس حاضری دی اور اپنا مدعا بیان کیا، کسی نے کوئی مدد نہ کی۔آخر کسی نے اسے دربار عالیہ بکوٹ شریف میں حضرت بکوٹیؒ کے پاس بھیجا اور حضرت بکوٹیؒ کے قدموں میں آ کر گرا، حضور بکوٹیؒ نے اسے دلاسہ دیا اور پوچھا کیا معاملہ ہے تو اس نے بتایا کہ اسے بلاوجہ وزارت سے معزول کر دیا گیا ہے، آپ دعا فرمائیں تا کہ میں وزارت پر دوبارہ بحال ہو سکوں۔حضرت پیر بکوٹیؒ نے دعا فرمائی اور اسے ہدایت کی کہ وہ سیدھا افغانستان چلا جائے، انشاءاللہ مقصد میں کامیاب ہوگا۔جب وہ کابل پہنچا تو پہلے ہی اس کی وزارت کی بحالی کا حکم جاری ہو چکا تھا۔

سابق وزیر اعظم آزاد کشمیر مجاہد اول سردار محمد عبدالقیوم خان نے بھی اپنی کتاب ''فتنہ انکار سنت'' جلد دوم صفحہ نمبر 143 میں حضور بکوٹیؒ کی کرامت کے بارے میں تحریر فرمایا ہے، سردار صاحب اپنی کتاب میں رقم طراز ہیں کہ ''یہاں قریب ہی میں حضور بکوٹیؒ ہو گزرے ہیں، ان کا شمار اپنے وقت کے بڑے کاملین میں ہوتا ہے، خاص کر صاحب جلال حضرات میں، ان کے بارے میں ایک مشہور واقعہ ہے کہ ایک ملنے والے سے فرماتے تھے کہ تم قرآن حکیم حفظ کرو گے، اسے اس بات کا خیال بھی نہ تھا کہ وہ کبھی ایسا کرے گا، بہرحال حضور بکوٹیؒ وصال پا گئے اور کچھ عرصہ گزر گیا، اس شخص کے دل میں خیال آتا رہا کہ وہ بہت سچے بزرگ تھے مگر وہ تو فوت ہوگئے ہیں اور قرآن پاک یاد کرنے کی ابھی تک کوئی صورت نہیں بنی چنانچہ ایک دن خواب میں وہ بزرگ انہیں ملے اور قرآن کریم حفظ کراتے رہے، جب صبح وہ شخص بیدار ہوا تو اسے پندرہ پارے یاد تھے بقیہ پندرہ پارے اس نے ایک سال لگا کر یاد کیے''۔

حضور بکوٹیؒ اتباع رسول ﷺ کو انسانیت کی معراج قرار دیتے ہیں۔خود شرعی احکام پر سختی سے عمل کرتے رہے اور اپنے عقیدت مندوں کو بھی شریعت مطہرہ کی پابندی کرنے کی تلقین کرتے۔آپ ہر شیطانی خرافات اور نشہ آور اشیاء کے استعمال کے سخت خلاف تھے، یہاں تک کہ کوئی آدمی بھی حضرت کے پاس نشے کی حالت میں نہیں جاتا تھا اور اگر وہ چلا بھی جاتا تو واپسی پر ہمیشہ کے لیے نشہ سے تائب ہو کر نکلتا تھا۔بلاشبہ یہ ان کی مجلس کا اعجاز تھا۔آپ شرم و حیاء کے پیکر تھے اور فرمایا کرتے تھے کہ شرم و حیاء انسان کی زینت ہے۔یہی وجہ ہے کہ آپ نے اپنی مجالس میں مردوں اور عورتوں کے لیے الگ الگ مجلسوں کو رواج دیا۔آپؒ کی تبلیغ کے دوران الگ الگ مجلسوں کا اہتمام کیا جاتا تھا۔آج بھی آپ کے آستانہ عالیہ پر پردے کا باقاعدہ انتظام ہے۔یہی نہیں بلکہ عرس کے موقع پر عورتوں اور مردوں کے بے پناہ ہجوم کے باوجود بھی پردے کی روایت کو ہمیشہ کے لیے زندہ جاوید بنا دیا گیا ہے اور اس روایت کو دوسری خانقاہوں کی نسبت منفرد مقام حاصل ہے۔

آپ کا مزار اقدس آج بھی مرجع خلائق بنا ہوا ہے۔آپ کے دو صاحبزادے تھے۔حضرت پیر فقیر اللہ بکوٹیؒ کے وصال کے بعد ان کے جواں سال صاحبزادے حضرت قطب الاقطاب پیر عتیق اللہ بکوٹی نے سجادہ نشین خانقاہ بکوٹ شریف کا انتظام و انصرام سنبھال لیا۔آپ نے اپنے چھوٹے بھائی غوث الزماں حضرت پیر حقیق اللہ بکوٹیؒ کو عصری اور دینی تعلیم کے حصول کے لیے انتہائی اعلیٰ درسگاہوں میں بھیجا اور وہ برصغیر کی ممتاز درسگاہ دیوبند سے فارغ التحصیل ہونے کے بعد واپس بکوٹ شریف تشریف لائے۔ان کی دینی، قومی اور سماجی خدمات کے حوالے سے تفصیلاً ذکر اگلے مرحلے پر کیا جائے گا۔آپؒ کی رحلت کے بعد آپ کے صاحبزادے حضرت خواجہ محمد ازہر بکوٹیؒ نے خانقاہی سلسلے کو آگے بڑھایا۔آپ عالم فاضل کے علاوہ دو کتابوں کے مصنف اور کئی زبانوں پر عبور رکھتے تھے، آپ یکم مئی 2015ء کو طویل علالت کے بعد خالق حقیقی سے جا ملے اور اب آپ کے چھوٹے بھائی صاحبزادہ محمد زاہر بکوٹیؒ 5 سال جانشین کے فرائض سرانجام دیتے رہے۔آپ کی وفات کے بعد آپ کے صاحبزادے محمد حسین بکوٹی خانقاہی مسند پر متمکن ہیں۔دربار عالیہ بکوٹ شریف مری کے جنوب میں کوہالہ سے چند کلومیٹر اوپر واقع ہے جہاں حضور بکوٹیؒ کا عرس مبارک ہر سال نومبر کے وسط میں منعقد ہوتا ہے۔اس خانقاہ پر زائرین کی رہائش گاہ کے لیے معقول انتظام موجود ہے۔

تمام مضامین نیک نیتی سے شائع کیے جاتے ہیں، کالم نگاروں کی آراء سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں......(ادارہ)

بقیہ 1

وزیراعظم سردار تنویر الیاس خان نے خود وفاقی وزیر داخلہ رانا ثناء اللہ سے رابطہ کر کے حسب سابق وفاقی حکومت کی جانب سے الیکشن کے ٹائم فورس دیئے جانے کا مطالبہ کیا لیکن وفاقی وزیر غالباً آزاد کشمیر میں اپنی اتحادی جماعتوں کے دباؤ میں آکر معذرت کر چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آخر ان دونوں جماعتوں کو بلدیاتی انتخابات کے ذریعے اقتدار کی نچلی سطح پر منتقلی کے عمل میں رکاوٹ بننے میں کیا دلچسپی ہے، وہ کیوں نہیں چاہتے کہ ٹاؤن کمیٹیاں، ضلع کونسلیں، میونسپل کمیٹیاں اور کارپوریشنز تشکیل ہوں اور گلی، محلے، گاؤں ہر جگہ فنڈز گراس روٹ لیول پر خرچ ہوسکیں۔ 32 سال بعد اگر پی ٹی آئی حکومت کو بلدیاتی انتخابات کرانے کا کریڈٹ مل رہا ہے تو آئیں حکومت کا ساتھ دیں۔ وفاقی حکومت سے فورس دلوائیں، لوگوں میں جگہ جگہ جوش وخروش اور ولولہ پیدا ہوا ہے اس کو ختم نہ ہونے دیں، اگر آج دونوں جماعتوں کو امیدوار نہیں مل رہے تو اس میں پی ٹی آئی کا کیا قصور ہے۔ 15 سالوں کی کارکردگی کو وہ سامنے لائیں کس نے ان کو روکا ہوا ہے۔ آج ہر جگہ عوام پی ٹی آئی میں شامل ہو رہے ہیں، پی ٹی آئی کا ٹکٹ ایک برینڈ بن چکا ہے، ہمارے کارکن چارج ہو رہے ہیں، ہم نئے شامل ہونے والوں کو خوش آمدید کہتے ہیں۔ مسلم لیگ ن اور پیپلز پارٹی سے مستعفی ہو کر پی ٹی آئی میں شامل ہونے والے ملک عدنان پرنس، چوہدری ماجد عزیز، سردار افراسیاب ایڈووکیٹ، ملک مہران رشید، اویس اعوان، اعظم اقبال اعوان، شاہد اعوان، ڈاکٹر نعیم اختر، عدیم اشرف کیانی، چاند علی اعوان، بصر شفیق اعوان، عادل ڈار، عمر ڈار اور ملک افشین اعوان سمیت تمام احباب کو خوش آمدید کہتے ہوئے یہ امید ظاہر کرتے ہیں کہ تحریک انصاف بلدیہ حدود کی 36 وارڈز سے انشاء اللہ اکثریتی سیٹوں پر کامیاب ہوگی اسی لیے پی ڈی ایم اب الیکشن سے بھاگنے کی منصوبہ بندی کر رہی ہے۔

بقیہ 2

اپنے بیان میں کیا۔ شیخ رشید احمد نے کہا کہ عمران خان کی راولپنڈی آمد میں تاخیر اہم حکمت عملی کا حصہ ہے، ایف آئی آر نہ کٹنے کا طعنہ دینے والوں کی اپنی سیاسی پتنگ کٹنے والی ہے۔ قوم سڑکوں پر ہوگی، یہ لندن میں نیوائیر منا رہے ہونگے۔ زرداری، نواز کی خواہشیں دم توڑ جائیں گی، فضل الرحمان قل پڑھائیں گے۔ وطن کے لئے کفن پہننے والے ادارے ملک بچائیں گے، الیکشن کرائیں گے۔

بقیہ 3

اقبال نے قوم کی سمت متعین کی اور قائداعظم درماندہ قافلے کو منزل کی طرف لیکر چلے، شاعر مشرق مصور پاکستان علامہ محمد اقبال کے یوم پیدائش پر پنجاب اور اہل پنجاب ان کی عظمت کو سلام پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ علامہ اقبال نے برصغیر کے مسلمانوں کی فکری رہنمائی کا قابل قدر فریضہ سرانجام دیا، آپ شاعر ہی نہیں بلکہ مصلح اور ناصح تھے، علامہ اقبال نے نوجوانوں کو شاہین بن کر زندگی گزارنے کی ترغیب دی، قوم کیلئے خوداری کا درس علامہ اقبال کا بہت بڑا احسان ہے۔ وزیراعلی پنجاب نے مزید کہا کہ فلسفہ خوداری پر عمل علامہ اقبال سے اظہار محبت کا بہترین طریقہ ہے، عمران خان علامہ اقبال کے پیغام خودی کو آگے لیکر چل رہے ہیں۔

بقیہ 4

میں کیا، ان خیالات کا اظہار انہوں نے ترنولی کے مقام پر سردار اشرف خان اور ان کے خاندان کی جے کے پی پی میں شمولیت کے موقع پر منعقدہ تقریب سے بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کیا، اس موقع پر سردار اشرف خان اور ان خاندان، ساتھیوں نے جے کے پی پی کے قائدین سردار حسن ابراہیم، سردار اسد ابراہیم کی قیادت پر مکمل اعتماد کا اظہار کیا اور نمبردار نذیر خان کی مکمل حمایت کا اعلان بھی کیا، نمبردار نذیر نے خطاب کرتے ہوئے سردار اشرف خان اور ان کے خاندان کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ ان کی شمولیت سے ترنولی سے جے کے پی پی ناقابل تسخیر قوت بن چکی ہے اور اس کے اثرات پوری یونین کونسل پر پڑیں گے، میں نئے شامل ہونے والوں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے اس امر کا یقین دلاتا ہوں کہ انہیں اپنے فیصلہ پر مایوسی نہیں ہوگی اور پارٹی میں انہیں جائز مقام دیا جائے گا، ہماری جدوجہد کا مقصد اس علاقہ اور یونین کونسل کے مسائل حل کرنا ہے اور ہم اپنی روایات کے مطابق میرٹ کے مطابق تمام وارڈز میں بلاتخصیص تعمیر وترقی کے عمل کو آگے بڑھائیں گے، جے کے پی پی نے ہمیشہ میرٹ، اصول اور رواداری کی سیاست کو پروان چڑھایا اور قیادت کے وژن کے مطابق علاقہ کی تعمیر وترقی اور عوام کو سہولیات فراہم کرنے کیلئے اپنا کردار ادا کریں گے۔

بقیہ 5

لوگ اپنے گھروں سے باہر نکل آئے، مختلف علاقوں میں گھروں کی چھتیں گرنے سے 6 افراد جاں بحق اور متعدد افراد زخمی بھی ہوئے ہیں۔ زلزلہ پیما مرکز نے اس کی شدت 6.3 ریکارڈ کی، زلزلے کا مرکز نیپال کا علاقہ منی پور تھا جبکہ اس کی گہرائی 10 کلومیٹر تھی۔ بھارتی میڈیا کے مطابق اتر پردیش اور اترکھنڈ کے علاوہ دیگر ریاستوں میں زلزلے کی وجہ سے لوگوں کے گھروں میں دراڑیں پڑ گئیں، امدادی کارروائیاں جاری ہیں۔ نیپال کے نیشنل سیسمولوجیکل سینٹر نے تصدیق کی ہے کہ نیپال میں گزشتہ 24 گھنٹوں میں تیسری مرتبہ زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے ہیں۔

بقیہ 6

میں ہوں گے۔ سماجی رابطے کی سائٹ ٹوئٹر پر جاری بیان میں فواد چوہدری نے کہا کہ تحریک انصاف کا حقیقی آزادی مارچ آج (جمعرات) سے دوبارہ شروع ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ گوجرانوالہ اور لاہور ڈویژن کے ذمہ داران کی میٹنگ ہوگی۔ فواد چوہدری کا کہنا ہے کہ راولپنڈی پہنچنے کی تاریخ میں اب کوئی توسیع نہیں ہوگی۔

بقیہ 7

برائے ڈسٹرکٹ کونسلر سردار آزاد خان کی کامیابی یقینی ہے جو شالی ٹوپی کے اندر جس طرح وہ محنت کر رہے ہیں اسی طرح وہ جنوبی ٹوپی کی چار وارڈز ہتالہ تک محنت کریں ہم ان کے ساتھ کھڑے ہیں اور جیت ان کا مقدر بنے گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا راجہ ذوہیب نے کہا کہ اس وقت جنوبی باغ کے اندر آزاد امیدوار آزاد خان ایک مخلص باکردار، دیانتدار، فرض شناس، قابل، اور ہمدرد انسان ہیں جو لوگوں کے مسائل ان کی دہلیز پر حل کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں یونین کونسل ٹوپی کی وارڈ ہتالہ پدر، اور بڑی باڑی کے اندر بڑا پروگرام کروائیں گے جس میں سینکڑوں لوگ ان کے ساتھ شامل اور مکمل حمایت کا اعلان کریں گے، انہوں نے کہا کہ سکیم خوروں کی موت کا وقت آن پہنچا ہے، باغ کے اندر سکیم خور جو وسطی اور شرقی کے ٹھیکیدار بنے ہوئے ہیں ان کو عبرتناک شکست دیں گے کل وہ احتساب احتساب کا نام لے رہے تھے آج وہ خود کرپشن میں لت پت ہیں عوام ان سے 27 نومبر کو ووٹ کی پرچی سے احتساب لیں گے۔

بقیہ 8

الطاف کیانی کی ہمشیرہ و ڈی ایچ او جواد افضل کیانی و سابق افضل کیانی کی حقیقی چچی اور ڈی ایس پی عرفان الحق کیانی، ظہور الحق کیانی، ایس پی جیل ظہیر احمد کیانی و شجاع احمد کیانی کی چچازاد ہمشیرہ تھیں مرحومہ کی نماز جنازہ پاڑانی پٹرول پمپ پر ادا کر دی گئی جس میں تاجروں سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں وکلاء، صحافیوں اور عوام علاقہ نے کثیر تعداد میں شرکت کی مرحومہ کو پاڑانی میں سپرد خاک کر دیا گیا۔

بقیہ 9

گھنٹوں کے دوران 38 نئے کیسز رپورٹ ہوئے۔ قومی ادارہ برائے صحت (این آئی ایچ) کے مطابق ملک بھر میں گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران 6 ہزار 033 ٹیسٹ کیے گئے جس میں 38 نئے مریض سامنے آئے۔ این آئی ایچ کے مطابق کہ موذی وائرس میں مبتلا 53 مریضوں کی حالت تشویشناک ہے جبکہ ملک بھر میں کورونا مثبت کیسز کی شرح 0.63 فیصد ریکارڈ کی گئی۔

بقیہ 10

رہائی ہے۔ پولیس نے نوجوان کی گرفتاری کا جواز فراہم کرنے کے لئے اس پر مجاہدین کے لئے کام کرنے کا الزام لگایا ہے۔ بھارتی پولیس نے گزشتہ روز ضلع بانڈی پورہ کے علاقے کہنوسہ میں بھی دو نوجوانوں کو گرفتار کیا تھا۔

بقیہ 11

کردیا، اس قانون کے تحت اب ہرسیٹ اپ میں خواتین اور نوجوانوں کی دو، دو مخصوص نشستوں کے بجائے ایک، ایک رکھی گئی ہے اور سپیشل سیٹ پر منتخب ممبر اب چیئرمین، وائس چیئرمین بھی نہیں بن سکتا، بلدیاتی الیکشن کے شیڈول کے جاری ہونے کے بعد یہ آرڈیننس جاری کرنا قانون کی خلاف ورزی ہے۔ سابق وزیر قانون سردار فاروق طاہر کی ہدایات پر وکلاء کے پینل نے مقدمہ تیار کر لیا ہے تاکہ معاملہ عدالت میں لے جایا جاسکے۔ سردار فاروق طاہر نے کہا ہے کہ مرحلہ وار الیکشن کسی طور قابل قبول نہیں ایسی حالت میں حکومت کو دھاندلی کا موقع مل جاتا ہے۔ جبکہ سپیشل سیٹوں پر ممبران اسمبلی بننے والوں کیلئے بھی یہ آرڈیننس خطرے کی گھنٹی ہے جو اس آرڈیننس کے تحت آئندہ وزیر نہیں بن سکیں گے اس کیلئے نیا آرڈیننس لایا جا سکتا ہے۔ اس آرڈیننس سے حکومت کی بدنیتی سامنے آئی ہے۔ ادھر پاکستان سے سیکورٹی فورسز کی عدم دستیابی پر حکومت آزاد کشمیر نے الیکشن ملتوی کیئے جانے کی کوششیں شروع کر دیں جس کا اعلان عدالت عظمٰی کے خوف سے نہیں کیا جا رہا، تاہم چیف سیکرٹری نے متبادل منصوبہ بندی شروع کر دی ہے۔

بقیہ 12

رکھ دی ہے مجھے خوشی ہے کہ ظفر اقبال کو عدالت عظمی سے انصاف ملا ہے، یہ درست ہے کہ بعض اوقات میں کچھ زیادہ ہی سچ بول جاتا ہوں جس پر مشکلات کا شکار بھی ہوتا ہے مگر کیا کرو خاندانی گجر ہوں، اس وقت آزاد کشمیر میں ریکارڈ ترقیاتی کام ہو رہے ہیں، 13 ویں ترمیم بے شک راجہ فاروق حیدر خان کا ایک بڑا کارنامہ ہے جو ریاست کی تعمیرو ترقی میں اہم سنگ میل ثابت ہو رہا ہے وزیراعظم سردار تنویر الیاس اس ریاست کی بہتری کے لیے دن رات کام کر رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار وزیر حکومت چوہدری مقبول گجر نے وزیر ہائیر ایجوکیشن ظفر اقبال ملک کی رہائی کے بعد انکی رہائش گاہ میں گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر معاون خصوصی وزیراعظم راجہ سہیل ریاض بھی موجود تھے انہوں نے کہا کہ مجھے اعزاز حاصل ہے کہ میں نے بڑے سیاسی قد کاٹھ رکھنے والوں کے ساتھ اسمبلی میں وقت گزارہ ہے آج سیاست کے تقاضے بدل گئے ہیں، مگر ہر ایک یہ بات تسلیم کرتا ہے کہ ہماری موجودہ حکومت کا کوئی بھی مالیاتی اسکینڈل نہیں بنا ہے، ہم ترقیاں، تبادلے پیسے لے کر نہیں کرتے ہیں، اگر کوٹلی کے شہریوں کو پانی کے مسائل ہیں تو یہ حکومت کے نمائندے کا کام ہے کہ وہ اس مسئلے کو حل کرے، یہ ذمہ داری ہے انکی کہ وہ عوام کو ریلیف مہیا کرے۔

بقیہ 13

شفاق ظفر ایڈووکیٹ نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ حکومت آزاد کشمیر سیکورٹی کا بہانہ بنا کر الیکشن ملتوی کرنے کی سازش میں مصروف ہے اس سازش کو ناکام بنانے کے لیے آزاد کشمیر کی اپوزیشن جماعتوں کے قائدین چوہدری محمد یاسین، چوہدری لطیف اکبر، شاہ غلام قادر اور راجہ فاروق حیدر خان کو ذاتی دلچسپی لیتے ہوئے وزیراعظم پاکستان میاں شہباز شریف اور وزیر داخلہ پاکستان رانا ثناء اللہ سے ملاقاتیں کر کے اصل صورتحال سے آگاہ کرتے ہوئے آزاد کشمیر کے بلدیاتی انتخابات کے شفاف انعقاد کے لیے فورسز دینے کے لیے درخواست کرنی چاہیے تاکہ آزاد کشمیر کے حکمرانوں کی بلدیاتی الیکشن ملتوی کرنے کی ہر سازش، بہانہ ناکام ہو اور اقتدار نچلی سطح پر منتقل ہو آزاد کشمیر کی اپوزیشن جماعتوں کے قائدین کا موقف سو فیصد درست ہے

بقیہ 14

جانب سے متذکرہ معاملے پر قائم کمیٹی قائم کی گئی ہے۔ یاد رہے کہ پہلے اجلاس میں اپوزیشن لیڈر شہزاد وسیم سمیت پی ٹی آئی ارکان نے بائیکاٹ کیا جبکہ پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ ن کے ارکان یوسف رضا گیلانی اور اعظم نذیر تارڑ اجلاس میں شریک نہ ہوسکے۔ اجلاس میں پانچ جماعتوں کے ارکان شریک ہوئے۔ سیکرٹری کمیٹی نے آگاہی دی کہ کمیٹی کا دائرہ کار تحقیقات نہیں بلکہ تفتیش کرنا ہے، فائنڈنگ چیئرمین سینیٹ کو پیش کی جائیں گی۔ پی ٹی آئی ارکان کو کمیٹی میں لانے کیلئے انوارالحق کاکڑ، طاہر بزنجو، مشتاق احمد خان، ہدایت اللہ خان پر مشتمل وفد تشکیل دے دیا گیا جو سینیٹ میں اپوزیشن لیڈر سے ملے گا جبکہ چیئرمین سینیٹ کو بھی درخواست کی گئی ہے کہ وہ خود بھی براہ راست اپوزیشن لیڈر شہزاد وسیم اور سینیٹر اعظم سواتی سے رابطہ کریں کمیٹی کا اجلاس جمعہ گیارہ نومبر کو ہوگا۔

بقیہ 15

بھی ان محروموں کو ختم کرنے کے لئے کسی بھی حکمران یا اپوزیشن جماعت نے کوئی عملی اقدام نہیں اٹھایا۔ ان خیالات کا اظہار سنگولہ کے سیاسی وسماجی شخصیات محمد حبیب اعوان، مدثر شبیر، اعجاز یونس، محمد ندیم اعوان اور محمد غفور نے ایک مشترکہ بیان میں کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ الیکشن کے دنوں میں ہر امیدوار تمام مسائل کے حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کا یقین دلا کر ووٹ حاصل کرنے کے بعد اگلے الیکشن تک عوام کے ساتھ کیے گئے وعدوں کو بھول جاتے ہیں اور اسکو یکسر انداز کر دیتے ہیں۔ اہلیان سنگولہ ہمیشہ کسی مسیحا کے منتظر رہے ہیں۔

بقیہ 16

مجھے سازش کر کے پھنسایا گیا، مگر ایک ذات وہ بھی ہے جو سب کچھ دیکھ رہی ہے مجھے انصاف مل گیا ماضی میں نہیں جانا چاہتا ہوں، تحریک انصاف میں شامل ہونے والے کبھی مایوس نہیں ہونگے۔ تحریک انصاف کی حکومت نے قلیل وقت میں راج محل میں متعدد تعمیراتی منصوبے شروع کیے جن کی مثال نہیں ملتی۔ گزشتہ تیس سالوں پر ہمارے پانچ سال بھاری ہونگے اور آئندہ چار سالوں میں ریکارڈ تعمیروترقی کے کام ہو نگے لوگوں کو اعتماد میرا سرمایہ ہے۔ ان خیالات کا اظہار وزیر ہائیر ایجوکیشن ظفر اقبال ملک نے گی غازیاں کے مقام پر مسلم کانفرنس کو خیر آباد کر کے پی ٹی آئی میں شامل ہونے والے سینکڑوں افراد کی عشائیہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر راجہ تکفیل، راجہ زاہد، راجہ باسط، پی آر او سعید ملک، راجہ نثار، راجہ شکیل، ملک راشد، راجہ ظہیر، راجہ نیاز و دیگر موجود تھے وزیر حکومت نے کہا کہ یہاں کی بٹ برادری میرے لیے بہت قابل احترام ہے میں خود انکے پاس جاؤنگا اور انکو اپنے قافلے کا حصہ بناؤں گا، یہ میری آبائی یونین کونسل ہے اور 60 سال سے ملک برادری ہی یہاں سے ڈسٹرکٹ کونسلر بنتی تھی مگر میں نے اس روایت کو ختم کرتے ہوئے آج راجپوت برادری جو ہمارے دکھ سکھ کے ساتھی ہیں کو ٹکٹ جاری کیا ہے صرف اس لیے کہ ہم سب میں اتفاق قائم دائم رہے گی غازیاں سے مسلم کانفرنس میں باثر سیاسی شخصیات راجہ وحید، راجہ ظہیر، راجہ جاوید، راجہ طارق سمیت سینکڑوں افراد تحریک انصاف میں شامل ہونے سے پی ٹی آئی مزید مضبوط ہوگی، آئندہ بلدیاتی الیکشن میں تحریک انصاف کے امیدواروں کی حمایت سے یونین کونسل چھوگاڑی میں تحریک انصاف ناقابل شکست قوت بن کر ابھری ہے۔

بقیہ 17

حیلہ سمیت دیگر اضلاع کے تبلیغی کارکنان شرکت کر رہے ہیں، دوسرے مرحلے میں شرکا کی تعداد 10 لاکھ سے زائد ہوگی، تبلیغی اکابرین کے مطابق تمام انتظامات مکمل کر لئے گئے ہیں، غیر ملکی مہمانوں کو حلقہ بیرون میں ٹھہرایا جائیگا، ریلوئے اسٹیشن پر پہلے سے قائم استقبالیہ کیمپ میں تبلیغی رضا کاروں کی تعداد بڑھا دی گئی ہے، ریلوئے حکام کی جانب سے تمام ٹرینوں کا سٹاپ 10 منٹ کر دیا گیا ہے کراچی سے لاہور آنیوالی متعدد ریل گاڑیوں میں 5 اضافی کوچز لگا دی گئی ہیں، شاہ حسین ایکسپریس کی خانیوال فیصل آباد روٹ تبدیل کر کے اسکو خانیوال لاہور سیکشن کر دیا گیا ہے گرین لائن ایکسپریس میں بھی اضافی بوگیاں لگا کر اسکا رائے ونڈ شاپ مقرر کیا گیا ہے اسی طرح اجتماع کے اختتام پر 13 نومبر کو بھی ٹرینیں اسی روٹ سے واپس روانہ ہونگی۔

بقیہ 18

ہوں بلدیاتی انتخابات کے انعقاد سے عوام کو ممبران اسمبلی کے پیچھے نہیں بھاگنا پڑے گا ملکی ترقی اور ملک کے اندر ہنگامی حالات اور وہاں سہولتیں فراہم کرنے کے لئے نوجوانوں کو آگے آنا ہوگا ملک کی تعمیروترقی کے لئے درست خطوط پر کام کی ضرورت ہے تعلیم اور روزگار کے نئے مواقع تلاش کرنا ہوں گے ملک میں آنے والا دور نوجوانوں کا ہے روایتی سیاستدانوں نے عوام کے وسائل میں اضافہ کیا ہے۔ سردار ضمیر نے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حکومت نے حلقہ کو ہر شعبہ میں پسماندہ رکھا اس حلقہ سے منتخب ایم ایل اے اس حلقہ میں جعلی اعلانات سے عوام کی آنکھوں میں دھول نہیں جھونک سکتے آزاد حکومت کی کارکردگی انتہائی مایوس کن ہے۔

بقیہ 19

کرتا ہوں کے اس مائنڈ سیٹ کے خلاف آواز اٹھائیں جو نئی نسل کو بلدیاتی انتخابات کے ذریعے اوپر نہیں آنے دے رہا۔ اپنے ردعمل میں سیکرٹری جنرل پی ٹی آئی آزاد کشمیر راجہ منصور خان نے کہا کہ تمام سیاسی کارکنان بالخصوص اپوزیشن جماعتوں کے کارکنان اپنی اپنی جماعتوں کے ایسے تمام عناصر کے خلاف بھرپور احتجاج کریں جو اقتدار کو نچلی سطح پر منتقل نہیں ہونے دے رہے۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی کارکن مل کر بلدیاتی انتخابات کے راستے میں رکاوٹ کا قلع قمع کریں۔ راجہ منصور خان نے کہا کہ اپنی پی ٹی آئی حکومت سے بھی اپیل کروں گا کہ اپوزیشن کی اس طرح کی بلیک میلنگ کو کسی صورت نہ آئیں۔ وزیراعظم سردار تنویر الیاس خان نے عمران خان کے وژن اور پی ٹی آئی کے عین منشور کے مطابق بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کے تمام لوازمات کو پورا کیا ہے، اپوزیشن بھی دل بڑا کرے اور نوجوانوں کو اس جمہوری عمل میں حصہ لینے دے۔ راجہ منصور خان نے کہا کہ بہت جلد اپوزیشن کے اس غیر جمہوری رویے کے خلاف احتجاج اور بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کے حق میں باہر نکلنے کی کال دیں گے، آزاد کشمیر کے باشعور باسیوں کو سخت ردعمل کے لیے تیار رہنا چاہیئے۔

بقیہ 20

کر انتخاب میں میرا ساتھ دیں نوجوان میرا سرمایہ ہیں بزرگوں کا دست شفقت میرے سر پر ہے انشاء اللہ عوامی توقعات پر پورا اتروں گا عوام کا جو بھی فیصلہ ہوگا وہ قابل قبول ہوگا چونکہ عوام بہترین جج ہیں عوام سب امیدواران کو ضرور سنیں لیکن ووٹ کا انتخاب سوچ سمجھ کر کریں صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے حاجی ممتاز علی نے کہا کہ اگر عوام نے مجھے منتخب کیا تو تعمیروترقی اور غریب ومحنت کش طبقے کے لئے میری خدمات ہر وقت دستیاب ہوں گی غریب کے ساتھ کسی کو زیادتی یا حق تلفی نہیں کرنے دیں گے۔

بقیہ 21

رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ سال گزشتہ کے دوران، سیلوری سے متعلقہ اخراجات (پولیس) کے تحت جموں وکشمیر حکومت کو 936.095 کروڑ روپے کی رقم دی گئی ہے۔ جموں وکشمیر میں عسکریت پسندی پر قابو پانے کیلئے کئی اقدامات اٹھائے گئے ہیں جن میں سرحدی انفراسٹرکچر کو مضبوط کرنا بین الاقوامی سرحد اور کنٹرول لائن کے ساتھ ملٹی ٹائرڈ تعیناتی عمل میں لائی گئی ہے، سیکورٹی فورسز کے لیے ہتھیار اور سازوسامان، آئی بی پر فلڈ لائٹس کی تنصیب اور انٹیلی جنس کے بہاؤ کو ہم آہنگ کرنا جیسے اقدامات شامل ہیں۔ جموں وکشمیر میں سیکورٹی کی صورتحال پر جموں وکشمیر کی حکومت، فوج، سنٹرل آرمڈ پولیس فورسز (سی اے پی ایف) اور دیگر سیکورٹی ایجنسیوں کے ذریعہ نگرانی اور جائزہ لیا جاتا ہے۔ اس میں مزید کہا گیا وزارت داخلہ بھی سلامتی کی صورتحال پر قریبی اور مسلسل جموں وکشمیر اور وزارت دفاع کے ساتھ مل کر نگرانی کرتی ہے۔

بقیہ 22

نے گزشتہ روز پلندری پوسٹ گریجویٹ کالج کے ہال میں ڈسٹرکٹ کونسلر کے لیے امیدواران، سیاسی جماعتوں کے نمائندگان کو بلدیاتی انتخابات کے لیے الیکشن کمیشن کی طرف سے جاری ضابطہ اخلاق پر بریفنگ کے بعد کیا۔ اس موقع پر سینئر سپرنٹنڈنٹ پولیس سدھنوتی راجہ محمد اکمل، ریٹرننگ آفیسر پلندری افتخار ہاشمی، ریٹرنگ آفیسر بلوچ عمر نوازی، اسسٹنٹ کمشنر ہیڈ کوارٹر سردار پرویز، الیکشن آفیسر سدھنوتی عمر لیاقت، تحصیلدار پلندری رضوان لطیف سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر عمر اعظم خان نے کہا کہ بلدیاتی الیکشن کے سلسلہ میں الیکشن کمیشن آزاد جموں وکشمیر کی جانب سے جو ضابطہ اخلاق مقرر کیا گیا ہے اس کے مطابق عمل درآمد کر کے الیکشن کے دوران سب نے مل کر پرامن ماحول رکھنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری ملازمین بطور خاص اس ضابطہ اخلاق پر عمل درآمد یقینی بنانے کے پابند ہوں گے۔

بقیہ 23

ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی اور پسماندگان سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا۔

بقیہ 24

لئے مشعل راہ ہیں تعمیر انسانیت سکول میں مقرر طلبہ وطالبات نے علامہ اقبال کی فکر ونظر پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ نوجوان علامہ اقبال کے منشور کو اپنی زندگی کا شعار بنائیں اس موقع پر علامہ محمد اقبال کے بلند درجات کے لئے فاتحہ خوانی کرتے ہوئے ملکی سلامتی بقاء، استحکام اور مقبوضہ کشمیر کی آزادی کے لئے دعا کی گئی۔

بقیہ 25

کے ادارہ برائے بین الاقوامی ترقی اور مذہبی شراکت داری برائے بین الاقوامی ترقی (PaRD) کی جنرل اسمبلی کے اجلاس کے موقع پر مختلف ملکوں کے مندوبین سے اظہار خیال کرتے ہوئے کیا کینیڈین وزارت برائے بین الاقوامی اُمور (Global Affairs Canada) کی مشیر برائے انسانی حقوق و گورنس مس معادہ ال دبیس (Mada El Bibs)، پرتھ یونیورسٹی آسٹریلیا کے ہر پریت سنگھ خالصا، پنجاب یونیورسٹی چندی گڑھ بھارت کی شعبہ بین الاقوامی اُمور کی پروفیسر ڈاکٹر کنچن مہرہ، آریگاتو فاؤنڈیشن (Arigatou International Geneva) کی ماریہ لوشیاء (Maria Lucia) خالصا انٹرنیشنل یو کے کی ڈائریکٹر پرمنجیدر پال کور، بین الاقوامی اُمور کی ماہر ندرت بانو اور دیگر سے اپنی ملاقاتوں میں اُنہوں نے کہا کہ حالیہ سیلاب سے ہونے والی تباہی پر پاکستان امداد نہیں بلکہ موسمیاتی انصاف چاہتا ہے

بقیہ 26

اورینٹل کالج میں بھی شعبہ درس وتدریس سے وابستہ ہوگئے اور اس دوران شاعری بھی جاری رکھی۔ ڈاکٹر محمد اقبالؒ نے 1910 میں جرمنی سے وطن واپسی کے بعد وکالت کے ساتھ سیاست میں بھی حصہ لینا شروع کیا اور اپنی شاعری کے ذریعے فکری اور سیاسی طور پر منتشر مسلمانوں کو خواب غفلت سے جگایا، 1934 کو مسلم لیگ کے مرکزی پارلیمانی بورڈ کے رکن بنے تاہم طبیعت نے ان کا ساتھ نہ دیا اور وہ قیام پاکستان سے 9 برس قبل 21 اپریل 1938 کو لاہور میں اپنے خالق حقیقی سے جاملے۔ شاعر مشرق ڈاکٹر علامہ اقبال کی پیدائش کے موقع پر مزار اقبال پر گارڈز کی تبدیلی کی پروقار تقریب منعقد ہوئی جہاں پاک بحریہ کے چاق وچوبند دستے نے اعزازی گارڈز کی ذمہ داری سنبھال لی، گارڈز تبدیلی کی تقریب میں پاک بحریہ کے بینڈ نے پریڈ میں مسحور کن دھنوں کی گونج سے سماں باندھا اور ملی نغمے پیش کیے جبکہ مہمان خصوصی پاک بحریہ کے سٹیشن کمانڈر لاہور کموڈور ساجد حسین نے مزار اقبال پر پھول رکھے گئے اور فاتحہ خوانی کی، پاکستان رینجرز پنجاب کا دستہ اعزازی فرائض سے سبکدوش ہوگیا، پاک بحریہ کے سٹیشن کمانڈر لاہور کموڈور ساجد حسین نے مزار اقبال پر مہمانوں کی کتاب میں اپنے کلمات درج کئے۔ گورنر پنجاب بلیغ الرحمان اور میجر جنرل محمد شہباز خان گیریژن کمانڈر نے بھی مزار اقبال پر حاضری اور فاتحہ خوانی کی اور پھول رکھے، صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی نے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ ہم اپنے بھائی چارے کو مضبوط کرنے، آزادی، انصاف اور مساوات کی زریں اقدار کو برقرار رکھنے، سائنس وفنون کا جدید علم حاصل کرنے اور اپنی مذہبی، سماجی اور ثقافتی اقدار پر سمجھوتہ کیے بغیر اختراع اور تحقیق کیلئے علامہ اقبال کی تعلیمات کے مطابق اپنی زندگیوں کو دوبارہ ترتیب دیں گے۔ شاعر مشرق علامہ اقبال کے یوم پیدائش کے موقع پر پیغام میں انہوں نے کہا کہ آج ہم مشرق کے عظیم مفکرین، فلسفیوں اور شاعروں میں سے ایک ڈاکٹر علامہ محمد اقبال کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں، ان کے نظریات، اقدار اور نئی سوچ نے دنیا بھر کے ادیبوں اور فلسفیوں کی کئی نسلوں کو متاثر کیا۔

بقیہ 27

دوسرے ڈویژن کے نتائج پر اثر انداز ہو سکتے ہیں ان خیالات کا اظہار صدر پاکستان پیپلز پارٹی آزاد کشمیر چوہدری محمد یٰسین مسلم لیگ ن کے صدر شاہ غلام قادر اور فیصل ممتاز راٹھور نے نیشنل پریس کلب میں مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا ہے کہ تین دھائیوں کے بعد ہونے والے بلدیاتی انتخابات مرحلہ وار قابل قبول نہیں بلدیاتی انتخابات ایک ہی دن فوج کی نگرانی میں کروائے جائیں آزاد کشمیر کے عوام اپنی افواج پر اعتماد رکھتے ہیں اور فوج کی نگرانی میں ہی انتخابات صاف وشفاف ہو سکتے ہیں مرحلہ وار انتخابات کی صورت میں ایک ڈویژن کے نتائج دوسرے ڈویژن پر اثر انداز ہوسکتے ہیں اس لیے مرحلہ وار انتخابات کو مسترد کرتے ہیں اور اگر کوئی ناخوشگوار واقعہ ہوا تو اس کی ذمہ داری حکومت پر عائد ہوگی الیکشن کمیشن کو آل پارٹیز کانفرنس بلا کر فیصلہ کرنا چاہیے۔ آج مفکر پاکستان ڈاکٹر علامہ محمد اقبال کا یوم پیدائش بھی ہے جنہوں نے برصغیر کے مسلمانوں کے لیے الگ وطن کا خواب دیکھا جس کی تعبیر پاکستان کی صورت میں سامنے آئی ہم اپنی طرف سے کشمیری قوم کی جانب سے انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ لیکن بدقسمتی سے آج اقبال کے پاکستان کو آج حادثاتی لیڈروں سے خطرہ ہے عمران خان نے پہلے کشمیر کا سودا کیا اور اب وطن عزیز پاکستان کی تباہی کے ایجنڈے پر ہے یہی دشمن کا ایجنڈا ہے محترمہ بینظیر بھٹو کی شہادت پر چیرمین سابق صدر پاکستان آصف علی زرداری نے پاکستان کھپے کا نعرہ لگایا اور عمران خان بغیر تحقیق اپنی مرضی کی ایف آئی آر درج کروانا چاہتا ہے عدلیہ سے لڑائی قومی سلامتی کے اداروں سے لڑائی لانگ مارچ کی ناکامی سے بوکھلاہٹ کا شکار ہے۔ آزاد کشمیر میں تین دھائیوں کے بعد انتخابات ہونے جا رہے ہیں اور حکومت اپنی مرضی کے سیکورٹی اہلکار اور انتظامیہ لگا کر دھاندلی کا منصوبہ بنا رہی ہے۔ اس لیے مرحلہ وار انتخابات کروانا چاہتی مرحلہ وار انتخابات ہمیں کسی صورت قبول نہیں بلدیاتی انتخابات ایک ہی دن اور فوج کی نگرانی میں کروائیں جائیں۔ افواج پاکستان پر قوم کو اعتماد ہے اور ہم فوج کی نگرانی ایک ہی دن پورے آزاد کشمیر میں بلدیاتی انتخابات چاہتے ہیں۔ مرحلہ وار انتخابات کروانے کی کوشش کی گئی تو نتائج کی ذمہ داری حکومت پر ہوگی۔ حکومت بلدیاتی انتخابات میں اپنی مرضی کے نتائج چاہتی ہے جو نا قابل قبول ہے آزاد کشمیر میں پی ٹی آئی کی حکومت ناکام ہو چکی ہے تنویر الیاس حکومت وینٹیلیٹر پر ہے اس لیے وقتی طور پر عوام کو الجھانے کے لیے مرحلہ وار انتخابات کروا کر وقت گزاری چاہتی ہے۔ بلدیاتی انتخابات پورے آزاد کشمیر میں ہونے چاہیے تاکہ ایک نتیجہ دوسرے نتیجے پر اثر انداز نہ ہوسکے

بقیہ 28

کیا کہ آزاد کشمیر کے تمام اضلاع میں بیک وقت بلدیاتی انتخابات کرائے جائیں۔ مظفر آباد میں مشترکہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے ان رہنماؤں نے آزاد کشمیر میں مرحلہ وار بلدیاتی انتخابات کرانے کی تجویز مسترد کر دی اور مطالبہ کیا کہ آزاد کشمیر کے تمام اضلاع میں بیک وقت بلدیاتی انتخابات کرائے جائیں۔ انہوں نے اس حوالے سے آزاد کشمیر کی 'پی ٹی آئی' حکومت پر کڑی تنقید کی کہ انہوں نے آزاد کشمیر میں بلدیاتی انتخابات کے لئے سیکورٹی اہلکاران کی تعیناتی کے معاملے میں وزیراعظم پاکستان سے ملاقات کرنے کے بجائے وزارت داخلہ کو محض ایک خط لکھ دیا۔ چوہدری لطیف اکبر نے کہا کہ سیکورٹی اہلکاران کی فراہمی کی بات پاکستان کے وزیر داخلہ کی پریس کانفرنس کے دوران ایک سوال کے جواب میں سامنے آئی کہ آزاد کشمیر کو سیکورٹی اہلکار مہیا نہیں کئے جا رہے اور اس بارے میں آزاد کشمیر حکومت نے کوئی خط لکھا ہے۔ آزاد کشمیر حکومت نے اس بارے میں اب تک کچھ نہیں بتایا ہے کہ پاکستان کی وزارت داخلہ نے ان کے لکھے گئے مکتوب کا کیا جواب دیا ہے یا جواب نہیں دیا۔ راجہ فاروق حیدر خان نے کہا کہ وزیر اعظم آزاد کشمیر کو اس معاملے پر وزیراعظم پاکستان سے بات کرنا چاہئے تھی جبکہ انہوں نے محض ایک خط لکھ دیا، اس سے ان کی غیر سنجیدگی کا اظہار ہوتا ہے کہ انہوں نے اس سیکورٹی اہلکاران کی فراہمی کے معاملے پر پاکستان حکومت سے صحیح طور پر رابطہ نہیں کیا۔ اگر وہ اس معاملے میں وزیراعظم پاکستان سے ملاقات کرتے تو یہ مسئلہ حل ہو جاتا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ انتخابات فوج کی نگرانی میں ایک ہی دن منعقد کروائے جائیں، مرحلہ وار الیکشن کی آڑ میں حکومت من مرضی کے نتائج حاصل کرنا چاہتی ہے۔ انتخابی عمل سے بائیکاٹ کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا وسائل خرچ کیے ہیں مہم چلائی ہے، پیسہ اور وقت کا استعمال ہوا ہے گزشتہ کئی ماہ سے مسلسل انتخابی مہم ہے روزانہ نت نئے شوشے چھوڑے جا رہے ہیں کہ ملتوی ہو رہے ہیں یہ حکومتی ہتھکنڈے ہیں، امن وامان کی صورتحال کو یقینی بنانا الیکشن کمیشن کا کام ہے حکومت کے پاس ناکوئی منصوبہ بندی ہے نا ہی وہ اس پر توجہ دے رہی ہے جو حالات ہیں ان میں شدید تصادم کا خطرہ ہے الیکشن کمیشن کے کردار پر شدید تحفظات ہیں انتخابات جماعتی بنیادوں پر ہو رہے ہیں مگر سیاسی جماعتیں مشاورتی عمل سے ہی باہر ہیں، لوگوں میں اس وقت جوش وخروش پایا جا رہا ہے آمدہ الیکشن چونکہ جماعتی بنیادوں پر ہو رہے ہیں اس میں لوگوں کی دلچسپی زیادہ ہے وزیراعظم، چیف سیکرٹری وفاقی حکومت سے سیکورٹی کی صورتحال پر بات کرنے کے بجائے یہاں بیٹھ کر صرف بیانات دینے تک محدود ہیں حکومتوں کے درمیان بات چیت کا ایک طریقہ کار طے ہے مگر اس پر عملدرآمد کرنا حکومت کا کام ہے۔ راجہ فاروق حیدر خان نے دعویٰ کیا کہ وزراء کی ایک بڑی تعداد الیکشن سے راہ فرار اختیار کرنا چاہ رہی ہے اور ہمیں کہا جا رہا ہے کہ آپ الیکشن کے التواء کا کوئی راستہ نکالیں، میرے پاس چند وزرا آئے اور مجھے کہا کہ ان انتخابات سے جان چھڑائیں، بلدیاتی انتخابات شراکت اقتدار کے لیے ہیں بہت عرصے بعد ہو رہے ہیں اس لیے بہت جوش وخروش پایا جاتا ہے اب یہ ہر صورت ہونے چاہیں۔ چوہدری لطیف اکبر اور راجہ محمد فاروق حیدر خان نے کہا کہ حکومت کے پاس بہترین موقع تھا کہ وہ ان انتخابات کے انعقاد کو سپریم کورٹ کے فیصلے کی روشنی میں بروقت منعقد کرواتی انتخابات کے انعقاد کی تاریخیں بھی حکومت کی مشاورت سے طے ہوتی ہیں جو حالات نظر آ رہے ہیں ان میں خون خرابہ ہوتا دکھائی دے رہا ہے تینتیس ہزار نفری حکومت آزاد کشمیر کے پاس نہیں اور حکومت پاکستان دینے کی پوزیشن میں نہیں تو بھی ان معاملات کا حل نکالا جاسکتا ہے اس کے لیے فورمز ہیں ادارے ہیں شخصیات ہیں اور سب سے بڑھ کر سیاسی جماعتیں ہیں جن سے مشاورت کی جاسکتی ہے مگر یکطرفہ کارروائی چلائی جا رہی ہے سیاسی جماعتوں کو مشاورتی عمل سے باہر رکھا جا رہا ہے حکومت اسی لیے یہ سب کچھ کر رہی ہے کہ لوگوں تیار نہ ہوں جان بوجھ کر روز نت نئے شوشے چھوڑے جا رہے ہیں مشاورت سے پولنگ کی تاریخ تبدیل بھی ہوسکتی ہے مگر حکومت صرف اور صرف اپنا سیاسی فائدہ حاصل کرنا چاہ رہی ہے تاکہ مرحلہ وار انتخابات ہوں اور حکومتی مشینری ہر جگہ اپنا اثر ورسوخ استعمال کرتے ہوئے من مرضی کے نتائج حاصل کرے اپوزیشن رہنماؤں نے کہا کہ الیکشن کمیشن کو آئین کے تحت اختیارات حاصل ہیں یہ نہیں ہوسکتا کہ ان اختیارات کو کوئی اور استعمال کرے حکومت پاکستان نے پی ٹی آئی کی وجہ سے فورسز دینے سے معذرت کی اگر دھرنا نا ہوتا تو انتخابات کے انعقاد میں کوئی مسئلہ نہیں ہوتا اپوزیشن نے حلقہ بندیوں پر تحفظات کے باوجود عوامی خواہشات کو مدنظر رکھتے ہوئے بلدیاتی الیکشن میں حصہ لینے کا فیصلہ کیا الیکشن کمیشن نے اس وقت تک سیکورٹی اور دیگر مسائل پر سیاسی پارٹیوں سے کوئی بات ہی نہیں کی الیکشن کمیشن فوری طور پر سیاسی پارٹیوں کی میٹنگ بلا کر صاف وشفاف الیکشن کی ذمہ داری کو پورا کرے انتخابات ایک ہی وقت میں اگر ممکن نہیں تو پھر متبادل آپشن بھی استعمال کیا جاسکتا ہے مشاورت سے پولنگ کی تاریخ آگے پیچھے یا ایک دو ماہ کا وقفہ ہوسکتا ہے مگر حکومت پوائنٹ سکورنگ کے چکر میں نظام اور خطے کے پرامن فضا کو داؤ پر لگا رہی ہے، جس کے نتائج خطرناک ہوسکتے ہیں ہم کسی بھی صورت بھی حکومت کے لیے میدان کھلا نہیں چھوڑیں گے انتخابات میں جوش وخروش یہ واضح کر رہا ہے کہ اپوزیشن جماعتیں بھاری اکثریت سے کامیابی حاصل کر رہی ہیں جس کو دیکھتے ہوئے حکومت منفی ہتھکنڈے جن میں مرحلہ وار انتخابات وغیرہ استعمال کرنا چاہ رہی ہے۔

بقیہ 29

مظاہرہ ترک کر کے الیکشن کیلئے سیکورٹی پلان الیکشن کمیشن اور سیاسی جماعتوں کے ساتھ زیر بحث لائے تاکہ بے یقینی کی کیفیت ختم ہو، آزاد کشمیر کا خطہ الیکشن میں مزید طوالت کا متحمل نہیں ہوسکتا، اگر ایسا کوئی عمل کیا گیا تو عوام کے حق کے لئے تحریک شروع کریں گے، ان خیالات کا اظہار صدر جموں کشمیر پیپلز پارٹی و ممبر اسمبلی سردار حسن ابراہیم خان نے میڈیا کو جاری کیے گئے بیان میں کیا، انہوں نے کہا کہ تین دھائیوں کے بعد بلدیاتی الیکشن کو عوام کی بھرپور تائید حاصل ہے، سیاسی جماعتیں اور امیدواران بھرپور طریقے سے مہم چلا رہے ہیں، حکومت کی جانب سے تاحال سیکورٹی انتظامات کو حتمی شکل نہ دینا بدنیتی ظاہر کر رہی ہے، 27 نومبر کو آزاد کشمیر بھر میں ہر صورت الیکشن کا انعقاد ناگزیر ہے، انہوں نے کہا کہ اگر الیکشن کو مرحلہ وار انعقاد کے کسی بھی فارمولے کو مسترد کرتے ہیں، حکومت کی جانب سے ایسی کسی تجویز کی مخالفت کرتے ہیں جس سے الیکشن سبوتاژ کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے، مرحلہ وار الیکشن دھاندلی کی ایک صورت ہے، سردار حسن ابراہیم خان نے کہا کہ خطے کی متنازعہ حیثیت کے پیش نظر شفاف انتخابات ناگزیر ہیں، فوج کی نگرانی میں مکمل سیکورٹی کے تحت ہی الیکشن کا عمل قبول ہوگا، حکومت روایتی ہٹ دھرمی کا مظاہرہ ترک کر کے الیکشن کے لئے سیکورٹی پلان الیکشن کمیشن اور سیاسی جماعتوں کے ساتھ زیر بحث لائے تاکہ عوام کی بے یقینی والی کیفیت ختم ہو، سردار حسن ابراہیم خان نے کہا کہ آزاد کشمیر کا خطہ الیکشن میں مزید طوالت کا متحمل نہیں ہوسکتا، اگر ایسا کوئی عمل کیا گیا تو عوام کے حق کے لئے تحریک شروع کریں گے۔

بقیہ 30

کارروائی عمل میں ہوسکے، سرکاری عمارات پر پوسٹر لگانے پر مکمل پابندی ہوگی جبکہ انتخابی مہم میں سرکاری گاڑیوں کے استعمال کی بھی اجازت نہیں دی جائے گی، وہ اپنے آفس چیمبر میں سیاسی جماعتوں کے نمائندگان کی ایک میٹنگ سے خطاب کر رہے تھے، اس موقع پر ایس ایس پی پونچھ سید وحید گیلانی، ڈپٹی ڈائریکٹر اطلاعات سعد اللہ خان، اسسٹنٹ کمشنر راولاکوٹ صارم عثمان، آفیسر مال سید آفتاب گردیزی، پاکستان پیپلز پارٹی کے ضلعی صدر عامر خورشید، مسلم کانفرنس کے ضلعی صدر اظہر نذیر، جماعت اسلامی حلقہ تین کے امیر عدنان رزاق، ن لیگ کے عہدیدار سردار محمد ذاکر خان، پی ٹی آئی کے سردار اورنگزیب خان اور دیگر موجود تھے، ان عہدیداران نے انتظامیہ کو الیکشن کمیشن کی طرف سے جاری کردہ ضابطہ اخلاق پر عمل درآمد کیلئے مکمل تعاون کی یقین دہانی کروائی، اس موقع پر ایس ایس پی پونچھ سید وحید گیلانی نے کہا کہ لوگوں کی جان ومال کا تحفظ پولیس کی اولین ذمہ داری ہے، ہم عوام کی حفاظت کیلئے ہمیشہ کی طرح اس الیکشن کے انعقاد کو بھی پرامن بنانے کیلئے ہر ممکن اقدامات اٹھائیں گے، اس مقصد کیلئے ایک منظم حکمت عملی مرتب کی جائے گی ڈپٹی کمشنر نے تمام امیدواران اور سیاسی پارٹیز کے عہدیداران پر زور دیا کہ وہ اپنی اپنی وارڈز میں ووٹرز کو پرامن طریقہ سے ووٹ ڈالنے کی ترغیب دیں تاکہ ضلع پونچھ میں الیکشن کو مثالی بنایا جاسکے، انہوں نے کہا کہ حالات کا تقاضا ہے کہ ووٹرز کی رہنمائی کی جائے، پولنگ سٹیشن پر تلخی اور کشیدگی کے ماحول کو روکا جائے، کسی بھی ہنگامی صورت، لڑائی جھگڑے کی صورت میں انتظامیہ کو آگاہ کیا جائے، بلدیاتی انتخابات کے لئے جاری کردہ ضابطہ اخلاق کی نقل تمام امیدواران اور سیاسی جماعتوں کو فراہم کر دی گئی ہیں، ڈپٹی کمشنر نے واضح کیا کہ الیکشن کمیشن کے ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کارروائی ہوگی۔

بقیہ 31

افراد ہیں جن کا مقابلہ 26 سال سے کر رہے ہیں، ہم وفاقی حکومت کے ہر طرح کے ہتھکنڈوں سے واقف ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ عمران خان کے خلاف منظم مہم چلائی گئی ہے اور مذہبی منافرت کا پروپیگنڈا کیا گیا، ہمارے خلاف دینی مذہبی جماعتیں نہیں بلکہ ن لیگ پروپیگنڈا کر رہی ہے، وزیرآباد واقعہ کے بعد ایک مذہبی جماعت نے لاتعلقی کا اظہار کر دیا ہے۔ علاوہ ازیں وائس چیئرمین پاکستان تحریک انصاف شاہ محمود قریشی نے ڈائریکٹ جنرل پبلک ریلیشنز پنجاب کا دورہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ عمران خان پر حملے کی درج ایف آئی آر قابل قبول نہیں، پورے پاکستان میں عمران خان پر حملے کیخلاف احتجاج جاری ہے، ایف آئی آر متاثرین کی منشا کے مطابق ہونی چاہیے، ہماری ساری توجہ ایف آئی آر پر ہے، پٹیشنر کی بات کو سنے بغیر مقدمہ درج کیا گیا، لانگ مارچ کا آغاز کل وزیرآباد سے ہوگا۔ ادھر پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین عمران خان پر حملے کے خلاف راولپنڈی میں احتجاج تیسرے روز بھی جاری رہا جس میں کارکنوں نے کئی راستے بند کر دیے، شہریوں کو شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ تفصیلات کے مطابق عمران خان پر قاتلانہ حملے کے خلاف اسلام آباد کے جڑواں شہر راولپنڈی مری روڈ سمیت مختلف مقامات پر پی ٹی آئی کارکنان نے تیسرے روز بھی احتجاج کیا۔ مختلف مقامات پر جاری مظاہروں کی وجہ سے مری روڈ، پیرودھائی موڑ، گلزار قائد اولڈ ائیرپورٹ روڈ، سرائے کال چوک ٹیکسلا، رتہ شاہ چوک مارگلہ، موٹروے ایم ٹو، اسلام آباد لاہور ٹول پلازہ کے قریب سے بند کیے گئے۔ مظاہرین نے سواں پل ایس او ایس ویلج کے قریب بھی راولپنڈی کی جانب والے راستے کو بند کیے رکھا جبکہ ٹریفک کو سڑک کے ایک جانب سے گزارا گیا۔ سڑکیں اور راستے بند ہونے کے باعث مری میں ٹریفک کا نظام تیسرے روز بھی شدید متاثر ہوا۔ یوم اقبال کی عام تعطیل کے باعث تعلیمی ادارے اور سرکاری ونجی دفاتر بند رہے تاہم روزمرہ کے معمولات زندگی کے لئے جڑواں شہروں میں آمد ورفت کے لئے شہریوں کو شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑا

بقیہ 32

سرفراز چیمہ، چیف سیکرٹری عبداللہ سنبل اور دیگر افسروں نے شرکت کی۔ اجلاس میں عمران خان حملہ کیس کی تحقیقات کیلئے جے آئی ٹی کی تشکیل کا فیصلہ کیا گیا۔ جے آئی ٹی کی سربراہی ایڈیشنل آئی جی ہائی ویز پٹرول ریاض نذیر کرینگے اور دیگر ارکان میں متعلقہ ایجنسیوں کے نمائندے شامل ہوں گے۔ کمیٹی نے لانگ مارچ کے کنٹینر کو عمران خان کیلئے مخصوص سیکورٹی دینے جبکہ موٹرویز کو جلد کھولنے اور ججز کو راستہ دینے کیلئے پی ٹی آئی سے بات کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ راجہ بشارت نے کہا کہ پولیس اور ضلعی انتظامیہ پی ٹی آئی کی مقامی قیادت سے رابطہ رکھیں، کنٹینر پر بلٹ پروف روسٹرم اور گلاس لازمی نصب کیا جائے گا، اسنائپرز کی تعیناتی اور دیگر سیکورٹی انتظامات میں کوتاہی نہیں ہونی چاہیے

بقیہ 33

چیف کی تعیناتی کو متنازعہ بنانا اور دوسرا سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان بن عبدالعزیز کے دورہ پاکستان کو روکنا، کیونکہ اگر وہ نہیں رکتا تو وہ 16 یا 17 ارب ڈالرز کی سرمایہ کاری پاکستان آرہی ہے، اس سے پاکستان مستحکم ہو جائے گا، یہ عمران خان کے وارے نہیں ہے، وہ چاہتے ہیں کہ ملک ڈوب جائے، تباہ ہو جائے، ان کا تو ایجنڈا ہی یہ ہے۔ عمران خان کے لانگ مارچ سے سعودی ولی عہد کا دورہ پاکستان متاثر ہوسکتا ہے۔ میں پورے وثوق سے کہہ سکتا ہوں کہ وقار اور خرم، ارشد شریف کے قتل میں ملوث ہیں، ان کو پتا تھا کہ اس جگہ کے اوپر فائرنگ ہونی ہے۔ بلاتردید ارشد شریف پر فائرنگ کینیا کی پولیس نے ہی کی ہے، وہاں پر کوئی ناکہ نہیں تھا، پولیس والے ان دونوں بھائیوں کے جاننے والے لوگ ہیں۔ کمیشن بھی اسی نتیجہ پر پہنچے گا، پولیس نے ارشد شریف کو کیوں ٹارگٹ کیا، پیسے لے کر کیا، پیسے کس نے دیئے، یا تو بتا دیں ارشد شریف کی پولیس کے ساتھ کوئی دشمنی تھی۔ ان خیالات کا اظہار رانا ثناء اللہ خان نے ایک نجی ٹی وی سے انٹرویو میں کیا۔ رانا ثناء اللہ نے کہا کہ دونوں صوبوں میں، حکومت ساتھ، انتظامیہ ساتھ، پولیس کی حفاظت، چند ہزار لوگ نکلے ہیں اور کسی بڑے شہر میں تین، چار مقامات پر 100 یا 150 سے زائد بندے نہیں نکلے۔ چھوٹے شہروں میں کہیں 30 ہیں کہیں 40 ہیں، لوگوں نے اس فتنے اور فساد پر مبنی سیاست کو مسترد کر دیا ہے، اب کون سی چیز باقی رہ گئی ہے۔ جب پارلیمنٹ گورنر راج کی منظوری دے گی اور وزیر اعظم، صدر مملکت کو ایڈوائس کریں گے تو وہ اس کو لٹکا نہیں سکیں گے اور وہ چیز نافذ ہو جائے گی۔ گورنر راج کے نفاذ کے حوالے سے فیصلہ گھنٹوں اور دنوں نہیں بلکہ ہفتوں کا معاملہ ہے اور یہ میری اپنی سیاسی کارکن کے طور پر رائے ہے۔ دو ہفتے اسے اور ایکسپوز ہونے دینا چاہیے اس کے بعد فائل بھی مکمل ہو جائے گی، کاغذات بھی پورے ہو جائیں گے اور اس کے بعد اگر حکومت فیصلہ کرتی ہے تو پھر ٹھیک ہے کیونکہ یہ فیصلہ وزارت داخلہ نے خود نہیں کرنا بلکہ حکومت نے کرنا ہے۔

بقیہ 34

نومقررہ تاریخ پر بلدیاتی الیکشن نہ ہوئے تو پھر یہ قصہ پارینہ بن کر رہ جائے گا اور نوجوانوں میں بے چینی اور مایوسی پھیلے گی، ایک عام آدمی کیلئے اقتدار میں آنے کی راہ ہموار ہوتی تھی لیکن موروثی سیاستدانوں کو یہ بات بالکل پسند نہیں اور وہ اپنے ہاتھوں سے اقتدار جاتا دیکھ کر مخالفت کر رہے ہیں، غیر یقینی کی صورت حال میں نوجوانوں کو بھی تشویش ہے، بلدیاتی الیکشن میں متحدہ محاذوں اور الیکشن کمیٹیوں کے ذمہ داران بھی ایک واضح اور مثالی منشور کے ساتھ حصہ لے رہے ہیں، یہ لوگ برس ہا برس سے عوامی حقوق کی جنگ لڑتے آئے ہیں اور آئندہ بھی اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے، گزشتہ روز بدھ کو متحدہ عوامی محاذ کے ذمہ دار سردار زاہد خان نے سردار خادم حسین، سردار اعجاز اور دیگر کے ہمراہ پریس کانفرنس میں اظہار خیال کرتے ہوئے واضح کیا کہ اگر آزاد کشمیر میں بلدیاتی انتخابات نہ کروائے گئے تو اس سے پاکستانی اور کشمیری قوم کے مابین قائم رشتوں کو ٹھیس پہنچے گی اس لئے آزاد کشمیر کے بلدیاتی الیکشن کیلئے سیکورٹی فورسز کی فراہمی وفاقی حکومت کی ذمہ داری میں شامل ہے، وزیراعظم آزاد کشمیر پی ٹی آئی کے منشور کے مطابق اقتدار نچلی سطح پر منتقل کرنے کا فیصلہ کر چکے ہیں لیکن اپوزیشن کے منفی ہتھکنڈے قابل تشویش ہیں، انہوں نے کہا کہ راولاکوٹ تا کیتھان بن بیک روڈ کی بہتری وچوڑائی کے منصوبے کی منظوری پر اہلیان راولاکوٹ وزیراعظم آزاد کشمیر سردار تنویر الیاس اور ترجمان ڈاکٹر عرفان اشرف کا شکریہ ادا کرتے ہیں جن کی کاوشوں سے اس منصوبہ کی منظوری عمل میں لائی گئی، اس سڑک کیلئے متحدہ عوامی محاذ کے زیر اہتمام پریس کلب کے سامنے آٹھ روز احتجاجی دھرنا دیا گیا تھا اور پھر ڈاکٹر عرفان اشرف کی یقین دہانی پر ہم نے اپنا احتجاج ختم کیا تھا، ڈاکٹر عرفان اشرف نے اپنے وعدہ کے مطابق شہدائے گلشن ہاؤسنگ سکیم تا بن بیک دس کلومیٹر روڈ کی منظوری کروا کر اس علاقہ کے لوگوں پر احسان کیا، اس سڑک کی بہتری وچوڑائی سے اہل راولاکوٹ کے علاوہ حویلی کہوٹہ، تولی پیر، کھڑک کے لوگوں کو بھی سہولت میسر آئے گی، یہ سڑک تاریخی اور دفاعی نقطہ نظر سے انتہائی اہم ہے، منصوبہ کی تکمیل سے یہاں سیاحت کو فروغ ملے گا اور روزگار کے مواقع بھی بڑھیں گے، اس منصوبہ کیلئے عوام پندرہ سالوں سے جدوجہد کر رہے تھے اور عوام کا دیرینہ مطالبہ پورا کر کے موجودہ حکومت نے عوام کے دل جیت لئے ہیں، انہوں نے کہا کہ بلدیاتی الیکشن میں ہم عوام کی خدمت کے جذبہ سے میدان میں اترے ہیں اور عوام کے بنیادی حقوق کی بازیابی کیلئے قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔ اس موقع پر انہوں نے کینیا میں جاں بحق ہونیوالے صحافی ارشد شریف اور عمران خان کے دھرنا میں حادثہ کا شکار ہونے والی خاتون صحافی کے انتقال پر گہرے دکھ کا اظہار کیا اور سوگوار خاندانوں سے اظہار ہمدردی اور مرحومین کی مغفرت کی دعا کی۔

بقیہ 35

حملے کے دوران پولیس کی گاڑی کو بھی آگ لگا دی جب کہ جاتے ہوئے سرکاری اسلحہ سمیت ایک گاڑی بھی اپنے ساتھ لے گئے۔ واقعہ کے بعد شہید اہلکاروں کی لاشوں اور زخمیوں کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔ تھانے سے لے جائی گئی ایس ایچ او کی سرکاری گاڑی کو مسلح افراد نے راستے ہی میں چھوڑ دیا اور فرار ہوگئے۔ واقعہ کے فوری بعد پولیس کی جانب سے جوابی کارروائی بھی کی گئی۔ حملہ آوروں کی تعداد پولیس اہلکاروں سے کئی گنا زیادہ تھی۔

بقیہ 36

آر قابل قبول نہیں، حملے کے خلاف ملک بھر میں احتجاج جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ عمران خان پر حملے کی ایف آئی آر متاثرین کی منشا کے مطابق ہونی چاہیے۔ تحریک انصاف کے رہنماؤں نے کہا کہ ہماری ساری توجہ ایف آئی آر پر ہے، پٹیشنر کی بات سنے بغیر مقدمہ درج کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کی تاریخ لے کر ہی واپس آئیں گے، پوری قوم اب تیار بیٹھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ لانگ مارچ کا آغاز آج (جمعرات کو) وزیرآباد سے ہوگا، آزادی مارچ ہر صورت منزل حاصل کرے گا۔

بقیہ 37

ہے مگر حکومت ہر صورت بلدیاتی انتخابات کروائے گی۔ اپنے خصوصی بیان میں انہوں نے کہا کہ چونکہ اپوزیشن کے پاس کوئی ایجنڈا نہیں ہے اس لئے وہ پریس کانفرنسوں میں بے سروپا الزامات کے ذریعے عوام کی توجہ حاصل کرنے کی ناکام کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی کے قائدین کی یادداشت کے لئے یہ بتانا ضروری ہے کہ ان کے قائد کے معاہدہ کی وجہ سے مسئلہ کشمیر سرد خانے کی نظر ہوا، جبکہ ن لیگ کی قیادت کو یہ بتانا ضروری ہے کہ ان کے قائد نے کشمیریوں کے زخموں پر نمک پاشی کرتے ہوئے بھارتی حکمرانوں سے ساڑھیوں کے تبادلے کئے۔ انہوں نے کہا کہ عمران خان نے عالمی سطح پر مسئلہ کشمیر کو اجاگر کرنے کیلئے ٹھوس اقدامات کئے اور سلامتی کونسل میں کشمیر کے مسئلے کو پوری قوت سے اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم سردار تنویر الیاس خان کی قیادت میں بہترین گورننس کا نظام قائم ہے جو کشمیری عوام کو بہترین سہولتوں کی فراہمی کیلئے دن رات ایک کئے ہوئے ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم سردار تنویر الیاس خان بلدیاتی انتخابات کیلئے پرعزم ہیں جس کے لئے تمام تر ضروری اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ ن اور پیپلز پارٹی کشمیری عوام کی مسترد جماعتیں ہیں اس لئے دونوں جماعتیں اکٹھی ہو کر عوام کی توجہ حاصل کرنے کا ناٹک کر رہی ہیں مگر پچھلے تیس سال سے ان دونوں جماعتوں نے عوام کا جو استحصال کیا ہے عوام اب ان پر اعتبار کرنے کو تیار نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دونوں جماعتوں میں الگ الگ گروپ قائم ہیں جو ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی دوڑ میں رہتے ہیں ایسے عناصر سے تحریک انصاف کی عوامی حکومت کو کوئی خطرہ نہیں ہے

بقیہ 38

انتخابی عمل کی مزید کارروائی روک دی تھی جس پر آزاد جموں وکشمیر الیکشن کمیشن نے یونین کونسل گوارہ ضلع سدھنوتی کی وارڈ نمبر 6 دریک کے لیے نیا الیکشن شیڈول جاری کیا ہے جس کے مطابق کاغذات نامزدگی داخل کروانے کی تاریخ 10 نومبر 2022 دن 2:00 بجے تک، کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال 10 نومبر 2022 سہ پہر 04:00 بجے تک، نامزد اہل امیدواران کی فہرست کی اشاعت 10 نومبر) 2022 جانچ پڑتال کے فوری بعد (کاغذات نامزدگی کی مستردگی کے خلاف اپیلٹ ٹریبول کے پاس اپیل دائر کرنے کی تاریخ اور وقت 11 نومبر 2022 سہ پہر 02 بجے تک، اپیلوں کی سماعت اور ان پر فیصلہ جات 12 نومبر 2022، بطور امیدواران الیکشن سے دستبرداری کی آخری تاریخ 14 نومبر 2022 دو پہر 12 بجے تک، الیکشن میں حصہ لینے والے امیدواران کی فہرست کی اشاعت 14 نومبر) 2022 دستبرداری کے فوری بعد (امیدواران کو انتخابی نشانات کی الاٹمنٹ 14 نومبر 2022 سہ پہر 03 بجے تک، الیکشن میں حصہ لینے والے امیدواران کی انتخابی نشانات کے ساتھ حتمی فہرست کی اشاعت 14 نومبر 2022 شام 04 بجے تک اور پولنگ 27 نومبر 2022 بروز اتوار صبح 08:00 بجے سے شام 05:00 بجے تک بلاتعطل جاری رہے گی۔ یہ بات ترجمان الیکشن کمیشن نے ایک پریس ریلیز میں بتائی ہے۔

بقیہ 39

شہریوں کو پرامن احتجاج کرنے کا حق حاصل ہے، پاکستانی عوام کے ساتھ ہیں، تشدد کی سیاست میں کوئی گنجائش نہیں، پاکستان کو جمہوری اور پرامن ملک کے طور پر دیکھنا چاہتے ہیں۔ ترجمان نے کہا کہ پاکستان میں حالیہ دنوں میں جو کچھ ہوا اس پر تشویش ہے۔ تمام سیاسی پارٹیاں تشدد کے بجائے اپنے اختلافات کا پرامن طریقے سے اظہار کریں۔ تشدد کسی بھی بات کا جواب نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکا کے پاکستان سے گہرے روابط ہیں۔ پاکستان کی بطور جمہوری ملک طویل تاریخ ہے۔ ہم پاکستانی عوام کے ساتھ کھڑے ہیں۔ امریکی محکمہ خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ آزادی اظہار سے متعلق دنیا کے دیگر ممالک کی طرح پاکستانی حکام سے بھی بات چیت ہوتی رہتی ہے۔ پریس اور شہریوں کی اظہار رائے کی آزادی کسی بھی قوم اور ملک کے مستقبل کے لیے اہم ہے۔ نیڈ پرائس نے کہا کہ سرد جنگ میں شروع ہونے والے روس اور بھارت کے تعلقات دہائیوں پر محیط ہیں۔ امریکا کے ساتھ بھارت کے اقتصادی، سیکورٹی اور عسکری تعلقات نہیں بن سکے تھے۔ دو دہائیوں میں بھارت امریکا تعلقات آگے بڑھے ہیں۔ آنے والی انتظامیہ بھی بھارت سے تعلقات جاری رکھے گی۔

بقیہ 40

قید سے نکل کر پوری دنیا تک پہنچ رہا ہے۔ فکر اقبال پر چل کر پیام اقبال پورا کرنا ہے۔ ان خیالات کا اظہار وزیراعظم شہباز شریف نے بدھ کے روز علامہ اقبال کے یوم ولادت کے حوالے سے ٹوئٹر پر جاری اپنے بیان میں کیا۔ وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ پاکستان کے نوجوانوں کو آج فکر اور فرمودات اقبال سے راہنمائی لینے کی ضرورت ہے۔ اسی لئے ماہ نومبر کے ہر دن کو ہم فکر اقبال کے فروغ کا ذریعہ بنائیں گے۔ اقبال شناس شخصیات پر مشتمل قومی کمیٹی یہ فرض انجام دے رہی ہے۔ ایک نوجوان کی طرز عمل کیسا ہونا چاہیے، یہ ہمیں حضرت اقبال سے سیکھنا ہے

بقیہ 41

کا دورہ کیا، کور ہیڈ کوارٹر پہنچنے پر آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ نے یادگار شہدا پر حاضری دی اور پھول رکھے۔ بعد ازاں آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ نے پشاور کور کے افسران اور جوانوں سے خطاب کرتے ہوئے امن اور استحکام کے لیے ان کی کوششوں کو سراہا۔ آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ نے کہا کہ امن اور استحکام ہمارے شہدا کی قربانیوں کی مرہون منت ہے، جنہوں نے خیبر پختونخوا بالخصوص ضم شدہ اضلاع میں سماجی اور اقتصادی ترقی کے لئے محفوظ اور سازگار ماحول فراہم کیا۔ انہوں نے زور دیا کہ پاک فوج کے افسران اور جوان قوم کی خدمت میں اپنے پیشہ ورانہ فرائض پر ہمیشہ توجہ مرکوز رکھیں۔ قبل ازیں کور ہیڈ کوارٹرز آمد پر کور کمانڈر پشاور لیفٹیننٹ جنرل حسن اظہر حیات نے آرمی چیف کا استقبال کیا۔

بقیہ 42

کامیابی کیلئے اپنی جدوجہد تیز کریں۔

بقیہ 43

انتخابات کروانے کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ جس کے لیے الیکشن کمیشن اور حکومت کی سطح پر کاوشیں کی جا رہی ہیں اور اس نسبت حکومت اور الیکشن کمیشن کی طرف سے حکومت پاکستان کو تحریک بھی کی گئی ہے تاہم آزاد جموں وکشمیر کے اندر موجودہ اپوزیشن کی دونوں بڑی جماعتوں کی پارٹیز پاکستان میں برسر اقتدار ہیں فوج کی آمد وزارت داخلہ کی طرف سے ہدایات اور احکام جاری ہونے سے مشروط ہے، فوج اس وقت تک نہیں آسکتی جب تک وزارت داخلہ فوج کو اس نسبت اجازت دیتے ہوئے احکام نہ دے۔ جس کی نسبت بھی تحریک کی جا چکی ہے۔ ایسے میں ان جماعتوں کے سیاسی زعماء پر بھی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ حکومت پاکستان سے سیکورٹی فورسز کی فراہمی کے لیے اپنا کردار ادا کرتے ہوئے بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کو یقینی بنانے میں اپنا مثبت کردار ادا کریں۔ اگر آزاد کشمیر کے اندر بڑی سیاسی جماعتوں کے زعماء اپنا کردار ادا کریں تو سیکورٹی فورسز کی فراہمی کے مسئلہ میں درپیش مشکلات کو دور کرنے میں آسانی ہوسکتی ہے۔ یہ بات ترجمان الیکشن کمیشن نے ایک پریس ریلیز میں بتائی ہے۔

بقیہ 44

وزیر خارجہ الزبتھ ہارسٹ (Elizabeth Horst) اور دیگر اعلیٰ امریکی حکام سے ملاقاتیں کر کے انہیں مسئلہ کشمیر اور مقبوضہ کشمیر کی سنگین صورتحال پر تفصیلی بریفنگ دی۔ اسی طرح میں نے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل، او آئی سی کے سیکرٹری جنرل، امریکی کانگریس مین، سینیٹرز، تھینک ٹینکس، بین الاقوامی میڈیا سمیت دیگر فورمز پر جہاں مقبوضہ کشمیر کی تازہ ترین صورت حال پر آگاہی دی وہاں پر اس بات پر بھی زور دیا کہ انٹرنیشنل کمیونٹی کو پاکستان اور بھارت جو کہ دونوں ایٹمی طاقتیں ہیں اور تیسری دنیا کی ان دو جوہری قوتوں کو ان کے رحم وکرم پر نہیں چھوڑنا چاہیے کیونکہ ان دونوں ممالک کے درمیان کوئی بھی چھوٹا یا بڑا حادثہ ایک بڑی ایٹمی جنگ کا پیش خیمہ ثابت ہوسکتا ہے جو کہ پوری دنیا کو اس کی اپنی لپیٹ میں لے سکتا ہے۔ لہٰذا عالمی برادری اقوام متحدہ کی قرار دادوں کے مطابق کشمیریوں کو ان کا حق خودارادیت دلوانے کے لیے اپنا کردار ادا کرے اور مقبوضہ کشمیر میں جاری بھارتی مظالم بند کروانے کے لیے انٹرنیشنل کمیونٹی بالخصوص امریکہ اپنا اثر ورسوخ استعمال کرے۔ میں نے اپنے دورہ امریکہ کے دوران امریکہ میں بسنے والے تارکین وطن پر زور دیا کہ وہ برطانیہ کی طرز پر یہاں امریکہ کی سیاست میں بھی اپنا عمل دخل پیدا کریں اور یہاں سیاسی سماجی سرگرمیوں میں حصہ لیں اور بالخصوص 9 نومبر کو ہونے والے انتخابات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں جیسے ہمارے برطانیہ میں اس وقت 13 ممبران پارلیمنٹ اور بے شمار میئرز اور کونسلرز ہیں اسی طرح امریکہ کی سیاست میں بھی حصہ لیں۔ آزاد کشمیر میں بلدیاتی انتخابات 27 نومبر کو ہو رہے ہیں اور اس سلسلہ میں تیاریاں بھی مکمل ہو چکی ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے آج یہاں ایوان صدر مظفرآباد میں مقامی، قومی اور بین الاقوامی پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کی ایک پرہجوم پریس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر پریس کانفرنس میں سینئر وزیر خواجہ فاروق احمد، وزیر ایلیمنٹری اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن دیوان علی چغتائی، وزیر منصوبہ بندی وترقیات چوہدری رشید، وزیر مال چوہدری محمد اخلاق، وزیر صحت نثار انصر، وزیر صنعت مقبول احمد، وزیر فزیکل پلاننگ وہاؤسنگ چوہدری یاسر سلطان، پارلیمانی سیکرٹری جاوید بٹ، حبیب صدیق و دیگر بھی موجود تھے۔ صدر ریاست آزاد جموں وکشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری نے اپنے دورہ امریکہ پر مزید روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ میں نے اپنے دورے کے دوران جہاں اعلیٰ سطحی ملاقاتوں میں ڈیڑھ کروڑ کشمیری عوام کا موقف پیش کیا وہاں پر میں نے اقوام متحدہ میں او آئی سی کشمیر کانٹیکٹ گروپ، او آئی سی وزرائے خارجہ کانفرنس سمیت دیگر فورمز پر بھی مسئلہ کشمیر کے حل کے لیے اور مقبوضہ کشمیر میں جاری انسانی حقوق کی پامالی بند کروانے کے لیے زور دیا۔ میں نے اپنے دورہ امریکہ کے دوران 24 ستمبر کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے بھارتی وزیر خارجہ کے خطاب کے موقع پر نیویارک میں اقوام متحدہ کے دفتر کے سامنے کشمیریوں کے ایک بڑے مظاہرے کی قیادت کی اسی طرح میں نے 27 اکتوبر کو یوم سیاہ کے موقع پر واشنگٹن میں بھارتی سفارتخانے کے سامنے واشنگٹن کی تاریخ کے سب سے بڑے کشمیریوں کے مظاہرے میں شرکت کی اور جہاں پر ان مظاہروں سے بھارت کا مکروہ چہرہ دنیا کے سامنے بے نقاب ہوا وہاں پر ہم نے مقبوضہ کشمیر کے عوام سے اظہار یکجہتی کرتے ہوئے کشمیری عوام کو یہ یقین دلایا کہ آزادی کی اس تحریک میں دنیا بھر میں مقیم کشمیری ان کے شانہ بشانہ ہیں اور ہماری یہ جدوجہد اس وقت تک جاری رہے گی جب تک کشمیر آزاد نہیں ہو جاتا۔ صدر ریاست آزاد جموں وکشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری نے مزید کہا کہ 5 اگست 2019 کو مقبوضہ کشمیر کی خصوصی حیثیت ختم کرنے کے غیر آئینی اقدامات کے بعد بھارت نے مقبوضہ کشمیر میں بڑے پیمانے پر تبدیلیاں شروع کر دی ہیں جس سے کہ وہ مسئلہ کشمیر کو ختم اور مقبوضہ کشمیر کو ہڑپ کرنا چاہتا ہے لہذا میں نے اپنے دورہ امریکہ کے دوران اس چیز پر زور دیا کہ انٹرنیشنل کمیونٹی اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق کشمیری عوام کو ان کا حق خود ارادیت دلوانے کے لیے اپنا کردار ادا کرے اسی طرح بھارت پر دباؤ ڈالے کہ وہ مقبوضہ کشمیر میں جاری انسانی حقوق کی پامالی بند کرے۔ میرے دورہ امریکہ سے تحریک آزادی کشمیر پر مثبت اثرات مرتب ہوں گے اور انشاء اللہ کشمیری عوام کی جدوجہد رائیگاں نہیں جائے گی اور مقبوضہ کشمیر جلد بھارتی تسلط سے آزاد ہو کر رہے گا۔

بقیہ 45

ڈائریکٹر سمال انڈسٹریز ابرار اعظم، معاون خصوصی برائے فنانس ہمراہ وزیراعظم سید وارث علی گیلانی و دیگر نے شرکت کی۔ اجلاس میں وزیراعظم کو سمال انڈسٹریز کارپوریشنز کے حوالہ سے مفصل بریفنگ دی گئی۔ اس موقع پر اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم آزاد کشمیر نے کہا کہ غربت میں کمی لانے اور روزگار کی فراہمی کے مواقع پیدا کرنے کیلئے سمال انڈسٹریز کارپوریشن جامع منصوبہ بندی کرے، سمال انڈسٹریز کارپوریشن گھریلو صنعتوں کے فروغ کیلئے آسان شرائط پر قرض کی فراہمی کا آغاز کرے۔ آزاد کشمیر میں کاٹیج انڈسٹری کے فروغ کی ضرورت ہے اور اس کیلئے حکومت قرضوں کی فراہمی سمیت تمام ضروری اقدامات اٹھائے گی۔ سمال انڈسٹریز کارپوریشن چھوٹی اور درمیانے درجے کی صنعتوں کے فروغ کیلئے اپنا مؤثر کردار ادا کرے۔ وزیراعظم سردار تنویر الیاس خان نے کہا کہ حکومت آزاد خطہ میں کاروباری سرگرمیوں کے فروغ کے لیے بھرپور اقدامات اٹھا رہی ہے روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے کے لیے خطہ میں سرمایہ کاری کرنے والوں کو جملہ سہولیات اور قانونی تحفظ مہیا کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ چھوٹی صنعت کے فروغ کیلئے بہتر پلاننگ کی جائے، لوکل ٹیلنٹ کو قومی وبین الاقوامی سطح پر اجاگر کرنے کیلئے پالیسی مرتب کر کے اس پر عملدرآمد یقینی بنایا جائے، مقامی سطح پر تیار ہونے والی اشیاء کی مارکیٹنگ کیلئے ڈسپلے سینٹر بنائے جائیں تاکہ لوگوں کی آمدنی میں بھی اضافہ ہو اور ریاست کی معیشت بھی مستحکم ہو۔

بقیہ 46

کے نقصان پر 152 رنز اسکور کیے، نیوزی لینڈ کے بلے باز فن ایلن نے پہلی ہی گیند پر چوکا لگایا لیکن اگلی گیند پر امپائر نے انہیں آؤٹ دیا البتہ انہوں نے ریویو لینے کا فیصلہ کیا جو بالکل درست ثابت ہوا کیونکہ ان کے بلے سے لگنے کے بعد پیڈ پر لگی تھی۔ تاہم اگلی ہی گیند پر ایک مرتبہ پھر گیند ان کے پیڈ سے ٹکرائی اور امپائر نے انہیں دوبارہ ایل بی ڈبلیو قرار دے دیا، ایلن نے اس مرتبہ بھی ریویو لیا لیکن اس بار وہ بچ نہ سکے اور تھرڈ امپائر نے انہیں آؤٹ قرار دیا جبکہ کیوی ٹیم اہم ریویو سے بھی محروم ہوگئی۔ اس کے بعد ڈیون کونوے کا ساتھ دینے کپتان کین ولیمسن آئے ہیں اور دونوں کھلاڑیوں نے مل کر اسکور کو 38 تک پہنچایا۔ پاور پلے کی آخری گیند پر کیوی جوڑی نے ایک مشکل رن لینے کی کوشش کی لیکن شاداب خان کی براہ راست تھرو نے کونوے کی اننگز کا خاتمہ کر دیا، کونوے نے 20 گیندوں پر 21 رنز بنائے۔ پاکستان کو جلد ہی تیسری وکٹ بھی لینے کا موقع ملا لیکن محمد نواز ہی کی گیند پر نیوزی لینڈ کے کپتان کین ولیمسن رن آؤٹ نہ کر سکے۔ تاہم پاکستان کو اگلی وکٹ کے لیے مزید انتظار نہ کرنا پڑا اور محمد نواز نے اپنی ہی گیند پر کیچ لے کر خطرناک گلین فلپس کی اننگز کا بھی خاتمہ کر دیا۔ تین وکٹیں گرنے کے بعد ولیمسن کا ساتھ دینے ڈیرل مچل آئے اور دونوں نے تیزی سے اسکور کو آگے بڑھانا شروع کیا۔ دونوں کھلاڑیوں نے چوتھی وکٹ کے لیے 68 رنز کی شراکت قائم کی، شاہین شاہ آفریدی نے اپنے آخری اوور میں 46 رنز بنانے والے ولیمسن کو آؤٹ کر کے پاکستان کو چوتھی کامیابی دلائی۔ دوسرے اینڈ سے ڈیرل مچل نے عمدہ بیٹنگ کا سلسلہ جاری رکھا اور نصف سنچری مکمل کی۔ نیوزی لینڈ نے مقررہ اوورز میں 4 وکٹوں کے نقصان پر 144 رنز بنائے، مچل نے 35 گیندوں پر 53 رنز کی اننگز کھیلی۔ پاکستان نے ہدف کا تعاقب شروع کیا تو محمد رضوان نے اننگز کی پہلی ہی گیند پر چوکا لگایا لیکن وہ اس سے زیادہ فائدہ اٹھانے میں ناکام رہے اور پہلے اوور میں قومی ٹیم نے 7 رنز بنائے۔ بابر اعظم کو پہلی ہی گیند پر موقع ملا جب سلپ میں کھڑے ڈیون کونوے ان کا کیچ نہ لے سکے جبکہ ٹرینٹ بولٹ کے ایک اوور میں دونوں اوپنرز نے تین چوکے مارے۔ دونوں کھلاڑیوں نے پاور پلے کا بھرپور فائدہ اٹھایا اور چھ اوورز میں ٹیم کو 55 رنز کا عمدہ آغاز فراہم کیا۔ دونوں کھلاڑیوں نے شاندار کھیل کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے رنز بنانے کا سلسلہ جاری رکھا اور دس اوورز کے اختتام تک کوئی وکٹ نہ گرنے دی۔ پورے ٹورنامنٹ میں آؤٹ آف فارم رہنے والے پاکستان کے کپتان نے فارم میں واپسی کا ثبوت دیتے ہوئے 38 گیندوں پر 7 چوکوں کی مدد سے 50 مکمل کی۔ دونوں اوپنرز نے ٹیم کو 105 رنز کا ا؟ غاز فراہم کیا جس کے بعد بابر 53 رنز کی اننگز اختتام کو پہنچی۔ دوسرے اینڈ پر موجود رضوان نے بھی بہترین کھیل کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے 36 گیندوں پر نصف سنچری اسکور کی۔ محمد رضوان نے 43 گیندوں پر 57 رنز کی اننگز کھیلی لیکن بولٹ کی فل ٹاس گیند پر بڑا شاٹ کھیلنے کی کوشش میں وہ کیچ دے بیٹھے۔ نوجوان حارث نے ایک مرتبہ پھر 26 گیندوں پر 30 رنز کی اننگز کھیلی لیکن فتح سے محض دو رنز قبل وہ مچل سینٹنر کو وکٹ دے بیٹھے۔ پاکستان نے آخری اوور میں ہدف حاصل کر کے میچ میں تین وکٹوں سے فتح حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ سیمی فائنل میں بھی جگہ بنا لی۔ محمد رضوان کو پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔ ایڈیلیڈ میں آج جمعرات بھارت اور انگلینڈ کے درمیان دوسرا سیمی فائنل کھیلا جائے گا، جیتنے والی ٹیم کے ساتھ تیرہ نومبر کو پاکستان کے ساتھ فائنل ہوگا، وزیراعظم آزاد جموں وکشمیر سردار تنویر الیاس خان نے قومی کرکٹ ٹیم کو ٹی 20 ورلڈ کپ کے فائنل میں پہنچنے پر مبارکباد دی ہے۔ اپنے تہنیتی پیغام میں وزیراعظم نے کہا کہ قومی ٹیم نے اقبال ڈے پر قوم کا دامن خوشیوں سے بھر دیا، پاکستان کرکٹ ٹیم مکمل طور پر کھیل پر چھائی رہی انہوں نے کہا کہ سیمی فائنل پر اعتماد جیتنے پر قومی ٹیم کو ڈھیروں مبارکباد، کشمیری عوام کو پاکستان کرکٹ ٹیم کی فائنل میں رسائی کی بے حد خوشی ہے۔ انہوں نے اس توقع کا اظہار کیا کہ انشاء اللہ پاک کرکٹ ٹیم فائنل میں بھی کامیاب ہوگی قومی ٹیم کا مورال ہائی ہے قوم کی دعائیں ان کے ساتھ ہیں۔ وزیراعظم کے معاون خصوصی اطلاعات، ماحولیات و سمال انڈسٹریز چوہدری محمد رفیق نیئر نے قومی ٹیم کو ورلڈ کپ ٹی ٹوئنٹی فائنل میں پہنچنے کی مبارکباد دی ہے۔ اپنے تہنیتی پیغام میں انہوں نے کہا کہ قومی ٹیم کی پرفارمنس بہترین رہی، انشاء اللہ پاکستان ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کا فائنل بھی جیتے گا۔

بقیہ 47

بیرسٹر سلطان محمود چوہدری کو آزاد کشمیر میں 27 نومبر کو ہونے والے بلدیاتی انتخابات کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کے لیے تمام انتظامات مکمل ہو چکے ہیں۔ جبکہ بیلٹ پیپرز کی پرنٹنگ بھی مکمل ہو چکی ہے اسی طرح ہم نے بلدیاتی انتخابات کے موقع پر سیکورٹی کے معاملات کے لیے بھی متعلقہ اداروں کو لکھا ہوا ہے۔ اس موقع پر صدر آزاد جموں وکشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری نے آزاد کشمیر میں ہونے والے بلدیاتی انتخابات کے انتظامات پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہم آزاد کشمیر میں بلدیاتی انتخابات کے لیے سیکورٹی فراہم کرنے کے حوالے سے متعلقہ اداروں سے خود بات کروں گا۔

بقیہ 48

سے منائی جائے گی، تفصیلات کے مطابق خانصاحب کی سالانہ برسی کی 07:30 بجے کیڈٹ کالج پلندری کے کیڈٹس مزار پر سلامی دیے گے اور اس کے بعد 8:30 بجے قرآن خوانی شروع ہوگی اور 09:30 بجے دعا ہوگی، بعد از ان مسجد گراؤنڈ پلندری میں برسی کی تقریب کا آغاز ہوگا، تقریب سے مسلم لیگ ن آزاد کشمیر کے صدر شاہ غلام قادر، پی پی آزاد کشمیر کے صدر چوہدری محمد یاسین، صدر جے کے پی پی سردار حسن ابراہیم خان، جے یو آئی آزاد کشمیر کے سربراہ مولانا سعید یوسف اور دیگر مقررین خطاب کریں گے مقررین خانصاحب کی سیاسی وسماجی خدمات پر روشنی ڈالیں گے اور انہیں بھرپور خراج عقیدت پیش کیا جائے گا۔

بقیہ 49

طلب کیا گیا ہے، اجلاس سپیکر راجہ پرویز اشرف کی صدارت میں ہوگا۔ نجی پارلیمانی بزنس نمٹائے جانے کا امکان ہے کیونکہ نجی کارروائی کے دن منگل کو قومی اسمبلی کا اجلاس نہ ہوسکا۔ ملک کی سیاسی صورتحال پر ارکان اظہار خیال کریں گے اور امن وامان کے حالات کے حوالے سے ارکان اپنی تجاویز پیش کریں گے۔ قیام امن کے حوالے سے ایوان میں سرکاری قرارداد کی منظوری کا امکان بھی ظاہر کیا گیا ہے

بقیہ 50

مختلف سیکٹر کے سربراہان شریک تھے۔ وزیراعلی سندھ نے کہا کہ ورلڈ بینک کے تعاون سے 268 سڑکوں کی مرمت کی جائیگی، ہم سیلاب زدگان کے نئے گھروں کو سولرسسٹم دینا چاہتے ہیں۔ مراد علی شاہ نے کہا کہ ہم سیلاب زدہ علاقوں میں تباہ ہونے والے گھروں کی تعمیر جلد سے جلد شروع کرنا چاہتے ہیں، سردیاں بھی شروع ہو رہی ہیں ہمارے لوگ تکلیف میں ہیں۔ جس پر ورلڈ بینک کے کنٹری ڈائریکٹر نے کہا کہ ہاؤسنگ پروجیکٹ کیلئے فنڈز جاری کرنے جا رہے ہیں۔ ملاقات کے دوران سندھ حکومت اور ورلڈ بینک نے پراپرٹی ٹیکس کی سروے کا منصوبہ جلد شروع کرنے پر بھی اتفاق کیا۔ پروجیکٹ کراچی میں اگلے ماہ سے شروع کیا جائے گا۔

بقیہ 51

عام لوگوں سے بڑی مختلف ہوتی ہیں اور سیاست ہی ان کا اوڑھنا بچھونا ہوتا ہے، جس میں انہیں طرح طرح کے مسائل اور مشکلات سے گزرنا پڑتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز یہاں "کشمیر دھرتی ڈیجیٹل" کو اپنے ایک خصوصی انٹرویو کے دوران کیا۔ خان سجاد خان نے کہا کہ آزاد کشمیر کے اندر ایک طویل عرصہ کے بعد بلدیاتی الیکشن کا انعقاد ہونے جا رہا ہے۔ طلباء یونین پر بھی کافی عرصہ سے پابندی ہے اور لیڈرشپ ہمیشہ نیچے سے اوپر آتی ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ آج کے دور میں ایک سیاسی کارکن کیلئے بے حد چیلنجز ہیں اور اسی کے ساتھ ساتھ لوگوں کو بھی ایک آزادانہ طور پر رائے دینے کا حق ہونا چاہیے جس میں میں یہ چاہتا ہوں کہ ہر آدمی اپنی مرضی اور ضمیر کی آواز کے مطابق ووٹ دے۔ انہوں نے کہا کہ جس یونین کونسل سے میں بطور امیدوار سامنے آیا ہوں وہاں بنیادی طور پر بہت سارے مسائل ہیں اور ایک طویل عرصہ سے یہ مسائل چلے آ رہے ہیں جن کے حل کی طرف آج تک باضابطہ طور پر کسی نے اس طرح سے جدوجہد نہیں کی جس طرح سے جدوجہد کی جانی چاہیے تھی، آج بھی ہم جہاں جاتے ہیں وہاں سکولز اور صحت کی بنیادی سہولیات کا بھی کافی حد تک فقدان ہے اور آج بھی ہم جہاں جاتے ہیں لوگ بنیادی طور پر بھی زیادہ ڈیمانڈ بھی کرتے ہیں۔ مختلف ادوار میں حکومتوں نے لوکل سطح پر مسائل کو ہمیشہ نظرانداز کیا۔ انہوں نے کہا کہ میں اپنی یونین کونسل کے ہر ایک فرد کو بہت اچھی طرح جانتا ہوں اور ان کے مسائل سے بھی بخوبی آگاہ ہوں۔ انہوں نے کہا کہ میں اللہ کا لاکھ لاکھ شکر بھی ادا کرتا ہوں کہ ایک طویل عرصہ سیاست کے میدان میں خدمات انجام دینے کے بعد اب سب لوگ مجھے اور میرے کام سے بہت اچھی طرح واقف ہیں اور مجھے کہیں جا کر اپنا تعارف نہیں کروانا پڑتا کہ میں کون ہوں اور کہاں سے آیا ہوں اسی وجہ سے میں جہاں بھی جاتا ہوں میرے لوگ مجھے بہت اچھا رسپانس کر رہے ہیں اور مجھے اپنے بھرپور تعاون کا یقین بھی دلا رہے ہیں۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ آج بھی لوگ ٹینکیاں اور پائپوں کی سیاست ہی کر رہے ہیں حالانکہ دیکھا جائے تو 5 سال اقتدار میں رہنے کے باوجود بھی وہ آج تک یہ نہیں سمجھ سکے کہ بنیادی طور پر عوام کے مسائل کیا ہیں اور انہیں کس طرح سے حل کیا جانا چاہیے اور آج بھی پائپوں اور ٹوٹیوں کی سیاست ہی کی جا رہی ہے جو کہ ایک انتہائی غلط طرز سیاست ہے جس حوالہ سے ہم لوگوں کو بھی بتا رہے ہیں اور ان میں شعور بیداری کے حوالہ سے بھی اپنا کردار ادا کر رہے ہیں کہ آپ اس طرح کی سیاست کا کسی طور بھی حصہ نہ بنیں بلکہ اپنے اجتماعی مفادات کو سامنے رکھتے ہوئے ان کیلئے اٹھ کھڑے ہوں تاکہ جو مسائل کئی سالوں سے ہمیں اپنے اندر گھیرے ہوئے ہیں ان سے ہماری جان چھوٹ سکے اور یہ صرف تب ہی ممکن ہو سکتا ہے جب ہم ذاتی مفادات کو چھوڑ کر اجتماعی مفادات کی طرف آئیں گے۔ اس میں کوئی شک نہیں لوگوں کو بہت سے ذاتی مسائل بھی ہیں لیکن یہ بھی تب ہی حل ہو سکتے ہیں جب ہمارے اجتماعی مسائل سے ہمیں جان چھوٹے گی۔ انہوں نے کہا کہ میرا الیکشن لڑنے کا مقصد بھی یہی ہے کہ میں لوگوں کو بتا سکوں کہ اپنا ووٹ کا سودا مت کریں اور جمہوری روایات کو سامنے رکھتے ہوئے اپنے مسائل کو دیکھتے ہوئے اہل قیادت کو سامنے لائیں۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ آزاد کشمیر کے اندر بدقسمتی سے روزگار کے مواقع نہیں ہیں جس وجہ سے یہاں کے لوگوں کی ایک بڑی تعداد بسلسلہ روزگار بیرون ممالک جا کر محنت مزدوری کرنے کو ترجیح دیتے ہیں اور ہمیں اس حوالہ سے بھی متعلقہ ذمہ داران پر زور دینے کی ضرورت ہے کہ اپنے لوگوں کو اپنے علاقے کے اندر ہی روزگار کے مواقع پیدا کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ اب رویے بہت تبدیل ہو چکے ہیں اور سرمایے کی بنیاد پر کسی کو بھی الیکشن یا سیاست میں آنے کی اجازت ہرگز نہیں دینی چاہیے۔ آج جو لوگ بریف کیس پیسوں کا بھر کر یہاں لاتے ہیں وہ وزیراعظم بھی بن جاتے ہیں اور وزیر بھی منتخب ہو جاتے ہیں جو کہ ایک بہت بڑا المیہ ہے جس کو فوری طور پر روکتے ہوئے اس کی نفی کرنا ہوگی۔ ایک افسوس ناک بات یہ بھی ہے کہ جب تک ایک سیاسی جماعت اپنے سیاسی کارکن کو آگے آنے کا موقع نہیں دے گی اور پیسوں کی بنیاد پر لوگوں کو آگے لانے کے مواقع مہیا کیے جائیں گے تو جن لوگوں نے اپنی عمریں سیاست میں ختم کر دیں ان کا کیا ہوگا۔ پھر انہوں نے کہا کہ ہم جب سیاست کرتے ہیں تو اس سیاست کو اپنا جذبہ اور پیشہ سمجھ کر کرتے ہیں جس میں سرمایہ داروں کے آنے کے تمام راستے بند ہونے چاہیے تاکہ وہ کسی سیاسی کارکن کی حق تلفی نہ کر سکے۔ انہوں نے کہا کہ میں 30 سالوں سے میدان سیاست میں ہوں اور ایک طویل جدوجہد کی ہے اور ان کے مسائل کے حل میں ہمیشہ ہر تحریک میں پیش پیش رہا ہوں جس کی بنیاد پر لوگ میرے ساتھ کھڑے ہیں اور مجھے الیکشن میں بھی مثبت نتائج کی توقع ہے۔ میں نے اپنی تمام زندگی سیاست کی نظر کی اور کبھی اس سے ہٹ کر نہ کوئی جاب کی اور نہ کوئی کام کیا۔ سیاست کرنا کوئی آسان کام نہیں ہے اور جو لوگ محض انجوائے کرنے کیلئے آئے ہیں وہ انجوائے کریں گے اور واپس چلے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ کئی جگہوں پر سرمایہ دار اور بیوروکریٹس ریٹائر ہونے کے بعد سیاست میں آگئے ہیں جس وجہ سے ایک سیاسی کارکن کے مستقبل کے آگے فل سٹاپ لگ چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہت ساری ایسی مثالیں ہیں جن کو دیکھ کر افسوس ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ارشد غازی جو بنیادی سیاسی کارکن تھا اسے ٹکٹ نہ ملنا زیادتی ہے۔ مظہر الاسلام جو جموں کشمیر پیپلز پارٹی سردی کے بھالگراں تھوراڑ سے تعلق رکھتا ہے اس نے بھی ایک طویل جدوجہد کی مگر اسے بھی نظر انداز کر دیا گیا۔ اسی طرح قیبلائی خان ایڈووکیٹ، سیاب شریف سمیت بہت سارے ایسے سیاسی کارکن ہیں کہ جن کے ساتھ بہت زیادتی کی گئی اور میرے خیال سے ان کے ساتھ اس ناانصافی کو دیکھتے ہوئے شاید اب ان کے خاندان میں سے بھی کوئی سیاست میں نہیں آئے گا جو کہ ایک بہت افسوس ناک عمل ہے۔ آخر میں انہوں نے اپنے پیغام میں کہا کہ میں تمام لوگوں کا شکرگزار ہوں جنہوں نے مجھ پر اعتماد کا اظہار کیا ہے اور میں انہیں یقین دلاتا ہوں کہ ان کے مسائل حل کروانے کیلئے میں ہمیشہ ان کے ساتھ کھڑا رہوں گا اور آخری دم تک لڑوں گا، کچھ افواہیں چل رہی ہیں کہ اتحاد ہو جائے گا یا میں کسی کے حق میں بیٹھ جاؤں گا تو ایسا ہرگز ہرگز نہیں ہوگا اور میں اپنے لوگوں کی ایک جاندار آواز بن کر ہمیشہ ان کے شانہ بشانہ کھڑا رہوں گا۔

تندی باد مخالف سے نہ گھبرا اے عقاب
یہ تو چلتی ہے تجھے اونچا اڑانے کیلئے
اصولوں کا پاسدار
شرافت کا علمبردار
کردار کا غازی
بے داغ ماضی
حق وسچ کا داعی
خالد ابراہیم کا سپاہی
بلدیاتی انتخابات 2022
انتخابی نشان تلوار
نمبردار سردار محمد نذیر خان
امیدوار برائے ڈسٹرکٹ کونسلر یونین کونسل ہورنہ میرہ

آزاد کشمیر بلدیاتی انتخابات 2022
انتخابی نشان بلا
آپ کے ووٹ کا صحیح اور اصل حقدار
پاکستان تحریک انصاف کے نامزد اُمیدوار
PTI
سردار شوکت سلیمان
اُمیدوار برائے کونسلر
یونین کونسل ہورنہ میرہ وارڈ ترنوٹی
منجانب: کارکنان وسپوٹران پاکستان تحریک انصاف ہورنہ میرہ ترنوٹی

مفاہمت نہ سکھا جبر ناروا سے مجھے
میں سربکف ہوں لڑا دے کسی بلا سے مجھے
زبان نے جسم کا کچھ زہر تو اگل ڈالا
بہت سکون ملا تلخئ نوا سے مجھے
آزاد کشمیر بلدیاتی انتخابات 2022
عدل منزل ہے اور عدل ہی ہے راستہ
آپ کے مسائل کا حقیقی ترجمان
سردار سیاب شریف
آزاد اُمیدوار برائے ڈسٹرکٹ کونسلر
یونین کونسل ہورنہ میرہ
بے داغ ماضی
روشن مستقبل
آپ کے ووٹ کا اصل حقدار
انتخابی نشان چھتری
منجانب سپوٹران اہلیان ہورنہ میرہ

پی ٹی آئی ٹکٹ ٹرینڈ بن چکا، پی ڈی ایم کو الیکشن سے نہیں بھاگنے دینگے، وزیر بلدیات

32 سال بعد اگر پی ٹی آئی حکومت کو بلدیاتی انتخابات کرانے کا کریڈٹ مل رہا ہے تو آئیں حکومت کا ساتھ دیں

وفاقی حکومت سے فورس دلوائیں، لوگوں میں جگہ جگہ جوش وخروش اور ولولہ پیدا ہوا ہے اس کو ختم نہ ہونے دیں، خطاب

مظفرآباد (دھرتی نیوز) پاکستان تحریک انصاف کے مرکزی رہنما، موسٹ سینئر/ وزیر بلدیات خواجہ فاروق احمد نے آج چہلہ بانڈی میں کارکنوں کے ایک نمائندہ بھرپور اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہم PDM کی دونوں جماعتوں کو الیکشن سے بھاگنے کی اجازت نہیں دیں گے۔ انشاءاللہ ہر قیمت پر پی ٹی آئی کی حکومت بلدیاتی انتخابات کرائے گی، پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ ن کی جانب سے امپورٹڈ حکومت سے درپردہ رابطے کر کے فورس مہیا نہ کرنے کے وفاقی حکومت کے حالیہ اعلان کے باوجود آزاد کشمیر حکومت بلدیاتی انتخابات کرانے کے لیے پرعزم ہے۔ خواجہ فاروق احمد نے کہا کہ (بقیہ 01 صفحہ 03 پر)

سارے اہم فیصلے اسی مہینے پنڈی میں ہوں گے، شیخ رشید

راولپنڈی کے اجلاس، لندن میں ہونیوالی میٹنگ اہم فیصلوں کا فائنل راؤنڈ ہے

راولپنڈی (صباح نیوز) عوامی مسلم لیگ کے سربراہ اور سابق وزیر داخلہ شیخ رشید احمد نے کہا ہے کہ راولپنڈی کے اجلاس اور لندن میں ہونیوالی میٹنگ اہم فیصلوں کا فائنل راؤنڈ ہے۔ الیکشن سے لیکر سلیکشن تک سارے اہم فیصلے اسی مہینے پنڈی میں ہوں گے۔ نااہل غیر مقبول حکومت معاشی، سیاسی اور قومی سلامتی کے لئے خطرہ اور ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے جتنا غیر ملکی دوروں پر خرچ ہوا اتنی امداد نہیں ملی، سپریم کورٹ آخری امید ہے۔ ان خیالات کا اظہار شیخ رشید احمد نے بدھ کے روز ٹوئٹر پر جاری (بقیہ 02 صفحہ 03 پر)

قوم کیلئے خودداری کا درس علامہ اقبال کا بہت بڑا احسان ہے، پرویز الٰہی

لاہور (صباح نیوز) وزیراعلیٰ پنجاب چوہدری پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ علامہ اقبال نے اپنی شاعری سے برصغیر کے مسلمانوں کو آزادی کا شعور اور نوجوانوں کیلئے فکر انگیز پیغام دیا۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ٹویٹر پر اپنے یوم اقبال کے موقع پر پیغام میں وزیراعلیٰ پنجاب نے لکھا کہ علامہ (بقیہ 03 صفحہ 03 پر)

نوجوانوں کو اب قیادت میں آگے آنا ہوگا، سردار ضمیر

بلدیاتی انتخابات کے ذریعے سے اقتدار نچلی سطح پر منتقل ہونا ممکن ہو سکے گا

منگ (نمائندہ خصوصی) معروف سیاسی وسماجی رہنما سردار ضمیر آف دھینگوں نے کہا ہے کہ بلدیاتی انتخابات کے ذریعے نوجوان قیادت سامنے آئے گی یونین کونسل دھینگروں، کالچری، پتن شیر خان، سے ڈسٹرکٹ کونسل کے انتخاب اور لوکل کونسل کے انتخابات میں جیت شیر کی (بقیہ 18 صفحہ 03 پر)

رائے ونڈ میں تبلیغی اجتماع کا دوسرا مرحلہ آج شروع ہوگا

تمام انتظامات مکمل، غیر ملکی مہمانوں کو حلقہ بیرون میں ٹھہرایا جائیگا، تبلیغی

رائے ونڈ (صباح نیوز) رائے ونڈ میں عالمی اجتماع کا دوسرا مرحلہ آج (جمعرات) سے شروع ہوگا، دوسرے مرحلے میں فیصل آباد، کراچی، لسبیلہ، مکران، گوادر، خاران، تربت، ڈیرہ اسماعیل خاں، ٹانک، شمالی، جنوبی وزیرستان، وانا، میران شاہ، سوات، کسیر، مالاکنڈ، نارتونگ، بٹ (بقیہ 17 صفحہ 03 پر)

پاک فوج ہمارے ماتھے کا جھومر ہے، وزیر ہائیر ایجوکیشن

دنیا کی کوئی بھی طاقت مجھے سازشیں کر کے حلقہ سے دور نہیں رکھ سکتی ہے

کوٹلی (پی آئی ڈی) آزاد جموں وکشمیر کے وزیر ہائیر ایجوکیشن ظفر اقبال ملک نے کہا ہے کہ پاک فوج ہمارے ماتھے کا جھومر ہے، گنی غازیاں غازیوں اور شہیدوں کی سرزمین ہے مجھے دنیا کی کوئی بھی طاقت سازش کر کے اپنے حلقہ کے عوام سے دور نہیں رکھ سکتی میں بے گناہ تھا (بقیہ 16 صفحہ 03 پر)

اپوزیشن بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کی راہ میں روڑے اٹکا رہی ہے، راجہ منصور

اکتیس سال سے بلدیاتی انتخابات کی راہ میں رکاوٹ، ایک طبقہ آج بھی ہمارے راستے میں روڑے اٹکا رہا ہے

اپوزیشن کی جماعتوں نے پریس کانفرنس کر کے بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کو روکنے کے لیے مختلف حیلے بہانے تراشے ہیں

مظفرآباد (پی آئی ڈی) پاکستان تحریک انصاف آزاد کشمیر کے سیکرٹری جنرل وچیئرمین وزیراعظم معائنہ وعملدرآمد کمیشن راجہ منصور خان نے بلدیاتی انتخابات بارے اپوزیشن کی پریس کانفرنس کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ اکتیس سال سے بلدیاتی انتخابات کی راہ میں رکاوٹ ایک طبقہ آج بھی ہمارے راستے میں روڑے اٹکا رہا ہے۔ آزاد کشمیر کی اپوزیشن کی جماعتوں نے پریس کانفرنس کر کے بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کو روکنے کے لیے مختلف حیلے بہانے تراشے ہیں۔ اپوزیشن کے اس غیر جمہوری رویے کی بھرپور مذمت کرتے ہیں اور آزاد کشمیر کی تمام سیاسی جماعتوں کے کارکنان سے گزارش (بقیہ 19 صفحہ 03 پر)

بھارتی حکومت کا کشمیر میں مسلح فورسز کی تعداد میں مزید اضافہ

مقبوضہ کشمیر میں انڈین ریزرو پولیس کیلئے 5 نئی بٹالینز قائم کرنے کی منظوری

نئی دہلی (کے پی آئی) بھارتی حکومت عسکریت پسندی کا جواز بنا کر مقبوضہ کشمیر میں مسلح فورسز کی تعداد میں مزید اضافہ کر رہی ہے۔ بھارتی وزارت داخلہ نے مقبوضہ کشمیر میں انڈین ریزرو پولیس کے لیے پانچ نئی بٹالینز، سرحدی فورسز کی دو نئی بٹالینز اور جموں وکشمیر پولیس کی دو خواتین بٹالینز قائم کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ بھارتی وزارت داخلہ کی سالانہ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ جموں وکشمیر حکومت کی مدد کے لیے، مرکزی سینٹرل آرمڈ پولیس فورسز (سی اے پی ایف) دستیاب ہیں۔ (بقیہ 21 صفحہ 03 پر)

موٹر سائیکل ہی عوامی خوشحالی کا ضامن ہے، حاجی ممتاز علی

پلندری (بیورو رپورٹ) ممتاز سیاسی وسماجی شخصیت حاجی ممتاز علی نے کہا کہ میں بحیثیت آزاد امیدوار پورہ وارڈ سے انتخاب لڑ رہا ہوں انتخابی نشان موٹر سائیکل ہی عوام کی خوشحالی کا ضامن ہوگا، عوامی محرومیوں کا ازالہ میرا مشن ہے عوام قبیلائی اور علاقائی تعصبات سے بالاتر ہو (بقیہ 20 صفحہ 03 پر)

باغ:۔ الجزاء فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام حسن قرات، نعت وتقریری مقابلہ میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ وطالبات کو سرٹیفکیٹ دیئے جارہے ہیں۔

نئے شامل ہونے والوں کو مایوس نہیں کرینگے انہیں پارٹی میں جائز مقام دینگے، نمبردار نذیر

ہمیشہ پارٹی کو اپنی منزل سمجھا، تمام تر مفادات، وابستگیوں سے بالاتر ہو کر اہل ہورنہ میرہ نے حق وسچ کا ساتھ دیا

ہم اپنی روایات کے مطابق میرٹ کے مطابق تمام وارڈز میں بلاتخصیص تعمیر وترقی کے عمل کو آگے بڑھائیں گے، خطاب

راولاکوٹ (نامہ نگار) جموں کشمیر پیپلز پارٹی کے نامزد امیدوار برائے یونین کونسل ہورنہ نمبردار نذیر خان نے کہا ہے کہ بلدیاتی الیکشن میں عوام علاقہ کی بھرپور پذیرائی اور شمولیت اور اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ غازی ملت سردار محمد ابراہیم خان اور ضمیر کشمیر سردار خالد ابراہیم خان کے جانثار ساتھی اصولوں پر سمجھوتہ نہیں کریں گے، یونین کونسل ہورنہ میرہ نے ہمیشہ جموں کشمیر پیپلز پارٹی کو ہی اپنی منزل سمجھا، تمام تر مفادات اور وابستگیوں سے بالاتر ہو کر اہل ہورنہ میرہ نے حق وسچ کا ساتھ دیا جس پر وہ خراج تحسین کے مستحق ہیں، جے کے پی پی نے ہمیشہ عوامی حقوق کی جنگ لڑی اور عوامی مفاد کیلئے کسی قربانی سے دریغ (بقیہ 04 صفحہ 03 پر)

نیپال اور بھارت میں زلزلہ، 6 افراد جاں بحق، متعدد زخمی

زلزلے کی شدت 6.3 ریکارڈ کی گئی جس کا مرکز نیپال کا علاقہ منی پور تھا

کھٹمنڈو، نئی دہلی (صباح نیوز) نیپال اور بھارت میں زلزلے کے شدید جھٹکے محسوس کئے گئے، زلزلے کی شدت کے سبب نیپال میں گھر گرنے اور دیگر واقعات میں 6 افراد جاں بحق ہوگئے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق نیپال اور بھارت میں زلزلے کے شدید جھٹکوں کی وجہ سے (بقیہ 05 صفحہ 03 پر)

عمران خان نومبر کے تیسرے ہفتے راولپنڈی میں ہوں گے، فواد چوہدری

اسلام آباد (صباح نیوز) پاکستان تحریک انصاف کے رہنما فواد چوہدری نے کہا ہے کہ عمران خان نومبر کے تیسرے ہفتے راولپنڈی (بقیہ 6 صفحہ 03 پر)

کورونا، مزید ایک مریض چل بسا، 38 نئے کیسز رپورٹ

اسلام آباد (صباح نیوز) مہلک عالمی وبا کورونا وائرس کے باعث ملک بھر میں مزید ایک مریض چل بسا، گذشتہ چوبیس (بقیہ 09 صفحہ 03 پر)

پانیولہ، سرور کیانی کی اہلیہ انتقال کر گئیں

پانیولہ (نامہ نگار) مقامی تاجر سرور کیانی کی اہلیہ وفات پاگئیں مرحومہ معاذ بن سرور، معوذ بن سرور کیانی کی والدہ محترمہ طاہر (بقیہ 08 صفحہ 03 پر)

سردار آزاد خان کی کامیابی یقینی ہے، راجہ ذوہیب

باغ (ڈسٹرکٹ رپورٹر) جنوبی باغ کے معروف سیاسی سماجی رہنما راجہ ذوہیب نے کہا ہے کہ یونین کونسل ٹوپی سے آزاد امیدوار (بقیہ 07 صفحہ 03 پر)

کوٹلی:۔ آزاد کشمیر کے وزیر ہائر ایجوکیشن ظفر اقبال ملک ودیگر منعقدہ تقریب سے خطاب کر رہے ہیں۔

رؤف اعوان کسی مسیحا سے کم نہیں ہیں، محمد حسین اعوان

تمام علاقائی مفادات کا بھرپور تحفظ کریں گے، مدثر شبیر ودیگر کا بیان

سنگولہ (دھرتی نیوز) محمد رؤف اعوان کو اگر ڈسٹرکٹ کونسلر سنگولہ کے لئے منتخب کیا گیا تو یہ کسی مسیحا سے کم نہیں ہوگا یہ ہمارے حقوق اور مفادات کا تحفظ کرنے کیساتھ ساتھ سیاسی وابستگی سے بالاتر ہو کر سنگولہ کی جنگ بھی لڑیں گے اور شناخت بھی دیں گے، 25 ہزار نفوس پر مشتمل یونین کونسل سنگولہ جو کہ گونا گوں مسائل کا شکار اور بنیادی سہولیات سے محروم ہے۔ لیکن ماضی میں کسی نے (بقیہ 15 صفحہ 03 پر)

اعظم سواتی کی مبینہ ویڈیو، کل جماعتی کمیٹی کا اجلاس کل ہوگا

پی ٹی آئی ارکان کو اجلاس میں لانے کیلئے چار رکنی وفد اپوزیشن لیڈر سے ملے گا

اسلام آباد (صباح نیوز) سینیٹ کی کل جماعتی خصوصی کمیٹی کا سینیٹر اعظم سواتی کی مبینہ ویڈیو ریلیز ہونے کے معاملے پر کل (جمعہ کو) دوسرا اجلاس ہوگا۔ سینیٹ آف پاکستان کی طرف سے اس معاملے میں اعظم سواتی کا بھرپور ساتھ دینے کا اعلان کیا گیا ہے اور ویڈیو ریلیز ہونے کے معاملے پر کل کمیٹی اجلاس میں سیکرٹری داخلہ اور ڈی جی ایف آئی اے کو طلب کیا گیا۔ چیئرمین سینیٹ کی (بقیہ 14 صفحہ 03 پر)

بلدیاتی الیکشن ایک ہی دن ہونے چاہیے، اشفاق ظفر

حکومت سیکورٹی کا بہانہ بنا کر الیکشن ملتوی کرنے کی سازش میں مصروف ہے

چناری (خصوصی رپورٹر) پاکستان پیپلز پارٹی آزاد کشمیر کے مرکزی سینئر نائب صدر صاحبزادہ محمد اشفاق ظفر ایڈووکیٹ نے اپوزیشن رہنماؤں چوہدری محمد یاسین، چوہدری لطیف اکبر، شاہ غلام قادر اور راجہ فاروق حیدر خان کی بلدیاتی انتخابات کے حوالہ سے کی جانے والی پریس کانفرنس کی مکمل طور پر حمایت کرتے ہوئے ایک ہی دن 27 نومبر کے روز پاک فوج کی زیر نگرانی بلدیاتی انتخابات کا انعقاد یقینی بنانے کا مطالبہ کردیا، یہ مطالبہ پیپلز پارٹی آزاد کشمیر کے رہنماء صاحبزادہ محمد ا (بقیہ 13 صفحہ 03 پر)

آزاد کشمیر کی حکومت مضبوط ہاتھوں میں ہے، وزیر صنعت

ہم کپتان وزیراعظم سردار تنویر الیاس کی قیادت میں مکمل طور پر متحد ومنظم ہیں

کوٹلی (پی آئی ڈی) آزاد جموں وکشمیر کے وزیر صنعت وتجارت چوہدری مقبول گجر نے کہا ہے کہ آزاد کشمیر کی حکومت مضبوط ہاتھوں میں ہے ہم اپنے ٹیم کپتان وزیراعظم سردار تنویر الیاس کی قیادت میں مکمل طور پر متحد ومنظم ہیں، تحریک انصاف بلدیاتی الیکشن ریکارڈ لیڈ سے پورے آزاد کشمیر میں لینڈ سلائیڈ وکٹری حاصل کرے گی، ظفر اقبال ملک نے اپنے حلقہ راج محل کی تقدیر بدل کر (بقیہ 12 صفحہ 03 پر)

حکومت اپنے عوام کیساتھ محاذ کھول رہی ہے، فاروق طاہر

مرحلہ وار الیکشن کسی طور قابل قبول نہیں، سابق وزیر قانون کی سخت مذمت

بلوچ (نمائندہ خصوصی) سابق وزیر قانون سردار فاروق طاہر نے الیکشن شیڈول کی اجرائیگی کے بعد بلدیاتی نظام سے سپیشل سیٹیں کم کرنے کا صدارتی نوٹیفکیشن غیر قانونی قرار دیدیا ہے۔ حکومت اپنے ہی عوام کے ساتھ محاذ کھول رہی ہے، مسلم لیگ ن نے مقدمہ تیار کرلیا عدالت جانے کا فیصلہ، سپیشل نشستوں پر منتخب ممبران اسمبلی نے بل اسمبلی میں پیش کرنے پر مسترد کرنے کا فیصلہ، آزاد کشمیر کی حکومت نے بلدیاتی الیکشن کے شیڈول کے جاری ہونے کے بعد مسلم لیگ ن کی حکومت میں بنایا گیا قانون تبدیل کردیا ہے۔ جس کے مطابق بلدیاتی سیٹ اپ میں کم سے کم دو نشستوں کے قانون کو تبدیل (بقیہ 11 صفحہ 03 پر)

سری نگر میں بھارتی فورسز نے جنوبی کشمیر سے ایک اور نوجوان کو گرفتار کرلیا

سری نگر (کے پی آئی) بھارتی فورسز نے جنوبی کشمیر سے ایک نوجوان کو گرفتار کرلیا ہے۔ عابد احمد شیخ کو عسکریت پسند قرار دے کر اس کے خلاف مقدمہ درج کرلیا گیا ہے۔ نوجوان کو بھارتی فوج، پولیس اور پیراملٹری فورسز کی ایک مشترکہ ٹیم نے ضلع کے علاقے لرو اونتی پورہ میں ایک ناکے پر گرفتار کیا۔ گرفتار نوجوان کی شناخت عابد احمد شیخ کے طور پر ہوئی ہے جو ستوکھرین کا (بقیہ 10 صفحہ 03 پر)

پلندری الیکشن کمیشن کے ضابطہ اخلاق پر بہر صورت عملدرآمد کیا جائے گا، ڈاکٹر عمر اعظم

آزادانہ، منصفانہ اور پرامن انعقاد کے لیے الیکشن کمیشن کی جانب سے جاری ضابطہ اخلاق کی پابندی ضروری ہے

سرکاری محکمہ جات کے آفیسران، سیاسی پارٹیوں کے عہدیداران بلدیاتی الیکشن میں ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن سے تعاون کریں

پلندری (صباح نیوز) ڈپٹی کمشنر سدھنوتی ڈاکٹر عمر اعظم خان نے کہا ہے کہ آمدہ بلدیاتی انتخابات 2022 کے آزادانہ، منصفانہ اور پرامن انعقاد کے لیے الیکشن کمیشن کی جانب سے جاری ضابطہ اخلاق کی پابندی ضروری ہے اور اس سلسلہ میں ضابطہ اخلاق پر عملدرآمد کو بہر صورت یقینی بنایا جائے گا۔ امیدواران، سیاسی جماعتوں، کارکنان اور سرکاری ملازمین سب کے لیے جاری ضابطہ اخلاق پر عمل کر کے ہی صاف وشفاف انتخابات کا انعقاد ممکن ہے۔ سرکاری محکمہ جات کے آفیسران اور سیاسی پارٹیوں کے عہدیداران بلدیاتی الیکشن میں ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن سے تعاون کریں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں (بقیہ 22 صفحہ 03 پر)

پانیولہ، شاعر مشرق کے یوم ولادت پر تقریبات کا انعقاد

فکر اقبال قوم کیلئے نئی راہیں متعین کرنے کا ایک بہترین ہتھیار بھی قرار

پانیولہ (نامہ نگار) شاعر مشرق علامہ محمد اقبال کے یوم ولادت کے موقع پر علمی وادبی شخصیات اور تعلیمی اداروں میں تقریبات منعقد ہوئیں جن سے سینٹرل یونین آف جرنلسٹس ضلع پونچھ کے صدر سید مسعود گردیزی اور دیگر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ علامہ محمد اقبال ایک ہمہ جہت شخصیت کے مالک تھے فکر اقبال نے قوم کے لئے نئی راہوں کا تعین کیا انکی علمی وادبی خدمات ہمارے (بقیہ 24 صفحہ 03 پر)

مشتاق منہاس کا افضل خان کے انتقال پر افسوس

باغ (ڈسٹرکٹ رپورٹر) سابق وزیر حکومت وسینئر نائب صدر مسلم لیگ ن راجہ مشتاق منہاس نے مسلم لیگ ن کے رہنما سردار سلیم اکبر چغتائی کے خالو سردار افضل خان کی وفات پر ان کے گھر تعزیت کا اظہار کیا اور مرحوم کے (بقیہ 23 صفحہ 03 پر)

راولاکوٹ:۔ آغوش راولاکوٹ کی لائبریری کیلئے ڈونرز کی طرف سے 1 لاکھ روپے مالیت کی کتابوں کا عطیہ۔

بحرانوں کے حل کیلئے بین المذاہب ہم آہنگی وقت کی اہم ضرورت ہے، اعجاز نوری

ترقی کے اہداف کی تکمیل میں امن بنیادی شرط ہے اور امن کے لیے انصاف اور مذاہب کا احترام ضروری ہے

پاکستان اسوقت موسمیاتی تبدیلیوں سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والے دنیا کے 10 بڑے ممالک میں شامل ہے

اسلام آباد (دھرتی نیوز) موسمیاتی تبدیلیوں کے انسانیت پر مضر اثرات، دنیا میں قیام امن، ہمہ گیر سماجی ترقی اور بین الاقوامی بحرانوں کے حل کے لیے بین المذاہب ہم آہنگی اور مذہبی قیادت کا موثر اور کلیدی کردار وقت کی اہم ضرورت ہے اور پائیدار ترقی کے اہداف حاصل کرنے کے لیے دیرپا امن بنیادی شرط ہے اور امن کے لیے انصاف اور مذاہب کا احترام ضروری ہے۔ اظہار ان خیالات کا اظہار اقوام متحدہ کی اقتصادی وسماجی کونسل میں خصوصی مشاورتی درجہ کی حامل تنظیم پاکستان کونسل فار سوشل ویلفیئر اینڈ ہیومن رائٹس کے چیئرمین محمد اعجاز نوری نے انڈونیشیا کے جزیرہ بالی میں جرمن حکومت (بقیہ 25 صفحہ 03 پر)

For Daily Kashmir Dharti News Update
Follow u On
Kashmir Dharti Digital
Dailydharti/facebook
Dailydharti/group
Dailydharti / twitter
Dailydharti / Instagram
Dailydharti / zoom
HD NEWS
کشمیر دھرتی

چیف ایڈیٹر وپبلیشر عابد صدیق نے کوہسار پریس سے چھپوا کر بینک روڈ راولاکوٹ سے شائع کیا۔ فون 05824-445864 ، فیکس 05824-445865 ای میل dailydharti@gmail.com